

مَدَامُكَ الْبُحْرَانُ

مَدَامُكَ الْبُحْرَانُ

مَدَامُكَ الْبُحْرَانُ

اسلامی حج نماز



مؤلف

حضرت مولانا اختر حسین صاحب دہلی

مکتبہ المدینہ

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

اصلاح نماز

مؤلف
حضرت مولانا اختر حسین بیہاوی پوری مدظلہ

تصحیح نظر ثانی
حضرت مولانا شفیق احمد خان قاضی بستوی اہل بیت اہم
استاذ دہلی جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

مکتبہ حدیث الکبریٰ

17 شاہ زہب پور (کتاب مارکیٹ) ہار روڈ بازار
کراچی فون: 021-2752007

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

اصلاح نماز

مولانا اختر حسین صاحب مدظلہ فاضل دارالعلوم کراچی

مولانا شفیق احمد خان قاسمی بستوی مدظلہ

ایک ہزار

جنوری ۲۰۰۶ء

مولانا شفیق احمد خان قاسمی بستوی مدظلہ

عبدالرحمن 5/106 515106 سوسائٹی شاہ فیصل ٹاؤن کراچی 5230

0300-2305901 4574032

ناشر

مکتبہ محمد عبید اللہ کبیری

۷۱ شاہ نیر پٹنن کتاب گلیٹ، آڈو بازار کراچی فون نمبر: 021-2752007

کلمات تبرک

سیدی و مرشدی و مربی جناب حضرت مولانا محمد آصف صاحب

امام و خطیب جامع مسجد نورانی فوجہ کالونی

خلیفہ مجاز جناب حضرت مولانا اختیار الملک صاحب مدظلہم اللہ تعالیٰ

۲۸ یقعدہ ۱۴۲۶ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مولانا اختر حسین صاحب کی کتاب اصلاح نماز مختلف مقامات سے دیکھی

بہت اچھی پائی،

اللہ تعالیٰ نافع فرمائے اور مقبول فرمائے۔ آمین

ملنے کے پتے

علی کیسٹ گھر تبلیغی مرکز مدنی مسجد

مکتبہ الرازی بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ نعمانیہ لاندھی کراچی

اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

مکتبہ رشیدیہ اردو بازار کراچی

ادارۃ الانور بنوری ٹاؤن کراچی

کا ارتکاب کرتے ہیں کہ خشوع و خضوع اپنی جگہ بعض اوقات فریضے کی ادائیگی تک مشکوک ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے علمی ساتھی اور رفیق جناب مولانا اختر حسین صاحب زید مجدد اور انکے رفقاء کو جزائے خیر دے جنہوں نے نماز میں پائی جانیوالی تمام کوتاہیوں کی نہ صرف نشاندہی کی ہے بلکہ درد دل اور فکر و کوشش کیساتھ انکی اصلاح کی کوشش فرمائی دی ہے۔ ساتھ ہی ہر نمازی کو دوران نماز جن مسائل کی عام طور پر ضرورت پیش آتی ہے ایسے پیش آمدہ مسائل کو بھی عام فہم اور خوبصورت انداز میں پیش کیا۔ الحمد للہ، مسائل مستند فقہی ذخیرے سے لئے گئے ہیں۔ علماء و اسلاف اور بزرگوں کے واقعات اور اقوال سے کتاب کو مزید دلچسپ اور مزین کیا گیا ہے۔ دل سے دعا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ وقت کی ضرورت اور تقاضے کے مطابق انکی اس اہم علمی و دینی خدمت کو اپنے دربار میں شرف قبول عطاء فرمائے۔ جناب مؤلف کے ساتھ ساتھ دیگر رفقاء اور اشاعت کا انتظام کرنے والے احباب بھی قابل صد مبارک باد ہیں کہ انھوں نے اس مبارک کام میں اپنے لئے اخروی سعادت کا انتظام کیا۔ اللہ تعالیٰ مؤلف اور انکے تمام رفقاء کے علم و عمل اور عمر میں برکت عطاء فرما کر انھیں مزید علمی اور دینی خدمات کی توفیق عطاء فرمائے۔

وما ذالك على الله بالعزیز

والسلام: (حضرت مولانا مفتی) بندہ محمد زبیر حق نواز (صاحب مدظلہم)

تأثرات

حضرت الاستاد مولانا مفتی جناب
محمد زبیر حق نواز صاحب دامت فیوضہم
بسم الله الرحمن الرحيم

انسان کا مقصد تخلیق باری تعالیٰ کی عبادت ہے جیسے اللہ نے وما خلقت
الجن والانس الا ليعبدون میں بیان کیا ہے۔ قرآن و حدیث نے عبادت میں
سب سے زیادہ اہمیت نماز کو دی ہے۔ ”نماز“ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد
ہے ”جو شخص نماز کو ضائع کرتا ہے وہ نماز کے علاوہ دیگر کاموں کو زیادہ ضائع
کرنے والا ہوگا“ نماز کی اہمیت کیوجہ سے محدثین و فقہاء نے اسکے ایک ایک جزء
اور مسئلہ کو خوب تفصیل و تشریح کیساتھ بیان کیا ہے۔ اسکی اہمیت کے پیش نظر
حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ نے اپنے مریدوں کو رکوع اور سجدوں میں ہاتھ
پاؤں اور انکی انگلیوں کو رکھنے کے طریقے کے بارے میں باقاعدہ خطوط لکھا
کرتے تھے۔

انفوس ناک صورت حال یہ ہے کہ شریعت میں اس فریضے کی جتنی اہمیت
ہے ہم اس فریضے کی بجا آوری اور انکی ادائیگی میں اتنا ہی کوتاہیوں کے مرتکب
ہیں۔ اکثر مسلمان نماز پڑھتے ہی نہیں، جو پڑھتے ہیں وہ اتنی غلطیوں اور کوتاہیوں



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ
لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى
مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمِنْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتَحِيطُ
بِالْحَدِّ صَلَوةً لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا أَنْتِهَا
وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَوةً
دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
كَذَلِكَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ ط

یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار کے برابر ہے۔
مفتی محمد امجد علی صاحب دہلوی شہید نور اللہ مرقدہ

فہرست

29	مولانا الیاس مدنی کی خادم کو سنبھلیے	16	عرض ہائے
30	حضرت تھانوی مدنی کی شرط	18	اعمال و تفکر
30	حضرت بھلووی مدنی نے فرمایا	22	انتساب
31	نماز کی چند اقسام	23	سنت عظمیٰ و اہمیت
31	پہلی قسم، دوسری قسم، تیسری قسم، چوتھی قسم، پانچویں قسم	23	امام نووی مدنی نے فرمایا
32	پہلی قسم، دوسری قسم	23	امام مالک مدنی نے فرمایا
32	عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں	24	عبدالحق مدنی نے فرمایا
32	امام زین العابدین کی خصوصیت کی کیفیت	24	ایک دم کا ازالہ
32	سنیان ثوری مدنی کی نماز	25	عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
33	مسلم بن الحجاج مدنی کی نماز میں کیفیت	25	یوسف مدنی کے نزدیک سنت کی اہمیت
33	ابو نعیم بن شریک مدنی کی عید میں حالت	25	حضرت سنیان ثوری مدنی کو سنبھلیے
33	حضرت داؤد مدنی کی عید کی حالت	26	بازید بسطامی مدنی کے نزدیک سنت کی اہمیت
34	حضرت ابو نعیم قرنی رحمہ اللہ تعالیٰ	26	حضرت فضیل بن عیاض مدنی کو سنبھلیے
35	صف اول کی فضیلت اور اہمیت کا بیان	26	حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا قول
35	صف اول کا مرتبہ نمازیوں کیلئے استغفار	27	غیر مسواک کے وضو
35	اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی دعا	27	مسواک کی فضیلت
35	صف اول کی فضیلت پر قرآن و احادیث	27	روحانیوں کا خلاصہ
36	تکبیر اولیٰ کی فضیلت اور اہمیت کا بیان	28	سید ابو الحسن ندوی مدنی نے فرمایا
36	حاتم رحمہ اللہ کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت	28	سید احمد شہید مدنی نے فرمایا
36	مکتوبہ مدنی کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت	28	حضرت شمس الدین مدنی نے فرمایا
37	ابن سنیب مدنی کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت	29	پہلے زمانے کے چند نمازی
37	الیاس مدنی کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت		

55	پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا	50	سکون سے پڑھنا
56	عذر کی بناء پر	50	پہلا قصد کرنا
56	طویل قیام کی صورت میں	50	ایک بار اہتمام پڑھنا
56	عورتوں کے ہاتھ باندھنے کا طریقہ	50	بلند اور ہشتاداز سے قرأت کرنا
56	مقتدی تکبیر تحریر کیسے ادا کرے	50	فاتحہ پیلے پڑھنا
57	ہاتھ باندھنے کا پہلا طریقہ	50	سلام تکبیر
57	ہاتھ باندھنے کا دوسرا طریقہ	51	دعا و ثنوت پڑھنا
57	عورت اور فحشی کا طریقہ	51	زائد تکبیریں کرنا
58	ثناء پڑھنا	51	واجبات کا حکم
58	مقتدی ثناء کب نہ پڑھے؟	52	نماز کی سنتیں
58	سری نماز میں ثناء کا حکم	52	قیام: سنتوں و آداب کا بیان
58	تہنود پڑھنا	52	تکبیر: ہاتھ اٹھانے کے مسنون طریقے
58	خیالات دور کرنے کے لیے تہنود پڑھنا	53	تکبیر تحریر میں ہاتھوں کی وضت
59	اگر ثناء سے پہلے "عوذ باللہ" پڑھا لیا	53	عمدین اور ثنوت کی تکبیرات
59	اگر عوذ باللہ پڑھنا بھول گیا	53	عورتوں کے ہاتھ اٹھانے کا طریقہ
59	اگر تکبیر کے بعد قرأت شروع کر دی	54	تکبیر تحریر میں پھیلنے اور انگلیوں کا رخ
59	اگر امام عیدین کی زائد تکبیرات کے بعد تہنود	54	تکبیر تحریر سے قبل ہاتھوں کو سیدھا رکھنا
59	ہر رکعت کی ابتدا ہم اللہ سے	54	مقتدی تکبیر کب کہے؟
60	مسنوب کا بھی قرأت سے پہلے تہنود پڑھنا	54	ہاتھ باندھنے کا مسنون طریقہ
60	تہنود آیت پڑھنا سنت ہے	55	امام کا تکبیرات بلند واز سے کہنا
60	سورۃ فاتحہ کے بعد تہنود پڑھنا سنت ہے	55	قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ
60	آمین کہنا		

43	اگر کس کرتے وقت	38	اصل مقصود کا بیان
43	گردن کا کس کرتے وقت	38	وضو کا مختصر اور اہم بیان
44	واپس پاؤں وضو کرتے وقت	38	وضو میں چند کوتاہیاں
44	بایاں پاؤں وضو کرتے وقت	38	نیت نہ کرنا
44	وضو کے بعد کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھیں	39	اعضا ہاتھی طرح نہ وضو
46	وضو کے دوران مسنون دعا	39	پاؤں وضو نے میں وہاں تکبیر کا استعمال
46	خشوع وضو کا آسان طریقہ	39	پانی زیادہ خرچ کرنا
47	نماز کے فرائض	39	اعضا پر نہر سے چھینٹ مارنا
47	تکبیر تحریر	39	تین بار سے زیادہ اعضا کو وضو
47	قیام کرنا	39	ہاتھوں کا پانی جھکانا
47	قرأت کرنا	40	وضو کی مستحب دعاؤں کا بیان
47	رکوع کرنا	40	بسم اللہ اور رکوع شہادت پڑھنا
47	تہنود کرنا	40	قبلہ رخ بیٹھنا
48	قعدہ کا تحریر	40	وضو کے پانی سے احتیاط
48	فرائض کا حکم	40	وضو کے شروع میں
49	نماز کے واجبات	41	ہاتھ وضو کرتے وقت
49	قرأت کرنا	41	ٹکلی کرتے وقت
49	فاتحہ پڑھنا	41	ٹاک میں پانی ڈالنے وقت
49	سورۃ فاتحہ	42	ٹاک نکلنے کے وقت
49	ترتیب سے پڑھنا	42	من وضو کرتے وقت
49	تہنود کرنا	42	واپس باز وضو کرتے وقت
49	جلوس کرنا	43	بایاں باز وضو کرتے وقت

78	واضحی کے ساتھ جھپٹے رہنا	73	تکبیر تحریر کہتے وقت ہاتھوں کی حرکت
79	امام کے پیچھے قیام میں مسلسل کچھ بڑھتے رہنا	73	ہاتھوں کو بائیں اُترائے بائیں ہاتھ
79	امام کے پیچھے اس زور سے بڑھنا کہ لوگ سننے	73	بزرگبیر کے بعد
79	آنکھیں بند کرنا	73	عمودین کی تکبیرات کے بعد
80	رکوع میں شش مستحبات و آداب کا بیان	73	تہنات اور ہتازہ کی تکبیرات کے بعد
80	تکبیر کرنا	74	ہتازہ کر کیسے ہاتھ باندھے
80	رکوع میں جاتے ہی تکبیر کرنا	74	تایف سے اوپر باندھنا
80	قرآن اور تکبیر میں وصل نہ کرنا	74	کافی پکڑنے کے غلط طریقے
80	گھٹنوں کو پکڑنے کے طریقے	75	قیام میں ہاتھ پیٹ پر باندھنا
81	عمودین کا اٹھنا یا ملانا	76	فرست کرتے رہنا
81	اٹھیں کارخ پڑھ لیں کی جانب ہونا	76	نظر جمعہ پر ہونا
81	پڑھ لیں کو سیدھا رکھنا	76	دوسری رکعت کا طویل کرنا
81	ہتازہ کو پھیلاانا	76	دو چھوٹی سورتوں کے درمیان وقفہ کر دینا ہے
81	ہتازہ اور سرین کا برابر ہونا	76	دو سورتوں کا جمع کرنا
81	سر اور سرین کا برابر ہونا	76	جھانکی؟
82	ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھنا	76	کھانسی؟
82	رکوع کی تسبیح	77	گردن کو سینے سے لگا کر کھڑے ہونا
82	تسبیح کا طاق ہونا	71	جبکہ کر کھڑے ہونا
82	رکوع میں ہماری غلطیوں کی اصلاح	71	گردن کو ایک کندھے کی طرف جھکا کر
83	رکوع کا مسنون طریقہ	77	قیام میں پاؤں کی انگلیوں کو حرکت دینا
83	صرف تہلیلوں کا رکھنا	78	پاؤں کو اندر کی طرف اوپر نیچے کرتے رہنا
84	سر اور پشت کو برابر رکھنا	78	گھٹیل اور چادر اوڑھنے میں غلطی کرنا

66	نیت کا اعادہ ضروری ہے	60	آہستہ سے عقیدہ کرنا
68	نیت کرتے وقت دل کا متوجہ ہونا	61	تحمید کی چار صورتیں
67	تکبیر سے قبل دل کا جانکوزہ لینا	61	شاکر و تہمید میں اور تحمید کا آہستہ کرنا
67	چٹائی یا صف پر پاؤں رکھنے میں بے احتیاطی	61	کھانا آہستہ پڑھے؟
67	ایک پاؤں پر وزن ڈالنا	62	دل میں قرأت کرنے سے بچنا
68	صف چٹائی یا جائے نماز رکھنے میں غلطی	62	نمازوں میں مسنون سورتیں کونسی ہیں؟
68	صحیح طریقہ	62	چالیس یکاس یا ساٹھ آٹھوں کی مقدار
69	خالی جگہ رہنا	62	مغرب میں کتنی قرأت کرے؟
69	آئین چرمی ہونا یا تہمتیوں کے نیچے ہونا	63	علم میں کتنی قرأت کرے؟
69	تکبیر تحریر کے بعد کی غلطیاں	69	کتنی وقت باطلہ کی بنا پر
69	تہلیلوں کا رخ خلاف قبل ہونا	69	مسافر کی قرأت
70	تکبیر تحریر سے قبل ہاتھ باندھنا	63	نرخ تہجد اور تراویح میں کیسے قرآن کرے؟
70	ہاتھ اٹھانے کا صحیح طریقہ	64	امام قرأت کیسے کرے؟
70	امام کے ساتھ تکبیر تحریر نہ کرنا	64	یکلی رکعت کو طویل کرنا
71	امام کے ساتھ تکبیر کہنے میں احتیاط کرنا	64	اگر یکلی رکعت میں سورۃ الفاس پڑھی تو؟؟
71	تکبیر تحریر پانے کی حکایات	64	کی آیت کا دور رکعت میں پڑھنا
71	تکبیر تحریر کے وقت سر جھکانا	64	فرض کی تیسری چوتھی رکعت میں صرف
72	پاؤں کے درمیان فاصلہ	69	تکبیر سے پہلے کی غلطیاں اور ان کی اصلاح
72	پاؤں کو نیچے رکھنا	65	نیت کے وقت عدم توجہی
72	امام کا تکبیرات آہستہ کرنا	65	نیت کرتے وقت دل میں ارادہ کرنا
72	ہاتھوں کو گردنا	66	اقتدار کی نیت کرنا ضروری ہے
72	ہاتھ باندھنے میں بے احتیاطی	66	نیت کے بغیر نماز نہ ہوگی

84	کھٹنے کے پاس خم ہوتا	91	نظر کا غلط استعمال
84	غلوڑی کو سینے سے لگا لینا	91	قوم کا صرف اشارہ
84	روک میں نظر بند سے کی جگہ پر ہوتا	91	قوم کی مسنون دعاؤں میں کوتاہی
85	روک میں جھٹکنے کے ساتھ جانا	92	قوم کی دعا قرآنی میں
85	روک میں اوپر کے مڑھ کو جھلاتے رہنا	93	علامہ انور شاہ کشمیری مصنف کے اقوال
85	روک میں توفیق نہ کرنا	93	چاشنی شاہ عالمہ پانی پتی پر مصنف کا قول
85	روک میں تسبیح کی مسنون مقدار	94	قوم میں کھڑے کھڑے اندا گیر کرنا
86	الگیاں کشادہ اور نیچے کی طرف ہوں	94	سجدہ متین مستحبات و آداب کا بیان
86	پنڈلیوں کو بائیں سیدھی نہ رکھنا	94	تکبیر کرنا
86	کپڑوں کو پار پار درست کرنا یا مخصوص	94	اعضاء نیچے کی ترتیب
87	روک میں امام سے بہت	95	سجدے میں جانے کا مسنون طریقہ
87	قوم متین مستحبات و آداب کا بیان	95	اگر پیشانی پیلے رنگی
87	قوم کرنا	95	ناکہ کھٹنے کا مسنون طریقہ
87	منہج مید کرنا	95	سر کا دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہوتا
88	منہج کب شروع کرے؟	96	ہتھیلیوں کا کانوں کے مقابل ہوتا
88	منہج ٹھیک سے کھڑے ہونے سے قبل کرنا	96	کلائیوں کا زمین سے جدا رکھنا
88	قوم میں اطمینان سے کھڑے ہوتا	96	بازو کو زمین سے الگ رکھنا
86	روکوں کے بعد فوراً سجدہ نہ کرے	96	الگیاں کا رخ
89	مقدمتی اور منفر د کا دھالک الحمد کہتا	97	عورتوں کا اعجاز سجدہ
89	امام کی تسبیح اور مقدمتی کا دھالک الحمد	97	بوروں کی الگیاں کا رخ
90	قوم میں غلطیاں اور ان کی اصلاح	97	تسبیح پر صاف
00	روکوں سجدہ، جلد و قوم میں اطمینان نہ ہوتا	97	تکبیر کرنا
	اسلامی احکام کے تصانیف کا نام		

104	الگیاں قبلہ رخ نہ ہونا	97	سجدے سے اٹھنے کا طریقہ
105	سجدے کی ایک اور غلطی	98	الٹھی کی مسنون ترتیب
105	سجدے میں دونوں کہنیوں کو زمین پر رکھنا غلط	98	جلد کرنا
105	دونوں کہنیوں کو پھیلاتا	98	جلدے میں بیٹھنے کی مقدار
106	صرف سیدھی الگیاں رکھ دینا	98	دونوں ہاتھوں کو انگوٹوں پر رکھنا
106	الگیاں کو قبلہ کے خلاف رکھنا	99	ہاتھ رکھنے کا مسنون طریقہ
106	سجدے میں پاؤں اٹھا کر رکھنا	99	گھٹنوں کو پکڑنے سے احتراز
106	دونوں بازو پاؤں کو نہ ملانا	99	جلدے میں الگیاں کا پھیلاتا
107	امام سے بہت	100	بازو اور کہنیوں کا حکم
107	دوسرے سجدے سے اٹھنے میں غلطی کی اصلاح	100	جلد کی دعا
108	جلدے کے متعلق مسنون طریقہ	100	جلد و تشہید میں بیٹھنے کا مسنون طریقہ
108	بیٹھنے کا مسنون طریقہ	101	بیٹھنے کی حالت میں نگاہ
109	ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کا مسنون طریقہ	101	پہلے تشہید کے بعد کھڑا ہونا
109	گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے میں غلطیاں	102	سجدہ و جلدے میں ہماری غلطیوں کی اصلاح
109	پاؤں کو کھڑا کرنا ضرور ہے	102	قیام سے سجدہ
110	نظر کا غلط استعمال	102	پہلے سیدھ جگانے کی غلطی
110	قیام کے دامن کو گھٹنوں پر پھیلاتا	103	سجدے میں جانے کی کوتاہی
110	بازو داڑھی سے کھینچنا	103	ترتیب یہ ہے
111	جلدے میں مسنون دعا کا پھوڑنا	103	سجدے میں جانے وقت پاؤں نیچے اوپر کھینچنا
111	جلد کی مسنون دعا یہ ہے	104	سجدے میں ہاتھ کو کھینچنا
111	اندا گیر جھٹکر کرنا	104	سجدے میں ناک کی رکھنا
112	قعدہ متین مستحبات و آداب کا بیان	104	سجدے میں الگیاں کلی رکھنا

134	رنگین کپڑے پہن کر نماز پڑھنا	128	سلام میں غلطیاں جو اکثر کرتے ہیں
134	زور سے قرائت کرنا	128	امام سے کافی دیر بعد سلام پھیرنا
134	کپڑوں کو سینے کی ممانعت	129	سلام میں ایک کتا سی
135	نماز میں کپڑا نکالنا	129	کچھ اہم باتیں
135	نماز میں اونگھنا	129	باتوں کا چار یا آٹھین سے نکالنا
135	رکوع یا سجدہ میں تلاوت کرنا	129	ارکان مصلوۃ میں نگاہ کہاں ہونا
135	نماز میں جھکی لینا	130	کھانسی اور جھکی کو روکنے کا مجرب عمل
135	نماز میں کپڑے سے کھینا	130	جماعت کیلئے کھڑے ہونے کی تین صورتیں
136	نماز میں ہٹنا	131	امام کو فوراً کبیر کہنا
136	تھانہ کی حالت میں نماز	131	الاحیات پڑھنا
136	دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جوڑنا	131	دعا سے قنوت
136	پیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا	132	مستحبات کا حکم
136	حقوق کے کپڑوں میں نماز	132	محرمات و منوعات نماز کے بارے میں
137	انگڑائی لینا	132	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچ و تحیات کا بیان
137	واڑھی چھونا	132	انگلیاں چٹکانا
137	قبیلہ رخ بنو کے	133	کر پر یا تھوڑا رکھنا محرم ہے
137	غاص صے کفاز کے لیے متعین کرنا	133	بانوں کی چوٹیاں باندھنا
137	صف اول میں یا امام کے قریب جگہ متعین کرنا	133	مستند کرنا (سپر میں بیٹ نہ کرنا)
138	کپڑوں کا فتوں سے نیچے ہونا	133	محراب میں نماز کا حکم
139	شعور اور خضوع کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پڑھنا	133	امام مقتدی کے درمیان اونچ نیچ کا فرق
139	نماز میں خشوع کا حکم	134	ناک اور آنکھیں بند کرنا
139	نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے احتراز	134	شدید بھوک کی حالت میں نماز کا حکم
139		134	جاندار کی تصویر کی ممانعت

120	انگلیوں کو مسلسل متحرک رکھنا	112	مر کے پاؤں رکھنے کا طریقہ
120	اشارہ کرنے میں غلطی	112	عورت کے پیشے کا طریقہ
120	شہادت کی انگلی اٹھانا	112	اٹھاد کرنا
121	قبیلہ رخ اٹھانا	113	محمد میں اور فقہائے کرام کے اقوال
121	دوسرا طریقہ اشارہ انگلی کا	113	اشارہ کس انگلی سے کرے
121	تیسرا اشارہ انگلی کا	114	انگلی کا رخ
122	صرف انگلی سے اشارہ کرنا	114	انگلی کا صرف اٹھانا
122	انگلی کا اشارہ دیکھنا اور نیت	114	عذر کی بناء پر کیا کرے؟
123	سلام ختمی مستحبات دوا و اب کا بیان	114	اشارہ کے لیے مستحب کتابائے؟
123	سلام پھیرنا	115	مستحب نہ کھانا
123	سلام کی مستون ترتیب	115	درود شریف پڑھنا
123	گروہن کس قدر تھمائے	115	درود ایمانی
124	پہرے کو پورا گھمانا	115	دعا سے نکلتا
124	پورا جملہ ادا کرنا	116	دعا سے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ
124	انظر کا کد سے پڑھنا	116	دعا کی نیت
124	دوسرے سلام میں آواز بجلی رکھنا	116	سورہ فاتحہ پڑھنا
124	مقتدی کا سلام امام کے سلام سے اٹھانا	117	فاتحہ کا حکم
125	اہم کے ساتھ سلام میں شریک ہونا	118	قدحہ ہماری غلطیاں اور انکی اصلاح
125	سبوح کا سلام کے لیے انتظار کرنا	118	تہجد میں پیشے کا طریقہ
125	سلام امام مقتدی و منفرد کیا نیت کرے	118	پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ کیسے رکھیں؟
127	سلام ہماری غلطیاں اور انکی اصلاح	119	خلافت سنت بیضا
127	مستون طریقہ سلام	119	قدحہ و مجلس میں دونوں ہاتھوں کو ان پر رکھنے کا طریقہ

165	مسجد میں بیٹھ کر ذکر کریں	155	حق علی الصلوٰۃ کے بعد کھڑے ہونے کو ناجائز کہا
166	سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ میں فرق	156	آمین نہ کہنا
167	نوافل	156	احکام کی نیت نہ کرنا
167	نماز اشراق، چاشت کی نماز اور صلوٰۃ التوبہ	156	مسجد کی طرف آتے وقت دعا گاہ پر ہونا ضروری ہے
168	نماز تحیہ الوضو تحیہ السجود اور نماز حاجت	157	نماز کے بعد تسبیح فاطمی نہ پڑھنا
169	نماز ادا نہیں، تہجد اور نماز استسجارہ	157	نماز میں کسی اور نماز اڑاتے رہنا
170	صلوٰۃ التبیح	157	شیطان جملہ سنت کا دشمن ہے جب تک ہم کھڑے ہیں
172	مردوں اور عورتوں کی نماز میں فرق	158	کیل رکعت کی ہوتی تھی
178	عورتوں کی نماز کا طریقہ	158	صبح کی سنتوں میں کیا پڑھیں
175	بدن کا ڈھانکنا	158	نما پڑھنا
175	ہاتھوں کا کندھوں تک اٹھانا	159	سورۃ یا قرأت سے پہلے بسم اللہ پڑھنا
175	ہاتھوں کا چادر کے اندر اٹھانا	159	قرأت میں کردہ عمل
175	ہاتھوں کا سینہ پر پاندھنا	159	ہاتھ اٹھانے کا طریقہ
178	رکوع میں کم جھکنا	161	اڑائے نماز کی فضیلت
175	اٹھکھین کا لانا	161	شروع خصوص
178	پاؤں کو سینہ سے جدا نہ رکھنا	161	محقق اعظم پاکستان کی فتاویٰ کے نام تحریر ہونا
178	ازد کا پہلو سے ملا ہونا	162	فضیلت اللہ اکبر فضیلت قرآن اور قیام کی فضیلت
175	پاؤں کا لانا	169	رکوع کے بعد سورۃ اور شریف اور سلام کی فضیلت
177	رکوع میں گھٹنوں کا لانا	164	پانچوں نمازوں کی اہمیت اور فرضیت
172	تہجد میں جاتے ہوئے سینہ جھکانا	164	نماز فجر نماز عصر نماز صبح
177	اعضاؤ کا لانا	165	نماز مغرب نماز عشاء
177	کبھی زمین پر بیٹھنا	165	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا فرمان

148	دعا مانگنے میں عمومی غلطیاں	140	خصوصی دعا میں کیا نظر رکھنا
149	دعا کی قبولیت	140	تھمس نمازی پر اللہ کی توبہ
150	مستغرق غلطیاں اور انکی اصلاح	140	شروع خصوص فرض ہے
150	بلایں ضرورت شدیدہ دکھانا	141	بلا سکون نماز پڑھنا خلاف شروع ہے
150	گھاساں کرنا یا دعا مانگنا اور دلوں کو	141	نمازی کو بعد دعا دینے والی نماز
150	اقامت کا جواب نہ دینا	141	آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں بکثرت رونے
151	کھانے کے بعد کبھی باغلاں نہ کرنا	142	نماز میں بجائی اور کھانسی سے بچنا
151	نمازیوں کے کندھوں پر سے گزرتا	142	نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے نہمانت
157	تہنجات مختصر پڑھنا	142	اپنی ہر نماز کو دعائی کی آخری نماز سمجھنا
157	ایک رکعت سے دوسرے رکعت تک نہ پڑھنا	142	اللہ کا اختصار ہونا
152	نام پر سبقت کرنا	143	داڑھی چھونا خلاف شروع ہے
152	جماعت پر شامل نہ ہونا	143	شروع پہلے اٹھایا جائے گا
152	تہ بند کر کے نماز پڑھنا	143	اُردا ب بعد شروع
152	مسجد میں کھٹے ہو کر باتیں کرنا	144	شروع پر نماز کی دعا
159	عمل کثیر	144	حضرت محمد بن نصر کا نماز میں شروع
159	نمازیوں کو نماز میں تکلیف پہنچانا	144	حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قیامت روز کا شروع
154	آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا	175	دعا کا مسنون طریقہ
154	استین سے باہر ہاتھ نکالنے کا نہ کرنا	175	نام کن نمازوں میں مختصر دعا مانگے
154	کپڑا سینا	145	نام کن نمازوں میں طویل دعا مانگتے
154	پہت کو رانوں سے ملا	144	دعا: ہماری غلطیاں اور انکی اصلاح
155	سجود میں ہاتھ کپڑوں سمیت زمین پر پھینا	147	دعا نہ مانگنا
155	جماعت میں شامل ہونے میں رکاوٹ نہ دینا	147	دعا کے بارے میں فتویٰ
155	سب سے زیادہ غلطی		
155	کون کونسا دعا پڑھنا اور کس کس سے		

177	بیٹنے کا طریقہ	187	نماز میں حدیث ہو جانے کا بیان
178	سجدہ میں انگلیوں کا ملنا	188	سجدہ کے بعض مسائل
178	غیر کی نماز میں جلدی کرنا	190	قائم میں احتیاج یا قطع پر عمل یا اگر عذر میں قراعت کرنا
178	قراعت آہستہ کرنا	190	دعا سے ثبوت بول جانے کو سجدہ ہو کرے
178	نماز افزائی طور پر پڑھنا	190	احتیاج کی وجہ سے سورۃ فاتحہ یا کوئی سورۃ پڑھ لی
179	سجدہ میں نماز منحوس ہے	190	اگر وہ کہے جائے میں سجدہ کر لے
178	تراویح کا نماز باجماعت پڑھنا	191	اگر سبوتی نے روز شریف یا دعا پڑھی اور نماز کے بعد سجدہ کر لیا
179	حجرت پر جو فرض نہیں	191	جسود میں عیدین میں سجدہ ہو کر نہ کرنے کی گنجائش
178	موتوں کا سجدہ نہیں آتا	191	اگر نماز کے بعد یاد آکر سجدہ ہو کر نہ تھا
179	موتوں کا نماز اول وقت میں پڑھنا	192	نماز قضا ہونے کے مسائل
179	حجرت خاص یا عام میں نماز کے جانے ذکر کا قطع کرے	192	مریض کے بعض مسائل
180	حجرت کا امامت کرنا	193	جن جن چیزوں سے نماز مکروہ ہو
181	سجدہ میں دھری صاف کرنا	194	کھڑے ہو کر سجدہ کرنا
181	غیر مذکر میں نماز پڑھنا	194	کاغذ سے احتیاء
181	ماہ لائے جنرل پر جو تو قلمی جنرل و ملاؤں کی نماز	194	بچوں سے پاکی حاصل کرنا
182	ماہ کی اللہ اور میں شہزی اسلام کی سبیرے	195	اٹن یا پاش
182	مستحق یا امام سے پہلے دعا مانگ کر پاس کرنا	195	مستحق یا امام کی صورت میں وضو کر کے امام
182	سبوت یا بی نماز کیسے پڑھ کرے	195	تھوڑا ترنگہ دیر کا استعمال
183	نماز کی سانس سے گزرتا	196	پانی پر پاش کرنا
183	اگر نماز میں آپ کی وضو یا وضو کے نام پر	196	انگشت سے وضو کرنے کا مسئلہ
183	سج کی نماز چھوڑنے والا کب نماز ادا کرے	196	آگھوں سے گرنے والا پانی
184	جماعت: مثال ہونے اور نہ ہونے کے مسائل	196	سواک کی چال کو تھوڑے وقت اور پیش
185	نماز جن چیزوں سے قضا ہوتی ہے	197	زین و غیرہ کی دیباہوں پر تنجیم
		197	زبردستی صورت میں قضا کا موجب

206	روز روز جس کا خواب ستر لڑنے لگیں گے	197	حاصل وضو میں ہال کے معنوی جھڑوں کا حکم
206	سج و شام میں ستر جھڑوں کی فضیلت	197	قراعتی آیات کی کسٹ سے پہنچنا
207	پچاس مرتبہ کی فضیلت	198	نہایت میں قرآن کی آیت و دعا پ
207	تو ستر کی فضیلت	198	قرآن مجید کی خلاف نماز
207	ہر دن ستر جھڑوں کی فضیلت	198	قراعتی آیات کے تحت یا توجہ
208	ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنے کی فضیلت	198	ترجمہ قرآن کا حکم
208	لام یا علی یا علی یا علی کی وجہ	199	جنت کا استعمال
209	سجدہ یا اٹھنے میں ماضی کی قراعت ہو	199	بیابان فکر کرنے کے بعد
209	روز پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا	199	کے کی زبان کا حکم
210	کثرت سے روز پڑھنا	199	جہاں بعض نمازوں کے کلمات نہ آتے ہوں
211	روز کی وجہ سے شہرت	200	ٹرین میں استعمال قبلہ
212	آخری گزارش و حیا میں نماز میں احتیاء	200	نماز میں لاؤ اٹھ کر کا استعمال
	صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و علی آلہ و اصحابہ اجمعین اور جب مدینہ طیبہ میں حاضری کی توفیق ہو تو کثرت روز شریف کے ساتھ ساتھ سواچہ شریف پر حاضری کا خصوصیت سے اہتمام کریں، اس میں لاپرواہی نہ کریں اور ہر حاضری کے وقت اپنے قلب کو کثرت و تقسیم سے پر رکھیں ہوئے یہ یقین رکھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روز الطہر میں حیات ہیں اور ہر اسلام کن رہے ہیں اور جواب بھی مرحمت فرما رہے ہیں اور میرے لیے استغفار بھی فرما رہے ہیں اور توجہ بھی (بے سبب املا سے ثابت ہیں) سلف میں مختصر سلام عرض کرنے کا معمول ہے یعنی: السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ	200	شیپ دیکھنا یا دعا سے امامت آؤاں
		200	نماز میں گھڑی دیکھنا
		200	تصویر والے کپڑے میں نماز
		201	نکھر نماز
		201	شیپ دیکھنا اور بیچ کی قراعت پر کچھ ملاوٹ
		201	لاؤ اٹھ کر یا دعا
		201	قراعت قرآن میں موسیقی
		201	سجدوں میں بیٹ کا استعمال
		202	سجدوں میں قنچے
		202	خراب میں تصویر پر یا زنگوں کے نام
		202	ساجد میں سوا کرنا
		203	روز اور سلام کے فضاں

عرض ناشر

اللہ رب العزت نے ہم پر نماز فرض کی ہے۔ جس کا اعلان قرآن کریم نے یوں کیا ہے: ان الصلوة کانت علی المؤمنین کتھا موقوتاً اور یہ ہماری دینی زندگی کی نہایت ہی اہم ترین اساس ہے جس کا اہتمام دین کی بقاء کی شرط اولین ہے۔ چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی لیے فرمایا ہے: ”نماز دین کا (بنیادی) ستون ہے جس نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو قائم کیا اور جس نے اس کو ڈھا دیا اس نے دین کو ڈھا دیا۔“

اسی اہم فریضہ کے لیے جس قدر آداب و احکام کا خیال رکھا جائے اتنی ہی اچھی اس کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔ اور یہ نماز اللہ اور بندے کے درمیان باہمی ربط کا سب سے اچھا ذریعہ ہے، قیامت کے دن کی کامیابی بھی اسی نماز کی درنگی پر موقوف ہے۔ اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ: ”قیامت کے روز سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا، اگر نماز اچھی نکل آئی تو باقی اعمال بھی اچھے نکلیں گے۔“ نماز میں سنتوں اور آداب کا پورا پورا خیال نہ کیا جائے تو نماز کامل و مکمل نہیں رہتی اور روح سے خالی رہ جاتی ہے۔ تو پھر جو لوگ واجبات اور فرائض کی تکمیل و ادائیگی میں بھی کوتاہی کرتے ہیں ان کی نمازوں کا کیا ہے؟ اسی لیے ضروری ہے کہ نماز کو اچھی طرح سیکھا جائے، اس کے آداب و احکام سے آگاہی حاصل کی جائے تاکہ ہماری نماز صحیح طریقہ پر ادا ہو اور پھر ہمارے لیے خیر و نفع دائمی کا ذریعہ بنے۔ ورنہ تو ہماری کوتاہیاں اس قدر ہیں کہ دیکھنے والا یہ اچھی طرح اندازہ کر لیتا

ہے کہ ہم جو نماز ادا کر رہے ہیں وہ خشوع و خضوع سے عاری اور آداب و سنن سے خالی ہے اور حدیث شریف میں ایسی ہی نماز کے لیے کہا گیا ہے کہ: ”وہ نماز کی منہ پر ماری جاتی ہے۔“

اللہ تعالیٰ ہم سب کو صحیح اور درست طریقہ پر نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نماز میں پائی جانے والی کوتاہیوں کی اصلاح بہت ضروری ہے اس پر علماء امت نے بڑی گرانقدر کتب بھی تصنیف فرمائی ہیں جن میں سرفہرست حضرت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ کی کتاب، نمازیں سنت کے مطابق پڑھئے، اسی سلسلہ کی ایک بہترین کتاب ”مولانا اختر حسین بھادپوری“ کی یہ تصنیف ہے، جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ مولانا نے اس کتاب کی تالیف میں بڑی محنت و جانفشانی سے کام لیا ہے اور کتاب کو مدلل کرنے کی بہترین کاوش فرمائی ہے، اللہ تعالیٰ اس کتاب کو حسن قبول سے نوازے اور مصنف و ناشر و جملہ معاونین کے لیے ذخیرہ آخرت فرمائے، آمین۔

ناظرین کرام سے گزارش ہے کہ دوران مطالعہ اگر کوئی کتابت و طباعت کی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم ہمیں مطلع فرما کر عند اللہ ماجور ہوں اور ہماری کوشش ہوگی کہ اس کی آئندہ ایڈیشن میں اصلاح کر لی جائے۔

جزاکم اللہ خیرا

فظوا السلام

خیر اندیش: شفیق احمد بستی

مدیر مکتبہ خدیجہ الکبریٰ

اردو بازار، کراچی

﴿ اظہار تشکر ﴾

(بسم الله الرحمن الرحيم)

(الحمد لله و كفى والصلاة والسلام على

عباده الخين اصطفى)

اَما بعد! ایمان کے بعد اسلام کا سب سے عظیم رکن ”نماز“ ہے نماز ہی دین کا بنیادی ستون ہے روز قیامت اسی کے متعلق سب سے پہلے حساب ہوگا حضور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے ”قیامت کے دن آدمی کے اعمال میں سب سے پہلے نماز کا حساب ہوگا اگر نماز ٹھیک نکلی تو وہ آدمی کامیاب و پامراد ہوگا۔ اور اگر نماز خراب نکلی تو وہ آدمی نامراد و ناکام ہوگا نیز حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مجھے جس طرح نماز پڑھتے دیکھتے ہو اسی طرح نماز پڑھو اس لئے نماز پڑھنے والے کو اس کا بہت اہتمام کرنا چاہئے کہ نماز سنت کے مطابق ہو۔ کیونکہ نماز کی قبولیت کے لئے اولین شرط سنت کے مطابق پڑھنا ہے ہم محنت بھی کریں لیکن ہماری نماز سنت کے مطابق ادا نہ ہو رہی ہو جس کی وجہ سے نماز غیر مقبول ہو جائے۔ یہ تو بڑے خسارے کی بات ہے۔ اس لئے نماز کو مقبول

بنانے کیلئے اس کا سخت خیال رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہماری نمازیں سنت کے مطابق ہیں یا نہیں؟

نماز سنت کے مطابق ادا کرنا

ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ ہم لوگ بے فکری سے نماز کے ارکان جس طرح سمجھ میں آتا ہے ادا کرتے رہتے ہیں اس بات کی فکر نہیں کرتے کہ ارکان مسنون طریقہ سے ادا ہوں اسکی وجہ سے ہماری نمازیں سنت کے انوار و برکات سے محروم رہتی ہیں حالانکہ ارکان کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے سے نہ وقت زیادہ خرچ ہوتا ہے نہ محنت زیادہ ہوتی ہے بس ذرا سی توجہ کی بات ہے ہماری نماز سنت کے مطابق ہو سکتی ہے۔

یہ بات ضروری عرض کرنے کی ہے کہ

واقعات جو اس کتاب میں درج ہیں مقصود نہیں یہ صرف اہمیت کیلئے ہیں اصل مقصود نماز کا مکمل ڈھانچہ سنت کے مطابق بنانا ہے۔ یہ ترتیب مد نظر رہے کہ ہر رکن کی پہلے سنتیں جمع ہیں اسے عمل میں لائیں پھر اسکے بعد کوتاہیاں درج ہیں کہ کوئی کوتاہی ہم میں ہے کیونکہ سنت ہی مقصود ہے سنت کے بغیر نماز مقبول نہیں سنت سے ہی اللہ تعالیٰ راضی ہو سکے۔ اسے

وور فرمائیں۔ نماز میں جواز کو نہ دیکھیں بلکہ سنت دیکھیں کیا ہے؟ جواز کو دیکھیں تو پھر نماز کیسے بنے گی۔ بہت سی حرکات جو جائز ہیں لیکن خلاف سنت ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو نماز سنت کے مطابق پڑھنے کی توفیق دے۔ زیادتی ہوگی کہ ایسے موقع پر اپنے محسنین کو بھول جاؤں۔ جن سے شرف تلمذ حاصل کرنے کا موقع ملا۔ ویسے تو تمام اساتذہ میرے محسن ہیں شروع سے آج تک اللہ تعالیٰ ان کا سایہ تادیر قائم و دائم رکھے آمین۔

خاص طور پر جناب حضرت مولانا محمد یوسف کرنی صاحب مدظلہ اور جناب قاری حبیب اللہ صاحب مدظلہ جن کی محبت و کاوش و ترغیب و اکرام کی وجہ سے وار العلوم میں مستقل جمار ہا اور پھر جناب حضرت مولانا شفیع اللہ صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا حسین قاسم صاحب مدظلہ جن کی نصیحت و نیر خواہی سے سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا علم ہوا۔

اور پھر آخر میں جناب حضرت مولانا اعجاز احمد صمدانی صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا حسان کلیم صاحب مدظلہ کی شفقت نے شاہراہ علم کا راستہ دکھایا ورنہ برکت کیلئے پڑھتا رہتا باری تعالیٰ ان سب حضرات کو اچھا اور بہترین بدلہ عطا فرمائیں آمین ثم آمین۔ بڑی ناسپاسی اور ناشکری ہوگی کہ اپنے مخلص ساتھیوں کو بھول جاؤں جنہوں نے اس کام میں بھرپور

تعاون کیا۔

(۱) محترم سید حبیب علی (۲) محترم نصیر احمد یعنی صاحب (۳) محترم محمد بدر الزمان صاحب (۴) محترم یاسر خان آفریدی صاحب (۵) محترم عالم زیب سواتی صاحب (۶) محترم قاصد آفریدی (۷) محترم محمد منزل صاحب رحمہ اللہ ان حضرات کے علم و عمل میں دن و گئی رات چو گئی ترقی عطا فرمائے (آمین)

(اختر حسین فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی)

انتساب

حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس کتاب کو منسوب کرتا ہوں اپنے ابو جان کے نام اور والد جیسے ماموں ملک عبدالرزاق رحمہ اللہ تعالیٰ کے نام اللہ سبحانہ ان کو جنت الفردوس میں ٹھکانہ عطا فرمائے آمین ثم آمین اور اپنی پیاری امی جان کے نام جنگی دعائے سحر گاہی نے اس راہ کا مسافر بنایا جنگی دعائیں غم کو خوشی میں بیماری کو صحت میں تبدیل کر دیتی ہیں۔

اللھم لک الحمد ولک الشکر

سنت کی عظمت و اہمیت

امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”جاننا چاہئے کہ سعادت کی کئی تمام امور میں سرور کائنات کی اتباع ہے۔ سرور کائنات ﷺ سے صادر ہونے والے امور میں حرکات و سکنات میں حتیٰ کہ کھانے پینے میں اٹھنے اور کلام کرنے میں بھی۔ عبادات کے علاوہ آپ کی عادات مبارکہ کو چھوڑنے کی کوئی وجہ نہیں۔ آگے فرماتے ہیں عادات و اطوار میں سنت کا ترک سعادت و عظیم سے محرومی کا باعث ہے۔ (اربعین صفحہ ۵۸) فرمایا:

”مَنْ أَحَبَّ بَشَرِي فَقَدْ أَحَبَّنِي وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْحَقَّةِ“

(مشکوٰۃ: ۳۰)

امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

إِنَّ السُّنَّةَ مِثْلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَعَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

سنت کشتی نوح کے مثل ہے جو سوار بچا نجات پا گیا جو پیچھے رہا غرق ہوا۔

عبدالعزیز رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”مَنْ قَامَ لَيْلًا بِالسُّنَّةِ عُوقِبَ بِجَزَاءِ مَنْ الْفَرَائِضِ“

جس نے سنت کو پکا سمجھا اور ادا کرنے میں سستی کی اسکو فرائض سے محرومی کی سزا ملے گی۔

امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”بلا عذر ترک سنت کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی سوائے یہ کہ کفر نفسی یا

حماقت جلی کہا جائے۔ (اربعین، ۶۲)

ایک وہم کا ازالہ

اتباع سنت کے متعلق یہ نہ سوچے کہ یہ تو روایت ضعیف ہے۔ کیونکہ فضائل کے سلسلے میں محدثین و فقہاء کرام نے ضعیف روایتوں پر عمل کرنے کی اجازت دی ہے۔ ضعیف حدیث کے متعلق تدریب الراوی میں ہے ”جب تم کسی حدیث کو اسناد ضعیف کے ساتھ دیکھو تو تم یہ کہہ سکتے ہو کہ اس اسناد کے اعتبار سے ضعیف ہے لیکن یہ نہ کہو کہ یہ متن ضعیف ہے۔

(قواعد علوم حدیث، ۵۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما مقام شجر میں قیلولہ کرتے اور فرماتے کہ سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہاں پر قیلولہ فرمایا ہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ ہمیشہ نین کھول کر نماز پڑھتے۔ (فرمایا: سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا اس لئے)۔

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

کے نزدیک سنت کی اہمیت

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ”ایک قیلولہ سنت کی نیت سے کرنا کروڑوں شب بیداریوں سے بہتر ہے۔“

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ کو تنبیہ

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ ایک دفعہ مسجد میں تشریف لائے غلطی سے بایاں پاؤں مسجد میں پہلے رکھ دیا (خلاف سنت)۔ غیب سے آواز آئی اے ثور! خانہ خدا میں بے ادب گھتے ہو اس دن سے ثوری نام پڑ گیا (ثور یعنی بیل)۔

بایزید بسطامی رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سنت کی اہمیت
حضرت بایزید بسطامی ^{رحمۃ اللہ علیہ} نے اس لئے ساری زندگی خربوزہ نہیں
کھایا کہ معلوم نہیں سنت کاٹ کر کھانا ہے یا توڑ کر۔

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ تعالیٰ کو تنبیہ

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک دفعہ وضو فرمایا کھلی یا
چہرہ دوسرے دھویا (مسنون ہر عضو تین مرتبہ دھونا ہے) خواب میں سرور
کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لائے فرمایا میری سنت کو چھوڑ دیا
بیدار ہوئے تو پھر ایک سال تک ۵۰۰ سنت نوافل بطور سزا پڑھتے رہے
کہ مجھ سے سنت کیوں چھوٹی ہے۔؟ سبحان اللہ

حضرت حسن رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ کوئی قول قبول نہیں عمل
کے بغیر، کوئی عمل قبول نہیں سنت کے بغیر، کوئی سنت قبول نہیں نیت کے
بغیر۔۔۔ بہر حال یہ واقعات مقصود نہیں ہیں بلکہ مقصود صرف یہ ہے کہ ہم سنت
کی عظمت و اہمیت کو سمجھیں کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے علاوہ کسی کا طریقہ یا اسکے علاوہ کسی کا عمل پسند نہیں ہے۔

(معارف القرآن)

بغیر مسواک کے وضو

مسواک مستقل استعمال کرنا سنت ہے۔ مسواک کے ساتھ وضو کی
نماز بغیر مسواک کے وضو کی نماز سے ۷۰ گنا افضل ہے۔

مسواک کی فضیلت

اور حدیث شریف میں ہے جو آدمی وضو میں مسواک استعمال کرے
اور فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے مرتے وقت کلمہ نصیب
ہوگا اور مرنے کے بعد جنت میں داخل ہوگا

(دو حدیثوں کا خلاصہ)

حدیث شریف میں ہے کہ جس وقت آدمی ہاتھ دھوتا ہے تو پانی
کے آخری قطرے کے ساتھ وہ سب گناہ یا بے احتیاطیاں دھل جاتی
ہیں جو ان اعضاء سے ہوئی ہوں۔ جب منہ پر پانی ڈالتا ہے تو اس
وقت آنکھ کان سے جو گناہ ہوئے ہوں وہ سب معاف۔ اسی طرح
دوسرے اعضاء کا حال ہے۔

حضرت سید ابو الحسن ندوی رحمہ اللہ تعالیٰ

نے فرمایا ہماری عظیم کوتاہی، وضو بغیر دھیان سے کرنا ایک وضو سے انسان بڑی کمائی کر سکتا ہے اور اتنی بڑی روحانی ترقی کر سکتا ہے جو بلا نیت کے کسی بڑے سے بڑے مشکل کام سے بھی حاصل نہیں کر سکتا۔ بس نیت اور استحضار ضروری ہے کہ میں سنت پر عمل کر رہا ہوں اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہو سکے۔ وضو میں گناہ کا دھلنا محسوس کریں گے۔ (دستور العمل)

حضرت سید احمد شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

جب سے شعور آیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک (یہ ۳۰ سال کی عمر میں فرمایا) کوئی کام چاہے امور طبعیہ میں سے ہو مثلاً ہنسا، بولنا کھانا، پینا کسی سے ملنا، کپڑے پہننا، دن یا رات کا سونا الغرض کوئی کام بھی ایسا نہیں کیا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور سنت کی نیت نہ ہو۔ (دستور العمل)

حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

”میرے والد صاحب کا مقولہ ہے کہ سنت کے موافق بیت الخلاء میں جانا خلاف سنت نوافل پڑھنے سے بہتر ہے۔ (اکابر و بزرگ کی اتباع سنت)

﴿پہلے زمانے کے چند نمازی﴾

نماز تمام برائیوں سے روک کر انسان کو انسانیت کی حدود میں داخل کر دیتی ہے اور اس کو سیدھے بانس کی طرح کر دیتی ہے۔ یہ عبادت مولیٰ اور اس کے بندہ کے درمیان خاص تعلق پیدا کرنے والی ہے۔ جو اور کسی عبادت سے حاصل نہیں ہوتا۔ نماز مومنین کی معراج ہے اور جو شخص مولیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ اختیار نہ کرے وہ مسلمان کیسے ہو سکتا ہے۔ آج کل ہم نماز پڑھ لیتے ہیں بعض گناہ سے نہیں بچ سکتے۔ اس لئے ہم ہی میں نقص ہے۔ ہماری نماز اس طریقہ پر نہیں ہو رہی ہے جو عند اللہ مقبولیت کا ذریعہ بنتی ہے اور پھر تقویٰ کی دولت نصیب ہوتی ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ کسی کو پرکھنا ہے کہ اسکی معاشرت کیسی ہے؟ اسکے اخلاق اور معاملات کیسے ہیں تو اسکی نماز کو دیکھیں۔ نماز ۱۰۰ فیصد سنت کے مطابق ہے تو پھر معاشرتی زندگی بھی انشاء اللہ ٹھیک ہوگی۔

حضرت مولانا الیاس رحمہ اللہ سرہ کی اپنے خادم کو تنبیہ

ایک دفعہ بانی جماعت تبلیغ کی خدمت اقدس میں مہمان آگئے۔

دستر خوان بچھا ہوا تھا۔ ایک خادم سالن لیکر آ رہا تھا۔ سالن گر اور اسکی قمیض خراب ہو گئی۔ حضرت رحمہ اللہ نے خادم سے پوچھا کہ کیا تیری نماز میں نقص ہے؟ حالانکہ بظاہر نماز اور سالن کے گر جانے میں تضاد ہے مگر فرمایا: جس کی نماز میں نقص ہوگا اس کے دنیاوی معاملات میں بھی نقص ہوگا۔ (انوار بھلویہ)

نماز دین کا اہم رکن ہے۔ اسکے معاملے میں ہم غفلت کا شکار ہیں۔ اسے سیکھنے کی ضرورت ہی نہیں سمجھتے۔ حالانکہ ہمارے اکابر رحمہم اللہ تعالیٰ نماز پر محنت کیا کرتے تھے۔

حضرت تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی شرط

حضرت تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے خانقاہ میں شرط لگا رکھی تھی کہ بیعت ہونے سے پہلے نماز کی تصحیح کریں۔ (انوار بھلویہ)

حضرت بھلوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کامیابی کے سات اصولوں میں سے پہلا اصول

یہ ہے کہ مومنین جو اپنی نمازوں میں نیاز لرنیوالے ہیں۔ ایک نماز پڑھنا، دوسرا نماز میں نیاز کرنا۔

پھر نماز کی چند اقسام ہیں

پہلی قسم

نماز کو فرائض، واجبات، سنن، مستحبات کے ساتھ پڑھنا کہ مکروہات نہیں آئیں۔

دوسری قسم

نماز کو جماعت کے ساتھ ادا کرنا۔

تیسری قسم

ہر لفظ کو ارادۂ پڑھا جائے (یہ وساوس کا علاج بھی ہے)۔ یاد رکھیں جس قدر آپ کی نماز میں سمجھ اور ارادہ کا دخل ہوگا اسی قدر خداوند تعالیٰ کی رضا زیادہ ہوگی۔

چوتھی قسم

نماز کے الفاظ بھی پڑھیں معنی کا تصور بھی کریں۔

پانچویں قسم

نماز کے ہر لفظ کا تصور کرے کہ میں ان الفاظ پر نماز کے باہر کی

ذمہ کی میں بھی حامل ہوں یا نہیں۔

چھٹی قسم

نماز میں تصور کرے کہ اللہ تعالیٰ مجھے دیکھ رہے ہیں۔

ساتویں قسم

یہ خیال کرے کہ میں اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا ہوں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتی ہیں

کہ جب حضور سرور کائنات ﷺ گھر تشریف لاتے تو گھر والوں سے بے تکلفی کی باتیں فرماتے رہتے: لیکن جب اذان کی آواز آتی نماز کا وقت قریب ہوتا تو ہر تن نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے اور ہم سے ایسے بے تعلق ہو جاتے جیسے کوئی جان پہچان ہی نہیں۔

امام زین العابدین رحمہ اللہ تعالیٰ کی وضو میں کیفیت

حضرت امام زین العابدین رحمہ اللہ تعالیٰ جب نماز کے لئے وضو کرتے تو خوف خدا و عبادت کے باعث آپ کا چہرہ زرو پڑ جاتا۔ (ہمیری نماز)

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی نماز

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ تعالیٰ ایک دن خانہ کعبہ میں نماز پڑھ

رہے تھے جب سجدہ میں گئے تو کسی دشمن نے آکر ایک پاؤں کی دو انگلیاں کاٹ ڈالیں۔ جب سلام پھیرا تو نماز کی جگہ خون پڑا ہوا تھا۔ اور پھر پاؤں میں تکلیف محسوس ہوئی تب معلوم ہوا کسی نے میری انگلیاں کاٹ ڈالیں (ہمیری نماز)

حضرت مسلم بن الشاذ رحمہ اللہ تعالیٰ

کی نماز میں کیفیت

مسلم بن الشاذ رحمہ اللہ تعالیٰ جب گھر میں نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو اہل و عیال سے فرما دیتے کہ تم اپنی باتیں جس طرح چاہے کرو۔ کیونکہ مجھے نماز میں تمہاری باتیں بالکل نہیں سنائی دیتیں۔ (ہمیری نماز)

ابو اشیم بن شریک رحمہ اللہ تعالیٰ کی سجدہ میں حالت

حضرت ابراہیم بن شریک رحمہ اللہ تعالیٰ کے سجدہ کی یہ کیفیت تھی کہ جب سجدہ کرتے تو جانور آپ کو مٹی کا ڈیر خیال کر کے پشت پر بیٹھ جاتے۔ (ہمیری نماز)

حضرت داؤد علیہ السلام

پروچی اتری اے داؤد جھوٹا ہو وہ شخص جو میری محبت کا دعویٰ کرے اور جب رات آجائے تو سو جائے کیا ہر عاشق اپنے محبوب کے ساتھ

تہائی نہیں چاہتا۔

حضرت اویس قرنی رحمہ اللہ تعالیٰ

ساری رات نہیں سوتے تھے فرماتے تعجب ہے کہ فرشتے عبادت کریں اور ہم اشرف المخلوقات تک کر سوجائیں۔ (ہمیری نماز)

﴿صف اول کی فضیلت اور اہمیت کا بیان﴾

صف اول میں نماز پڑھنے والوں کے لئے تین مرتبہ استغفار حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم صف اول میں رہنے والوں کے لئے تین مرتبہ اور دوسری صف میں رہنے والوں کے لئے دو مرتبہ اور تیسری صف میں رہنے والوں کیلئے ایک مرتبہ استغفار فرماتے۔ (مجمع ج ۲ ص ۹۲)

اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی دعا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اور ملائکہ صف اول میں رہنے والوں کے لئے دعائے رحمت فرماتے ہیں۔ (ابن ماجہ ص ۷۰)

صف اول کی فضیلت پر قرعہ اندازی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم صف اول کی فضیلت جان لو تو قرعہ اندازی کرنے لگو۔ (مسلم ج ۱ ص ۱۸۲)

﴿تکبیر اولیٰ کی فضیلت اور اہمیت کا بیان﴾

سرور کائنات ﷺ نے فرمایا ”ہر چیز کیلئے کچھ جوہر اور خلاصہ ہوتا ہے اور ایمان کا خلاصہ نماز ہے نماز کا جوہر اور لب لباب تکبیر اولیٰ ہے۔ حدیث: تکبیر اولیٰ جو امام کے ساتھ ادا کی جائے وہ ایک ہزار اونٹ کے صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔ (کنز العمال)

حضرت حاتمؒ کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت

حضرت حاتم رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایک دفعہ میں باجماعت نماز سے رہ گیا اس پر افسوس کرنے کیلئے میرے پاس صرف حضرت ابو اسحاق بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ تشریف لائے حالانکہ اگر میرا بچہ مر جاتا تو میرے افسوس کیلئے ہزار آدمی سے زیادہ آتے فرمایا ہمارے اسلاف سے تکبیر اولیٰ رہ جاتی تو اور کنبہ والے تین دن افسوس کیلئے آیا کرتے۔ جماعت رہ جاتی تو سات دن سوگ مناتے تھے۔ (بہری نماز)

حضرت گنگوہیؒ رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت

حضرت رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تعالیٰ جب دیوبند کے جلسہ

دستار بندی میں تشریف لائے لوگ مصافحہ کیلئے اٹھ پڑے تو تکبیر اولیٰ فوت ہوگئی بعد میں فرمایا ”اوہو بائیس سال بعد آج پہلی دفعہ تکبیر اولیٰ فوت ہوئی ہے۔ (اکابر دیوبند اجماع سنت کی روشنی میں)

سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت
حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”چالیس سال ہو چکے ہیں کبھی ایسا دن نہیں گزرا کہ اذان ہو اور میں پہلے مسجد میں موجود نہ ہوں۔“ (دوشہید)

مولانا الیاس رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک تکبیر اولیٰ کی اہمیت

حضرت مولانا الیاس رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”بیس سال سے سفر کر رہا ہوں آج تک کبھی سفر میں جماعت کے بغیر نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ نماز تراویح بھی جماعت کے بغیر نہیں پڑھی۔“ (کاہن کاہن)



اب ہم اصل مقصود کو بیان کرتے ہیں
اصل مقصود ڈھانچہ نماز کا سنت کے مطابق ہونا ہے
جس کا طریقہ درج ذیل ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وضو کا مختصر اور اہم بیان﴾

وضو میں چار فرض ہیں، پندرہ سببِ مؤکدہ، چودہ مستحبات ہیں۔ نو مکروہات ہیں۔ تفصیل ”وضو درست کیجئے“ میں دیکھیں۔ مؤلف: حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی مدظلہم العالی

وضو میں چند کوتاہیاں

۱۔ نیت نہ کرنا

وضو میں نیت نہ کرنا ایک کوتاہی ہے (نیت یہ ہے کہ اے اللہ میں آپ کی رضا کیلئے وضو کرتا ہوں)۔

۲۔ اعضاء اچھی طرح نہ دھونا

اعضاء مل کر نہ دھونا بھی ایک کوتاہی ہے۔

۳۔ پاؤں دھونے میں دایاں ہاتھ استعمال کرنا

پاؤں دھوتے وقت دایاں ہاتھ استعمال کرنا بھی ایک کوتاہی ہے۔

۴۔ پانی زیادہ خرچ کرنا

پانی ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا بھی ایک کوتاہی ہے۔

۵۔ اعضاء پر زور سے چھینٹے مارنا

منہ اور اعضاء پر زور سے چھینٹے مارنا ایک کوتاہی اور مکروہ ہے۔

۶۔ تین بار سے زیادہ اعضاء کو دھونا

تین بار سے زیادہ اعضاء کو دھونا ایک کوتاہی ہے اس کو اسراف قرار دیا گیا ہے۔

۷۔ ہاتھوں کا پانی جھٹکنا

وضو کے بعد ہاتھوں کا پانی جھٹکنا یہ بھی ایک نامناسب عمل ہے۔



وضو کی مستحب دعاؤں کا بیان

(سنت پر عمل کرنے کی توفیق اسے ملتی ہے جو مستحب پر عمل کرتا ہے)

بسم اللہ اور کلمہ شہادت پڑھنا

ہر عضو کو دھوتے وقت ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ اور کلمہ شہادت پڑھنا وضو میں مستحب ہے۔

قبلہ رخ بیٹھنا

اور وضو کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا مستحب ہے۔

وضو کے پانی سے احتیاط

وضو میں استعمال ہونے والا پانی جسم اور کپڑوں پر نہ گرنے دیں۔

وضو کے شروع میں

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ“

(اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے چوکوں سے اور

آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں) پڑھ کر ”بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“۔ پڑھیں

ہاتھ دھوتے وقت

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْيُمْنَ وَالْبَرَكَةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الشُّومِ وَالْهَلَكَاهُ“

(اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں سعادت اور برکت کا اور
پناہ مانگتا ہوں محنت اور ہلاکت سے)

کلی کرتے وقت

”اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى تِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَكَثْرَةِ الذِّكْرِ
لَكَ وَ الشُّكْرِ لَكَ“۔

(اے اللہ مجھے اپنی کتاب کی تلاوت اور ذکر و شکر کی کثرت پر
امداد دیجئے)

ناک میں پانی ڈالتے وقت

”اللَّهُمَّ أَرِحْنِي رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ“
(اے اللہ مجھے جنت کی خوشبو سکھائیے اور آپ مجھ سے خوش رہیں)

ناک شکنے کے وقت

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رَوَائِحِ النَّارِ

وَمِنْ سُوءِ الدَّارِ“

(اے اللہ میں آپ کی پناہ طلب کرتا ہوں دوزخ کی بو اور اس

جیسے بُرے گھر سے)

مُنہ دھوتے وقت

”اللَّهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِي يَوْمَ تَبْيِضُ وُجُوهُ أَوْلِيَاكَ

وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِي يَوْمَ تُسَوِّدُ وُجُوهُ أَعْدَائِكَ“

(اے اللہ جس دن آپ کے دوستوں کے چہرے نورانی ہوں

میرے چہرے کو بھی نورانی کیجئے اور جس دن آپ کے دشمنوں کے

چہرے سیاہ کئے جائیں میرا چہرہ سیاہ نہ کیجئے)

دایہنا بازو دھوتے وقت

”اللَّهُمَّ أَعْطِنِي كِتَابِي يَمِينِي وَحَاسِبِي حِسًا بِأَيْسِرٍ

(اے اللہ میرا اعمال نامہ میرے دایہ ہاتھ میں دیجئے اور میرا

حساب پل کیجئے

بایاں بازو دھوتے وقت

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تُعْطِنِي كِتَابِي بِشِمَالِي

أَوْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي“

(اے اللہ میں اس سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ میرا اعمال

نامہ بائیں ہاتھ میں یا پیٹھ پیچھے سے دیں)

سر کا مسح کرتے وقت

”اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ

أَحْسَنَهُ“ - ”اللَّهُمَّ أَسْمِعْنِي مُنَادِيَ الْجَنَّةِ مَعَ الْأَبْرَارِ

(اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے کر دیجئے جو بات سکر اچھی کی بھڑی

کر لیتے ہیں۔ اے اللہ مجھے نیکوں کے ساتھ جنت کی منادی سنائیے۔)

گردن کا مسح کرتے وقت

”اللَّهُمَّ فُكِّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ

السَّلَاسِلِ وَالْأَغْلَالِ“

اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَمِلْتُ سُوءًا وَ
ظَلَمْتُ نَفْسِي أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، فَاعْفِرْ لِي
وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ
اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُطَهَّرِينَ
وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَاجْعَلْنِي عَبْدًا
صَبُورًا شَكُورًا، اذْكُرْكَ ذِكْرًا كَثِيرًا أَوْ اسْبِحْكَ
بُكْرَةً وَآصِيلاً“

(میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے کوئی
اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس
کے رسول ہیں۔ اے اللہ! میں آپ کی پاکی بیان کرتا ہوں اور حمد کرتا
ہوں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے بہت بُرے عمل کئے ہیں اپنی
جان پر ظلم کیا ہے آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف توبہ رجوع
کرتا ہوں کہ آپ مجھے بخش دیجئے اور توبہ قبول فرمائیے بیشک آپ ہی
توبہ قبول فرمانے والے اور رحم کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ
کرنے والوں میں سے بنا دیجئے اور پاکوں میں بنا دیجئے اور اپنے نیک

(اے اللہ! میری گردن کو دوزخ سے آزادی دلائیے۔ اور میں
آپ کی پناہ مانگتا ہوں زنجیروں اور طوقوں سے)

داہنا پاؤں دھوتے وقت

اللَّهُمَّ تَبَّتْ قَدَمِي عَلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ
(اے اللہ! میرے قدم کو اپنے سیدھے راستے پر ثابت رکھئے)

بایاں پاؤں دھوتے وقت

اللهم اني اعوذ بك ان تزلَّ قدَميَّ على الصِّراطِ
يَوْمَ تَزَلُّ أَقْدَامُ الْمُنَافِقِينَ فِي النَّارِ

(اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا قدم ٹل
صراط پر پھسل جائے جس دن کہ منافقوں کے قدم آگ میں پھسل
جائیں گے۔)

اور وضو کے بعد کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھئے

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، سُبْحَانَكَ

بندوں میں سے بنا دیجئے اور مجھے نہایت مبرا اور شکر کرنے والا بنا دیجئے کہ میں آپ کا خوب ذکر کروں اور صبح و شام آپ کی پاکی بیان کروں۔) اس کے بعد تین بار سورۃ القدر پڑھے۔

(نوٹ): وضو کے درمیان کی تمام دعائیں تبلیغ دین امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب سے لی گئی ہیں۔

وضو کے دوران مسنون دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

خشوع خضوع کا آسان طریقہ

اس رسالہ میں مذکورہ ہر سنت پر عمل کریں مذکورہ ہر کوتاہی سے بچیں اور اگر مذکورہ فضائل پر نظر رکھیں تو انشاء اللہ شرطیہ خشوع خضوع پیدا ہوگا۔ بہت حد تک خیالات پر کنٹرول ہو جائیگا انشاء اللہ استخضار بھی نصیب ہوگا۔

نماز کے فرائض

نماز میں چھ فرض ہیں انہیں ارکان نماز بھی کہتے ہیں

۱۔ تکبیر تحریمہ

تکبیر تحریمہ کہنا فرض ہے۔

۲۔ قیام کرنا

قیام کرنا یعنی کھڑے ہو کر نماز پڑھنا فرض ہے۔

۳۔ قرأت کرنا

قرأت کرنا یعنی قرآن کریم کی کوئی سورت یا آیت پڑھنا فرض ہے۔

۴۔ رکوع کرنا

رکوع کرنا فرض ہے۔

۵۔ سجدہ کرنا

دونوں سجدے کرنا فرض ہے۔

۶۔ قعدہ اخیرہ

قعدہ اخیرہ کرنا یعنی نماز اخیر میں جتنی دیر التحیات میں لگتی ہے اتنی دیر بیٹھنا فرض ہے۔ (ہدایہ درعقار)

فرائض کا حکم

ان کا حکم یہ ہے کہ اگر ان میں سے ایک بھی جان کر یا بھول کر چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہوتی بلکہ جس نماز میں کوئی فرض ادا نیکی سے رہ گیا ہو تو اسے نئے سرے سے پڑھنا ضروری ہے۔ (شامی)



﴿نماز کے واجبات﴾

۱۔ قرأت کرنا

فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں قرأت کرنا واجب ہے۔

۲۔ فاتحہ پڑھنا

ہر رکعت میں الحمد شریف پڑھنا واجب ہے۔

۳۔ سورت ملانا

الحمد کے بعد کوئی سورت ملانا واجب ہے۔

۴۔ ترتیب سے پڑھنا

ترتیب سے نماز پڑھنا واجب ہے۔

۵۔ قومہ کرنا

قومہ کرنا یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا واجب ہے۔

۶۔ جلسہ کرنا

جلسہ کرنا یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا واجب ہے۔

۱۳۔ دعا قنوت پڑھنا

وتر میں دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔

۱۴۔ زائد تکبیریں کہنا

عیدین کی نماز میں زائد تکبیریں کہنا واجب ہے۔ (در مختار)

واجبات کا حکم

ان کا حکم یہ ہے کہ اگر ان میں سے ایک بھی یا چند بھول کر چھوٹ جائیں تو سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جاتی ہے اور واجب چھوٹنے سے نماز میں جو کمی ہو گئی تھی اس کی تلافی ہو جاتی ہے اور اگر جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑ دے تو پھر سجدہ سہو کرنے سے نماز نہیں ہوگی نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔ اس طرح نماز کا کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے اور پھر نماز کے آخر میں نمازی سجدہ سہو کرنا بھی بھول جائے اور سلام پھیرنے کے بعد جان کر نماز کے منافی کوئی ایسا کام کرے جس کی وجہ سے بناء نہ ہو سکے تو بھی نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (در مختار)



۷۔ سکون سے پڑھنا

سکون و اطمینان سے نماز پڑھنا واجب ہے۔

۸۔ پہلا قعدہ کرنا

پہلا قعدہ کرنا اگر نماز دو رکعت سے زیادہ ہو واجب ہے۔

۹۔ ایک بار التحیات پڑھنا

دو قعدوں میں ایک ایک بار التحیات پڑھنا واجب ہے۔

۱۰۔ بلند اور آہستہ آواز سے قرأت کرنا

جہری نمازوں جیسے فجر، مغرب، عشاء، جمعہ عیدین، تراویح اور وتر رمضان میں امام کو بلند آواز سے قرأت کرنا اور سب سے قرأت کرنا جیسے ظہر اور عصر ان میں آہستہ قرأت کرنا واجب ہے۔

۱۱۔ فاتحہ پہلے پڑھنا

قرأت کی ترتیب میں الحمد شریف سورت سے پہلے پڑھنا واجب ہے۔

۱۲۔ سلام پھیرنا

کم از کم لفظ السلام کے ذریعے نماز ختم کرنا دوسرا سلام بھی واجب ہے۔

﴿نماز کی سنتیں﴾

جن میں سنت مؤکدہ ہیں اور کچھ سنت غیر مؤکدہ
اور مستحبات آداب وغیرہ

سمجھنے میں آسانی کیلئے قیام، رکوع، سجدہ، قعدہ، تشہد،
سلام ہر ایک کی علیحدہ علیحدہ سنتیں اور غلطیاں
اور ان کی اصلاح کی گئی ہے۔

﴿قیام میں سنتیں مستحبات آداب کا بیان﴾

تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اٹھانے کے مسنون طریقے
(۱) دونوں ہاتھوں کے اٹھانے کے بعد فوراً تکبیر اللہ اکبر کہے۔

(طحاوی ص ۱۱۱، الشافعی ص ۲۸۲)

(ب) اور یہ بھی سنت ہے کہ اللہ اکبر کہے اور ہاتھ اٹھائے۔

(کذا فی البحر ص ۳۳۲)

(ج) اسی طرح یہ بھی مسنون ہے کہ ہاتھ کا اٹھانا اور تکبیر کا کہنا دونوں
ایک ساتھ ہو۔ (طحاوی ص ۱۱، بحر ص ۱۱، الشافعی ص ۱۳۹)

عذر کی بناء پر

اگر کسی عذر کی وجہ سے ہاتھ کان تک نہ اٹھا سکے۔ مثلاً ہاتھ میں درد
ہو کندھے میں درد ہو یا جاڑے کے پٹے میں ٹھنڈک کی زیادتی
کی وجہ سے لمبوس ہو تو جہاں تک اٹھ سکے اٹھائے۔ (طحاوی ص ۱۳۹)

تکبیر تحریمہ میں ہاتھوں کی ہیئت

اگر دونوں ہاتھوں کو اس طرح اٹھائے کہ پھیلی تو کندھے کے مقابل
ہو اور انگلیاں کان کے مقابل آجائے تو یہ بھی مسنون ہے۔

(الشافعی ص ۲۸۲، الشافعی ص ۱۵۳)

عیدین اور قنوت کی تکبیرات

اسی طرح عید بقر عید کی زائد تکبیروں میں اور قنوت کی تکبیر میں ہاتھ
اٹھانا مسنون ہے۔ (طحاوی ص ۱۳۹)

عورتوں کے ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

عورتیں اپنے ہاتھوں کو کندھے تک اٹھا کر باندھ لیں گی۔

(بحر الرائق ص ۳۲۰، طحاوی ص ۱۳۹، الشافعی ص ۲۸۳)

تکبیر تحریمہ میں ہتھیلیوں اور انگلیوں کا رخ

تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو اور انگوٹھوں کے سرے کان کی لو سے یا تو بالکل مل جائیں یا اس کے برابر آجائیں اور باقی انگلیاں اوپر کی طرف سیدھی ہوں۔ (شامی)۔۔۔۔۔ نماز سنت کے مطابق پڑھیں)

تکبیر تحریمہ کہتے وقت کی ہیئت

تکبیر تحریمہ بغیر سر جھکائے سیدھا کھڑے ہو کر کہنا چاہیے۔

تکبیر تحریمہ سے قبل ہاتھوں کو سیدھا رکھنا

اسی طرح تکبیر تحریمہ سے قبل جب تکبیر کے وقت کھڑا ہو تو ہاتھ کو کھلا سیدھا رکھے۔

مقتدی تکبیر کب کہے؟

افضل یہ ہے کہ امام کے اللہ کے بعد مقتدی اللہ کہنا شروع کرے۔ (خطبہ ص ۱۳۶)

ہاتھ باندھنے کا مسنون طریقہ

دائیں ہتھیلی بائیں ہتھیلی پر رکھ کر انگوٹھے اور چھوٹی انگلی سے کلائی کو

پکڑ لیں۔ بقیہ تینوں انگلیوں کو بازو پر پھیلا لیں (تینوں انگلیوں کا رخ کہنی کی طرف ہو)۔ (ترمذی)

امام کا تکبیرات بلند آواز سے کہنا

امام کا تمام تکبیرات اور سبح اللہ لمن حمدہ زور سے پڑھنا سنت ہے کہ مقتدی سن لیں (نور الابصار ص ۷۷) اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف جانے کا علم مقتدی کو ہو جائے۔ (شامی ص ۴۷۵)

قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ

نماز میں قیام اور کھڑے ہونے کا مسنون اور سنت طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہر قبلہ کی جانب سیدھے رہیں اور دونوں قدم کے درمیان قریب ہاتھ کی انگلی سے چار انگل کا فاصلہ رہے۔ بالکل ملا کر رکھنا اور بہت زیادہ پھیلا کر رکھنا خلاف سنت ہے۔ (السباعی ص ۱۱۱، المطاہی ص ۱۳۳، الطبع المعنی والاسئل ص ۸۱)

پاؤں کی انگلیوں کا قبلہ رخ ہونا

نماز میں یہ صورت قعدہ ہاتھوں کی انگلیوں کے ساتھ بیروں کی انگلیوں کا رخ بھی قبلہ کی جانب ہونا مستقل سنت ہے۔ (الشمی ص ۵۰۴)

عذر کی بناء پر

اگر موئے ہونے کی وجہ سے یا اور کسی عذر کی وجہ سے قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ مشکل ہوتا ہو زائد فاصلہ جس میں سہولت ہو کوئی حرج نہیں۔ (طحاوی ص ۱۱۳ السعایہ ص ۱۱۱)

طویل قیام کی صورت میں

البتہ طویل قیام ہو لمبی سورت پڑھ رہا ہو جیسا کہ نوافل میں تو اس کی منجائش ہے کہ کبھی ایک پھر کا سہارا لے لے اور کبھی دوسرے پھر کا۔ (طحاوی ص ۱۱۳ ج ۱)

عورتوں کے ہاتھ باندھنے کا طریقہ

عورتیں اپنے ہاتھوں کو بلا حلقہ بنائے سینہ پر رکھیں گی۔ (تذکار ایضاح ص ۱۱۷ طحاوی ص ۱۳۱)

مقتدی تکبیر تحریمہ کیسے ادا کرے

مقتدی کی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر تحریمہ سے اس طرح ملا ہونا کہ امام کا اللہ اکبر "مقتدی کے اللہ اکبر کے "بر" سے پہلے ادا ہو جائے یعنی مقتدی کی تکبیر امام کے تکبیر کے بعد ختم ہو۔ امام کی تکبیر سے پہلے مقتدی کی

تکبیر ختم نہ ہو۔

(الف) ہاتھ باندھنے کا پہلا طریقہ

تکبیر تحریمہ کے بعد مرد کو داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا اس طرح سے کہ داہنے ہاتھ کے پتیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر ہو اور انگوٹھا اور چنگل کا حلقہ بنا لیا جائے اور درمیان میں تین انگلیاں ملا کر کلائی کی سیدھ میں بچھائی جائیں۔

(ب) تکبیر تحریمہ کا دوسرا طریقہ

اگر چھوٹی انگلی اور اس کے بعد والی انگلی سے اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑا اور بائیں ہاتھ کی کلائی پر دو انگلیاں بچھ والی اور شہادت والی کو رکھا تو بھی ٹھیک ہے خلاف سنت نہیں۔ بہر صورت ناف کے نیچے ہاتھوں کو باندھنا اور رکھنا احتاف کے نزدیک مسنون ہے۔

(طحاوی بحوالہ الشافعی وغیرہ)

عورت اور خنثی کا طریقہ

عورت کو دونوں ہاتھ سینہ پر بغیر حلقہ بنائے اس طرح رکھنا کہ بائیں ہاتھ پر داہنا ہاتھ ہو۔ عورت اپنی پتیلی کو صرف رکھے گی پکڑے گی نہیں۔

(السعایہ ص ۱۱۵ الشافعی ص ۱۱)

یہی حکم غشی کا بھی ہے۔ (الشی ص ۲۸۷ طحاوی علی الدرر ص ۲۱۷)

ثناء پڑھنا

پہلی رکعت میں سبحانک اللہم..... الخ پڑھنا

مقتدی ثناء کب نہ پڑھے

اگر امام نے قرأت شروع کر دی ہو تو مقتدی ثناء نہیں پڑھیگا۔

(طحاوی ص ۱۱۳۱ الشی ص ۳۸۸)

سری نماز میں ثناء کا حکم

اگر مقتدی سری نماز ظہر عصر میں شریک ہو رہا ہے تو بہر صورت ثناء پڑھیگا۔

تعوذ پڑھنا

پہلی رکعت میں اعوذ باللہ..... الخ پڑھنا یہ تعوذ پڑھنا امام اور منفرد یعنی تنہا نماز پڑھنے والے کے لئے ہے مقتدی کے لئے نہیں ہے۔ (طحاوی ص)

خیالات دور کرنے کے لئے تعوذ پڑھنا

ہاں اگر مقتدی امام کے پیچھے شیطانی وساوس کے دور کرنے کے

لئے اعوذ باللہ الخ پڑھنا چاہے تو اس کی اجازت اور گنجائش ہے۔

(طحاوی علی المراقی ص ۱۴۱ طحاوی علی الدرر ص ۲۱۸)

اگر ثناء سے پہلے اعوذ باللہ پڑھ لیا

اگر کسی نے ثناء سے پہلے بھولے سے اعوذ باللہ پڑھ لیا تو دوبارہ صحیح کرتے

ہوئے اولاً ثناء پڑھے پھر اعوذ پڑھے۔ (ص ۲۲۹)

اگر اعوذ باللہ پڑھنا بھول گیا

اگر اعوذ باللہ پڑھنا بھول گیا یہاں تک سورہ فاتحہ پڑھنے لگا تو اب

اعوذ باللہ نہ پڑھے گا۔ (بحر الرائق ص ۳۲۹)

اگر تکبیر کے بعد قرأت شروع کر دی

اسی طرح تکبیر کے بعد قرأت شروع کر دی ثناء اور بسم اللہ بھول گیا

تو اب دوبارہ نہ لوٹائے۔ (الشی ص ۱۸۹)

امام کا عیدین میں زائد تکبیرات کے بعد تعوذ پڑھنا

عید اور بقر عید کی نماز میں امام تکبیر زائد کے بعد اعوذ باللہ پڑھیگا۔

(بحر ص ۳۲۸)

ہر رکعت کی ابتداء بسم اللہ سے

فرض سنت نفل کی ہر رکعت میں الحمد للہ سے پہلے بسم اللہ الخ پڑھنا

سنت ہے۔ (مراۃ طحاوی ص ۱۵۳)

مسبق کا بھی قرأت سے پہلے تسمیہ پڑھنا

اسی طرح مسبوق بھی اپنی نماز کے شروع میں قرأت سے قبل بسم اللہ پڑھے گا۔

تسمیہ آہستہ پڑھنا سنت ہے

نماز جہری ہو یا سہری بہر صورت بسم اللہ پڑھنا آہستہ سے سنت ہے۔
(بحر ص ۳۲۰)

سورہ فاتحہ کے بعد تسمیہ کی اجازت ہے

اگر سورہ فاتحہ کے بعد اور سورہ سے پہلے بسم اللہ پڑھ لے تو اسکی اجازت ہے مگر احتاف کے نزدیک سنت نہیں ہے۔

آمین کہنا

امام مقتدی اور منفردینیوں کو فاتحہ کے ختم پر آہستہ سے آمین کہنا سنت ہے۔

آہستہ سے تحمید کہنا

امام کے سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد آہستہ سے تحمید پڑھنا
لک الحمد کہنا سنت ہے۔

تحمید کی چار صورتیں ہیں

(الف) اللھم ربنا و لک الحمد پڑھنا۔

(ب) اللھم ربنا لک الحمد بلاواو کے پڑھنا

(ج) ربنا و لک الحمد پڑھنا۔

(د) ربنا لک الحمد بلاواو کے پڑھنا سب سنت سے ثابت ہے۔

ترتیب کے اعتبار سے سب سے بہتر اول پھر دوم پھر سوم ہے
(شامی ص ۳۹۷)

ثناء تعوذ تسمیہ آمین اور ربنا لک الحمد کا

آہستہ پڑھنا

ثناء تعوذ، تسمیہ، آمین اور ربنا لک الحمد کا آہستہ پڑھنا سنت ہے۔

کتنا آہستہ پڑھے؟

آہستہ پڑھنے کی حد یہ ہے کہ خود پڑھنے والے کے کان میں آواز محسوس ہو رہی ہو اور حروف ایک دوسرے سے صحیح اور ممتاز ہو کر نکلیں۔

(الشیخ ص ۵۳۳)

دل میں قرأت کرنے سے بچنا

بعض لوگ من ہی من یعنی دل میں پڑھتے ہیں ان کے ہونٹوں سے حرکت محسوس نہیں ہوتی ہونٹ نہیں ہلتے ان کی قرأت صحیح نہ ہونے کی وجہ سے نماز نہیں ہوتی۔

نمازوں میں مسنون سورتیں کون سی ہیں

معموم کو فجر اور ظہر میں طوال مفصل (سورۃ الحجرات تا بروج) میں سے کوئی سورۃ پڑھنا اور عصر اور عشاء میں اوساط مفصل (سورۃ بروج تا یسہ) میں سے کوئی سورۃ پڑھنا اور مغرب میں قصار مفصل (سورۃ بینہ تا سورۃ الناس) میں سے کوئی سورۃ پڑھنا مسافر کو اختیار ہے جو سورۃ چاہے پڑھے۔

چالیس پچاس ساٹھ آیتوں کی مقدار پڑھنا

اسی طرح چالیس پچاس ساٹھ آیتوں کی مقدار کو پڑھا تو بھی مسنون مقدار ادا ہوگئی۔ (طحاوی ص ۱۴۳ شامی)

مغرب میں کتنی قرأت کرے

مغرب میں کوئی چھوٹی سورت یا پانچ آیتوں کی مقدار پڑھنا مسنون ہے۔ (طحاوی ص ۱۴۳ شامی ص ۵۴۰)

ظہر میں کتنی قرأت کرے

ظہر میں بھی طویل قرات نماز فجر کی طرح ہوگی۔

(طحاوی ص ۱۴۱ شامی ص ۵۴۱)

تنگی وقت یا عذر کی بناء پر

وقت اگر تنگ ہو یا اور کوئی عذر ہو تو چھوٹی سورتوں پر اکتفا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ (شامی ص ۱۱) وقت اور حال کے پیش نظر مثلاً بارش، دھوپ یا اور کسی عذر کی وجہ سے اس مقدار مسنون کے خلاف چھوٹی سورتیں پڑھ لینے کی اجازت ہے خلاف سنت نہیں ہوگا۔ (شامی ص ۱۴۱)

مسافر کی قرأت

مسافر حسب سہولت جو سورت چاہے پڑھے اجازت ہے۔

(طحاوی شامی ص ۱۴۱)

فرض، تہجد اور تراویح میں کیسے قرأت کرے

فرض میں سورہ فاتحہ اور سورہ ذرا تر تیل کے ساتھ قرات کے ساتھ ظہر وغیرہ کر پڑھے جلدی حد کے ساتھ نہ پڑھے لعل میں تہجد کی نماز میں جلدی جلدی پڑھ سکتا ہے اور تراویح میں نہ آہستہ اور نہ جلدی جلدی بلکہ بیچ درمیان قرأت کی صورت اختیار کرے۔ (شامی ص ۵۴۱)

امام قرأت کیسے کرے

فرض نماز میں امام کو چاہئے کہ مشہور اور رائج قرأت کرے عوام کی رعایت کرتے ہوئے کہ وہ بھڑک نہ جائیں۔ (اکسا می ص ۵۴۱)

پہلی رکعت کو طویل کرنا

ہجری نماز میں پہلی رکعت کو دوسری رکعت کے مقابلے میں طویل کرنا سنت ہے۔

اگر پہلی رکعت میں سورۃ الناس پڑھ لی تو؟

اگر پہلی رکعت میں خیال نہ رہا سورہ ناس پڑھ دی تو پھر دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الفلق نہ پڑھے بلکہ دوبارہ سورہ ناس ہی پڑھ لے۔
(الاشامیہ ص ۵۴۶)

لمی آیت کا دور رکعت میں پڑھنا

اگر کسی لمی ایک آیت کو دور رکعت میں پورا کیا تو درست ہے۔

(الاشامیہ ص ۵۴۷)

فرض کی تیسری چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا

فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں کے بعد والی دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ پڑھنا اگر نماز دور رکعت سے زیادہ ہو سنت ہے۔

اوپر مذکورہ سنتیں عمل میں لائیں تو
خجلی غلطیاں خود بخود ختم ہوگی

تکبیر تحریمہ سے پہلے کی غلطیاں

اور انکی اصلاح

نیت کے وقت عدم توجہی

نماز شروع کرنے سے پہلے نماز کیلئے نیت کرنا نماز کیلئے ایک شرط لازم ہے۔ نیت کے معنی دل کے ارادے کے ہیں۔ اسلئے اگر دل حاضر نہیں تو محض نیت کے الفاظ ادا کرنے سے نیت کی شرط پوری نہیں ہوگی۔
(درعیہ۔ عالمگیری)

نیت کرتے وقت دل میں ارادہ کرنا

نیت کرتے وقت دل میں یہ ارادہ متحضر ہونا ضروری ہے کہ کس وقت کی اور کونسی نماز (یعنی فرض، واجب، سنت یا نفل) شروع ہو رہی ہے اور کتنی رکعت پڑھنی ہے۔ اگر نماز باجماعت ہو تو مقتدی کو اقتداء کی

نیت لازمی کرنی ہوگی۔

اقتداء کی نیت کرنا ضروری ہے

بعض فقہاء نے لکھا ہے کہ اگر تکبیر تحریرہ کہنے سے پہلے اقتداء کا خیال ذہن میں نہیں آیا تو نیت ناقص رہے گی اور اقتداء درست نہ ہوگی۔ البتہ امام کیلئے امامت کی نیت کرنا ضروری نہیں ہے۔ (عائضی)

نیت کے بغیر نماز نہ ہوگی

نیت تکبیر تحریرہ سے پہلے ہونا لازم ہے۔ اگر ایسے ہی بے شعوری کے ساتھ تکبیر تحریرہ کہہ کر نیت کے بغیر یعنی دل کے ارادے کے بغیر ہی ہاتھ باندھ لئے تو نماز نہ ہوگی۔

نیت کا اعادہ ضروری ہے

اگر تکبیر تحریرہ کے بعد خیال آیا کہ نیت کے بغیر نماز شروع کی ہے تو فوراً حضوری قلب کے ساتھ نیت کر کے تکبیر تحریرہ کہہ کر نماز شروع کرے۔ (درجی ر)

نیت کرتے وقت دل کا متوجہ ہونا

بعض لوگ نیت کے مخصوص الفاظ (جو کہ مشہور ہیں) ادا کرتے ہیں اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ بشرطیکہ الفاظ کہتے وقت نماز کی ادائیگی کا دل بھی

ان الفاظ پر متوجہ ہو۔ لیکن دل کہیں اور لگا ہوا ہو اور محض عادت کے طور پر بے شعوری و بے خبری کی حالت میں الفاظ ادا ہوئے تو نیت کا حق ادا نہ ہوا۔ اور نیت ہی درست نہ ہوئی تو نماز کیا ہوگی؟ (تہذیب الصلوٰۃ)

تکبیر سے قبل دل کا جائزہ لینا

ہاتھ اٹھانے سے پہلے ذرا غور جائیں اور اپنے دل کا جائزہ لیں کہ وہ کہیں اور بھٹک تو نہیں گیا۔ جب اطمینان ہو جائے تو پھر تکبیر تحریرہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں۔

چٹائی یا صوف پر پاؤں رکھنے میں بے احتیاطی

چٹائی، صوف یا جائے نماز کے کنارے کے ساتھ ایڑیاں اس طرح رکھی جائیں کہ ایڑی نہ صوف کے کنارے سے باہر نکلے نہ آگے بڑھے۔ بعض لوگ اس بارے میں بڑی لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ بعض لوگ عادتاً اپنی ایڑیوں کو صوف سے باہر نکال کر کھڑے ہوتے ہیں۔ (تہذیب الصلوٰۃ)

پاؤں پر وزن ڈالنا

نماز کیلئے کھڑے ہوتے وقت دونوں پاؤں پر برابر وزن ڈال کر بالکل سیدھے کھڑے ہونا چاہئے۔ بعض لوگ ایک پاؤں پر وزن

ڈال کر دوسری ٹانگ میں خم ڈال دیتے ہیں۔ جیسے گھوڑا کھڑا ہو
تا ہے، یہ مکروہ ہے۔ (امداد التلاوی)

صف پر چٹائی یا جائے نماز رکھنے میں غلطی

بعض مساجد میں چٹائی کی صف کے اوپر دری کی جائے نماز بچھائی جاتی ہے۔ جو عام طور پر چٹائی کی صف سے چوڑائی میں کم ہوتی ہے اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ دری کی جائے نماز کو چٹائی کی صف کے اوپر درمیان میں اس طرح بچھایا جاتا ہے کہ پاؤں کی طرف اور سجدہ کی جانب برابر چوڑائی کی پٹیاں چٹائی کی کھلی رہتی ہیں۔ اس طرح بعض نمازی چٹائی کے صف کے کنارے پر کھڑے ہوتے ہیں۔ اور بعض دری کی جائے نماز کے کنارے پر جس کی وجہ سے نمازیوں کی پوری قطار ٹیڑھی ترچھی ہو جاتی ہے۔

(تہذیب الصلوٰۃ)

صحیح طریقہ

حدود کی طرف دری کی جائے نماز کے کنارے کو چٹائی کی صف کے کنارے سے ملا کر بچھایا جائے۔ چاہے سجدہ کی جانب کھلی رہے لیکن قطار سیدھی ہوگی۔

خالی جگہ رہنا

دورانِ جماعت اگلی صف میں اگر جگہ خالی ہے پیچھے کوئی نماز پڑھ رہا ہے تو اس خلا کو پر کرنے کیلئے نمازی کے آگے سے گزرتا پڑتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔ (در مختار)

آستین چڑھی ہوئی ہونا: یا تہ بند ٹخنوں کے نیچے ہونا
اگر آستین چڑھی ہوئی ہو تو نماز شروع کرنے سے پہلے اس کو اتار لیتا چاہئے۔ کھلی ہوئی کھنی کے ساتھ نماز پڑھنا مکروہ ہے اسی طرح ازار یا تہ بند کو ٹخنے سے اوپر کر لینا چاہئے ہاتھ کی آستین پوری طرح ڈھکی ہوئی چاہئے صرف ہاتھ کھلے رہیں۔ بعض لوگ آستین چڑھا کر پڑھتے ہیں درست نہیں۔

تکبیر تحریمہ کے بعد کی غلطیاں

ہتھیلیوں کا رخ خلاف قبلہ ہونا

بعض لوگ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرنے کے بجائے کانوں کی طرف کر لیتے ہیں بعض لوگ کانوں کو ہاتھوں سے ڈھک لیتے ہیں بعض لوگ ہاتھ پوری طرح کانوں تک اٹھائے بغیر ہلکا سا اشارہ کر لیتے

ہیں بعض لوگ کان کی نوکوں ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں یہ سب طریقے غلط اور خلاف سنت ہیں (ثانی۔۔۔۔۔ نماز سنت کے مطابق پڑھیں)

تکبیر تحریمہ سے قبل ہاتھ باندھنا
تکبیر تحریمہ سے قبل ہاتھ کا باندھنا رکنا خلاف سنت و منع ہے۔

ہاتھ اٹھانے کا صحیح طریقہ

اس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ ہتھیلی کا رخ کان کی طرف رکھتے ہیں جس سے چھوٹی انگلی کا رخ تو قبلہ کی جانب اور انگوٹھے کا رخ پورب کی طرف ہوتا ہے جیسا کہ اکثر لوگ کرتے ہیں عوام تو کیا خواص بھی اس میں گرفتار ہیں خلاف سنت ہے۔ خیال رہے کہ پوری ہتھیلی کا رخ قبلہ کی جانب رکھنا مسنون ہے اکثر لوگ اس سے تساہل اور غفلت برتتے ہیں کچھ تو بالکل تلوار کی طرح اور کچھ ٹیر حار کھتے ہیں سب غلط ہے۔
(الثانی ص ۱۱)

امام کے ساتھ تکبیر تحریمہ نہ کہنا

بعض حضرات کھڑے ادھر ادھر دیکھتے رہتے ہیں تکبیر تحریمہ امام کے ساتھ نہیں کہتے ہیں حالانکہ اکٹھے کہنا چاہئے۔

امام کے ساتھ تکبیر کہنے میں احتیاط کرنا

خیال رہے کہ امام کے ساتھ تکبیر میں احتیاط کی ضرورت ہے ایسا نہ ہو کہ امام کے اللہ ختم کرنے سے پہلے مقتدی کا اللہ ختم ہو جائے یا امام کے اکبر سے پہلے مقتدی اکبر کہہ دے تو یہ درست نہ ہوگا۔ اسے دوبارہ تکبیر کہنی پڑیگی۔ (طحاوی ص ۱۴۰ اسعادی ص ۱۵۱)

تکبیر تحریمہ پانے کی حد کا بیان

تکبیر تحریمہ کی حد کے سلسلے میں فقہاء کے متعدد اقوال ہیں
(الف) امام کے اللہ اکبر سے محض مقتدی کا بلا تا خیر اللہ اکبر کہنا۔
(ب) ثناء پڑھنے تک مقتدی کا اللہ اکبر کہنا۔
(ج) نصف سورہ فاتحہ تک مقتدی کا اللہ اکبر کہنا۔
(د) پوری سورہ فاتحہ تک مقتدی کا اللہ اکبر کہنا۔
(ه) رکوع میں جانے سے پہلے مقتدی کا اللہ اکبر کہنا۔

تکبیر تحریمہ کے وقت سر کو جھکانا

تکبیر تحریمہ کے وقت بعض لوگ سر کو ذرا جھکا دیتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اس میں تواضع اور مسکنت کا اظہار ہے یہ طریقہ غلط خلاف سنت

بدعت مکروہ ہے۔ (الشیخ ص: ۱۱، بحر: ۳۲۰)

پاؤں کے درمیان کا فاصلہ

دونوں پاؤں کا رخ قبلہ کی طرف ہو دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کا فاصلہ ہو یہ اقرب الی الخشوع ہے ہم میں سے اکثر اس میں غلطی کرتے ہیں یا تو بالکل کم فاصلہ یا بہت زیادہ فاصلہ رکھتے ہیں۔ قیام میں مرد کو دونوں پاؤں کے درمیان چار انگشت کا فاصلہ رکھنا چاہئے۔

(نور الایضاح ص: ۱۷ طحاوی ص: ۱۳۲)

پاؤں کو ٹیڑھا رکھنا

بعض لوگ قیام کی حالت میں پیروں کو ٹیڑھا رکھتے ہیں حالانکہ دونوں قدموں کو بالکل سیدھا رکھنا سنت ہے۔

امام کا تکبیرات آہستہ کہنا

امام کا اتنا آہستہ تکبیر ادا کرنا کہ مقتدی نہ سن سکے خلاف سنت مکروہ ہے۔

ہاتھوں کو گرانا

اللہ اکبر کہنے کے بعد دونوں ہاتھوں کو بغیر گرائے ہوئے ناف کے نیچے باندھ لیں۔ بعض لوگ پہلے دونوں ہاتھ گراتے ہیں پھر باندھ لیتے

ہیں یہ درست نہیں۔

ہاتھ باندھنے میں بے احتیاطی
بعض لوگ ہتھیلی کو لٹکا لیتے ہیں اور بائیں انگلیوں سے پکڑ لیتے ہیں
یہ غلط ہے۔

تکبیر تحریمہ کہتے وقت انگلیوں کی ہیئت
تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کو اٹھائیں تو انگلیوں کو نہ بالکل ملائیں
نہ دو رکھیں بلکہ بین بین اپنی حالت پر رکھیں۔ (شامی)

ہاتھوں کو بلا گرائے باندھنا

(الف) ہر تکبیر کے بعد

تکبیر سے فارغ ہوتے ہی ہاتھوں کو بلا نیچے گرائے باندھا جائیگا۔
(بحر الرائق ص: ۳۲۶ الشامی ص: ۱۸۷ فتح القدیر ص: ۲۸۷)

(ب) عیدین کی تکبیرات کے بعد

عیدین کی تکبیروں میں بھی ہاتھوں کو بلا گرائے باندھا جائیگا۔ (السیاح ص: ۱۵۹)

(ج) قنوت اور جنازہ کی تکبیرات کے بعد

ہاتھ باندھنے اور رکعت کا یہی طریقہ قنوت کی حالت میں اور جنازہ کی

نماز میں بھی ہے۔ (بحر الرائق ص ۳۲۶ السعایہ ص ۱۱)

(د) بیٹھ کر کیسے ہاتھ باندھے

بیٹھ کر نماز پڑھنے میں بھی ہاتھ کے باندھنے کا یہی طریقہ مذکورہ

مسنون ہے۔ (بحر الرائق ص ۳۲۶ طحاوی علی الدرر ص ۲۱۸ فتح القدیر ص ۲۸۸)

ناف سے اوپر باندھنا

اگر چھوٹی انگلی اور اس کے بعد والی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑا اور بائیں ہاتھ کی کلائی پر دو انگلیاں بچ والی اور شہادت والی کو رکھا تو بھی ٹھیک ہے خلاف سنت نہیں بہر صورت ناف کے نیچے ہاتھوں کو باندھنا اور رکھنا احتاف کے نزدیک مسنون ہے۔

کلائی پکڑنے کے غلط طریقے

(الف) بعض لوگ چاروں انگلیوں اور انگوٹھے سے بائیں کلائی کو پکڑتے ہیں خلاف سنت ہے۔

(ب) بعض لوگ گٹے پر رکھنے کے بجائے بچ ہاتھ میں حلقہ باندھتے اور رکھتے ہیں یہ بھی خلاف سنت ہے۔

(ج) اسی طرح ۳ انگلیوں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر صرف انگشت شہادت کو رکھنا یہ بھی خلاف سنت ہے۔

(د) اسی طرح ۳ انگلیوں کو یا ۲ انگلیوں کو کلائی پر سیدھی رکھنے کے بجائے بڑھا اور مڑا رکھنا غلط ہے۔

(ه) بلا حلقہ بنائے یوں ہی رکھا جیسا کہ کہ بعض کو دیکھا جاتا ہے خلاف سنت ہے۔

(و) بائیں ہاتھ کی ہتھیلی دائیں کے نیچے رہے گی لگی نہ رہے گی جیسا کہ بعض لوگ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو نیچے لٹکا دیتے ہیں خلاف سنت ہے۔

قیام میں ہاتھ پیٹ پر باندھنا

بعض لوگ پیٹ پر ہاتھ باندھتے ہیں خلاف سنت ہے۔

(شامل کبریٰ)

حرکت کرتے رہنا

قیام کی حالت میں حرکت نہیں کرنی چاہئے جتنا سکون کے ساتھ کھڑے ہوں اتنا ہی بہتر ہے بعض عادات ملتے رہتے ہیں غلط ہے۔

نظر سجدہ پر نہ ہونا

قیام کی حالت میں نظریں سجدے کی جگہ پر رکھیں ادھر ادھر یا سامنے دیکھنے سے پرہیز کریں۔ ہم سے اکثر سے بے احتیاطی ہوتی ہے۔

دوسری رکعت کا طویل کرنا

دوسری رکعت کا پہلی کے مقابلہ میں لمبی کر دینا مکروہ ہے۔

(الشیخ ص ۵۳۲ کبیری ص ۳۱۳)

دو چھوٹی سورتوں کے درمیان خلاء مکروہ ہے

دو چھوٹی سورتوں کے درمیان ایک چھوٹی سورۃ کو چھوڑ کر پڑھنا

مکروہ ہے۔ (الشیخ ص ۵۳۶)

دوسورتوں کا جمع کرنا

ایک ہی رکعت میں دوسورتوں کو جمع کرنا مکروہ ہے۔

(الشیخ ص ۵۳۶)

جمائی۔۔۔؟

جمائی آنے لگے تو اسے روکنے کی پوری کوشش کریں۔ کوشش سے

انشاء اللہ غلطی ٹھیک ہو جائیگی۔

کھانسی۔۔۔؟

بعض حضرات تو بیمار ہوتے ہیں۔ لیکن بعض عادی بھی ”اودہ“

”اودہ“ کرتے رہتے ہیں۔ اگر کھانسی واقعی ہو تو احتیاط فرمائیں آواز کم

پیدا ہو۔ نماز و مسجد کا خیال رکھیں۔

گردن کو سینہ سے لگا کر کھڑے ہونا

کچھ حضرات قیام میں گردن کو سینہ سے لگا کر کھڑے ہوتے ہیں۔

ہو سکتا ہے تو اضع ہو۔ لیکن یہ تو اضع خلاف سنت ہے کیا فائدہ اس کا؟

جھک کر کھڑے ہونا

ہم میں سے بعض حضرات سینہ کو جھکا کر کھڑے ہوتے ہیں۔ اوپر
عرض کیا گیا ہے اس سے خشوع و خضوع مراد ہو یا تواضع کرنا ہے تو کیا
سنت سے ثابت ہے؟ جو کام سنت سے ثابت نہیں کتنا ہی اچھا معلوم ہو
کس فائدہ کا؟

گردن کو ایک کندھے کی طرف جھکا کر کھڑے ہونا

یہ حرکت بھی تواضع کی جاتی ہے یا خشوع کیلئے لیکن خلاف سنت ہے
احتیاط فرمائیں۔

حالت قیام میں پاؤں کی انگلیاں اور انگوٹھے کو

حرکت دیتے رہنا

بعض حضرات قیام میں اور رکوع میں بھی انگوٹھے کو بعض انگلیوں
سمیت اٹھاتے رہتے ہیں۔ بعض مکمل قیام و رکوع میں بعض تھوڑی دیر

کیلئے یا بعض تھوڑی دیر کے وقفے کے بعد دوبارہ پھر اسے متحرک رکھتے ہیں۔ احتیاط فرمائیں۔

پاؤں کو اندر کی طرف اوپر نیچے کرتے رہنا
بعض حضرات جو پاؤں کے درمیان فاصلہ تو سنت کے مطابق چار انگل رکھتے ہیں لیکن پاؤں دونوں اندر کی طرف اوپر اٹھاتے ہیں پھر نیچے کرتے ہیں باہر کی طرف نہیں بلکہ صرف اندر کی طرف ایسا کرتے ہیں۔ نہ کریں۔

کھل اور چار داڑھنے میں غلطی کرنا
سردیوں میں بعض حضرات کھلی یا چادر میں اس طرح اپنے آپ کو لپیٹ کر کھڑے ہوتے ہیں کہ انکے ہاتھ آسانی سے حرکت نہیں کر سکتے۔ نماز میں یہ صورت حال مکروہ ہے۔ دونوں ہاتھ آزاد رہنے چاہئیں اور بعض اوقات اس طرح لپٹی چادر کے کونے اکثر زمین تک جاتے ہیں۔ جو نا پسندیدہ بات ہے۔ (تہذیب الصلوٰۃ)

داڑھی کے ساتھ کھیلتے رہنا
قیام میں بار بار داڑھی وچہرے پر ہاتھ پھیرنا مناسب نہیں ہے فرض کریں خارش وغیرہ بھی ہو تو بار بار نا مناسب ہے اس سے پرہیز

فرمائیں ورنہ نقصان عظیم ہوگا۔

امام کے پیچھے قیام میں مسلسل کچھ پڑھتے رہنا
کچھ حضرات امام کے پیچھے رکوع میں جانے سے پہلے تک کچھ پڑھتے رہتے ہیں۔ حالانکہ ”سبحانک اللہم“ پڑھ کر خاموش ہونا چاہئے۔

زور سے پڑھنا امام کے پیچھے کہ دوسرے سنیں
بعض حضرات اتنا زور سے پڑھتے ہیں کہ دوسرے قریب کھڑے ہونے والے سنتے ہیں۔ احتیاط فرمائیں۔ اتنا زور سے نہ پڑھیں۔

آنکھیں بند کرنا

بعض حضرات رکوع اور سجدہ میں آنکھیں بند کر لیتے ہیں۔ ہو سکتا ہے اس سے خشوع و خضوع حاصل ہو۔ لیکن ایسا خشوع کس فائدہ کا جو خلاف سنت ہو۔ سنت کے مطابق بغیر خشوع و خضوع کے نماز بغیر سنت کے ہزاروں خشوع..... سے بہتر ہے۔



کھلی کشادہ سیدھی رہنکی۔

عورتوں کا انگلیاں ملانا

رکوع میں عورتوں کا انگلیاں ملا کر رکھنا سنت ہے۔

انگلیوں کا رخ پنڈلیوں کی جانب ہونا

اس طرح کشادہ رکھے کہ انگلیوں کا رخ پنڈلیوں کی جانب ہو جو گویا

کہ قبلہ رخ ہے۔ (طحاوی علی الدرر ج ۱ ص ۲۱۶)

پنڈلیاں سیدھی رکھنا

رکوع میں پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا سنت ہے۔

پیشہ کو پھیلاتا

رکوع میں پیشہ کو پھیلاتا یہاں تک کہ بالکل برابر ہو جائے سنت ہے۔

(تورال ایضاح ۷۲)

پیشہ اور سرین کا برابر ہونا

رکوع میں پیشہ اور سرین کا برابر ہونا سنت ہے۔ (طحاوی ص ۱۳۵)

سر اور سرین کا برابر ہونا

رکوع میں سر اور سرین کا برابر ہونا سنت ہے۔

رکوع میں سنتیں مستحبات اور آداب کا بیان

تکبیر کہنا

رکوع کیلئے تکبیر کہنا سنت ہے۔

رکوع میں جاتے ہی تکبیر کہنا

تکبیر کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جھکتے ہی تکبیر شروع کر دے اور رکوع

میں جب پیشہ برابر ہو جائے تو تکبیر ختم ہو جائے۔ (طحاوی ص ۱۳۳)

قرأت اور تکبیر میں وصل نہ کرنا

بہتر ہے کہ قرأت اور تکبیر میں وصل نہ کرے اور بعضوں نے یہ بھی

کہا ہے کہ قرأت ختم کرتے ہوئے رکوع کے لئے اللہ اکبر کہہ دے۔

(انشائی ص ۳۹۳)

گھٹنوں کو پکڑنے کے طریقے

(الف) دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا سنت ہے۔

(ب) گھٹنے پکڑتے وقت مرد کو ہاتھ کی انگلیاں کشادہ رکھنا۔

(ج) مطلب یہ نہیں کہ انگلیاں دائیں اور بائیں یمینا و شمالا ہو جائیں بلکہ

پہلے اوپر مذکورہ سنتیں پوری فرمائیں
پھر آئندہ درج غلطیوں کو دیکھیں

رکوع میں ہماری غلطیاں
 اور ان کی اصلاح۔۔۔۔۔

رکوع کا مستنون طریقہ

زکوع کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح رکھے جائیں کہ نہ گھٹنوں میں خم آئے نہ بازوؤں میں۔ یہ چاروں اعضاء تنے رہنے چاہئیں۔ (دعوت)

صرف تہذیبیوں کا رکھنا

دو نوں ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھ کر انگلیوں کو پھیلا کر گھٹنوں کو پکڑیں۔
صرف ہتھیلیوں کا رکھ دینا سست طریقہ نہیں۔ ہر دو انگلیوں کے درمیان
قاصلہ ہو۔

ہاتھوں کو پہلوؤں سے جدا رکھنا
 رکوع کی سنتوں میں سے یہ بھی ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے
 دونوں پہلوؤں سے جدا رکھے ملا کر نہ رکھے یعنی کہنی سے اوپر کا حصہ سینے
 میں نہ لگے۔ (الکافی ص ۴۹۴)

رکوع کی تسبیح

کم از کم تین بار رکوع کی تسبیح سبحان ربی العظیم کہنا سنت ہے۔

تشیع کا طاق ہونا

تبع کا طاق عدد ۳، ۵، ۷، ۹، میں پڑھنا سکتے ہیں۔
(آلہامی ص: بحر الرائق ص: ۳۳۳)

سر اور پشت کو برابر نہ رکھنا

سر، پشت اور سرین کو برابر رکھئے، نہ سر کو نیچا کرے اور نہ اونچا، بازو کو بغل سے جدا رکھیں۔ بغل میں گھسا ہوا نہ ہو۔ ہاتھ تباہ ہوا ہو، اس میں خم نہ ہو۔ (شای)

گھٹنے کے پاس خم ہونا

پاؤں کو سیدھا رکھیں گھٹنے کے پاس خم نہیں ہونا چاہئے۔ (شای)

ٹھوڑی کو سینے سے لگا لینا

رکوع کی حالت میں گردن کو اتنا نہ جھکائیں کہ ٹھوڑی سینے سے ملنے لگے اور نہ اتنا اوپر رکھیں کہ گردن کمر سے بلند ہو جائے، یہ خلاف سنت ہے۔

رکوع میں نظر سجدے کی جگہ پر ہونا

ہم میں سے اکثر غلطی کرتے ہیں رکوع میں نظریاؤں پر نہیں رکھتے۔ رکوع کی حالت میں بھی پاؤں قبلہ کی طرف متوجہ ہوں۔ اور دونوں گھٹنے بالمقابل ہوں۔ رکوع کی حالت میں نظریاؤں پر ہونہ کہ سجدہ کی جگہ پر۔ (شای، نمازیں سنت کے مطابق پڑھیں)

رکوع میں جھٹکے کے ساتھ جانا

ہم میں سے بعض لوگ رکوع میں جاتے وقت ایک جھٹکے کے ساتھ اس طرح نیچے جاتے ہیں جیسے غوطہ لگا رہے ہوں یہ صحیح نہیں ہے۔

رکوع میں اوپر کے دھڑ کو جھلاتے رہنا

ہم میں سے بعض حضرات رکوع میں جا کر اوپر کے دھڑ کو پہلے تھوڑی دیر جھلاتے رہتے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ سکون کی حالت میں آجاتے ہیں۔ یہ خلاف سنت ہے اس سے پرہیز کریں۔

رکوع میں توقف نہ کرنا

رکوع نماز میں فرض ہے۔ اور رکوع میں کم از کم اتنی دیر سکون کے ساتھ توقف کرنا جسمیں ایک بار تسبیح پڑھی جاسکے واجب ہے۔ جو اگر سہواً چھوٹ جائے تو سجدہ سہواً لازم آئیگا۔ جو لوگ رکوع میں پہنچتے ہی واپس آجاتے ہیں ان کی نماز نہیں ہوتی۔ (شای)

رکوع میں تسبیح کی مسنون مقدار

رکوع میں کم از کم تین بار سبحان ربی العظیم پڑھنا مسنون ہے اور رکوع کی حالت میں کم از کم اتنی دیر توقف کرنا جتنی دیر میں کم از کم ایک

بارسبحان اللہ کہا جاسکے واجب ہے۔ بعض حضرات رکوع میں پورے طور پر جھکنے سے پہلے ہی قومہ کی حالت میں واپس آ جاتے ہیں۔ خلاف سنت ہے۔

انگلیاں کشادہ اور نیچے کی طرف ہوں دائیں بائیں نہ ہوں ہتھیلیوں کو کھٹنے پر رکھیں انگلیوں کو نیچے رکھے اور انگلیوں کے درمیان کشادگی رکھے۔ (ابوداؤد) انگلیاں دائیں بائیں نہ پھیلی رہیں (نماز ستب کے مطابق پڑھیں)

ناگوں کو بالکل سیدھی نہ رکھنا

ناگوں کو رکوع کی حالت میں بالکل سیدھی اور کھڑی رکھنے کے بجائے آگے کی طرف جھکی رکھنا یا پیچھے کی طرف پورا نہ ٹکنا مکروہ ہے۔

کپڑوں کو بار بار درست کرنا بالخصوص

بعض حضرات کی عادت ہوتی ہے کہ رکوع سے اٹھنے کے بعد دونوں ہاتھوں سے اپنے کرتے کے پیچھے کے دامن کو چھوتے ہیں یا یوں کہتے کہ اس کو برابر کرتے ہیں یہ ایک بری عادت ہے اس کے مکروہ ہونے میں تو کوئی شبہ نہیں اس سے آگے یہ خطرہ ہے کہ کہیں یہ مفید صلوٰۃ نہ ہو جس کو اس طرح کرتے دیکھے اس کا احترام کے ساتھ بتادے۔

رکوع میں امام سے سبقت

ہم سے بعض حضرات امام سے سبقت کرتے ہیں یہ غلطی ہو جاتی ہے ہمیں احساس نہیں ہوتا اور نہ خلاف سنت کام مسلمان سے سرزد نہیں ہو سکتا۔ کسی بھائی سے یہ غلطی ہو رہی ہو تو ہمیں تھوڑا سا پیار و حکمت سے علیحدہ ہوتا دینا چاہئے۔ تاکہ ہمارا بھائی وعید میں شامل نہ ہو جائے۔ العیاذ باللہ

قومہ میں سنتوں مستحبات اور آداب کا بیان

قومہ کرنا

رکوع سے اٹھنے کے بعد قومہ کرنا سنت ہے۔

تسمیع کہنا

رکوع سے اٹھتے وقت تسمیع یعنی سمع اللہ لمن حمدہ کہنا سنت ہے۔

مقتدی اور منفرد کا ربنا لك الحمد کہنا
مقتدی اور منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والے کو لك الحمد کہنا
سنت ہے۔

تسمیع اور مقتدی ربنا لك الحمد کیسے کہے
امام کو سمع الله لمن حمده بلند آواز سے کہنا اور مقتدی اور
منفرد کو ربنا لك الحمد آہستہ آواز سے کہنا سنت ہے۔



تحمید کب شروع کرے

رکوع سے اٹھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اٹھتے ہوئے سبح اللہ کہے
اور جب جسم بالکل سیدھا ہو جائے تو ربنا لك الحمد پڑھے کھڑے ہونے
کی حالت میں سبح اللہ ادا نہ ہو۔ (العیاض ص ۳۹۷)

تسمیع ٹھیک سے کھڑے ہونے کے قبل کہنا
رکوع سے اٹھنے اور ٹھیک سے کھڑے ہونے سے قبل سبح اللہ کہنے کا
مسنون وقت ہے لہذا کھڑے ہونے کی حالت میں نہ کہے۔
(بجرا لائق ص ۳۳۳ العیاض ص ۱۸۵)

قومہ میں اطمینان سے کھڑا ہونا
رکوع کے بعد قومہ میں اطمینان سے کھڑا ہونا سنت ہے۔

رکوع کے بعد فوراً سجدہ نہ کرے
سراٹھاتے ہی جلدی سے سجدہ کی جانب نہ جائے اتنی دیر کھڑا ہونا
کہ تمام اعضا اپنی جگہ ساکن اور مطمئن ہو جائیں جسم کا ہر جوڑا اپنی جگہ آکر
پر سکون اور معتدل ہو جائے تب سجدہ میں جائے سنت ہے۔
(العیاض ص ۱۹۲)

قومہ کے جملہ آداب وہی ہیں جو قیام کے ہیں سوائے اس کے کہ اس کا وقفہ کم ہے۔

نظر کا غلط استعمال

ہم میں سے بہت حضرات قومہ میں بھی قیام کی طرح سجدہ کی جگہ نہیں دیکھتے بلکہ سامنے قبلہ کی طرف دیکھتے ہیں۔ بعض حضرات تو اوپر روشندان تک دیکھ لیتے ہیں۔

قومہ کا صرف اشارہ

بعض حضرات کھڑے ہوتے وقت کھڑے ہونے کے بجائے کھڑے ہونے کا صرف اشارہ کرتے ہیں۔ اور جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں سجدے کیلئے چلے جاتے ہیں۔ ان کے ذمہ نماز کا لوٹنا نہ واجب ہوتا ہے۔ جب تک سیدھے ہونے کا اطمینان نہ ہو جائے سجدے میں نہ جائیں۔ بلکہ اتنے سیدھے ہو جائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے۔

قومہ کی مسنون دعاؤں میں کوتاہی

ہم میں سے بعض حضرات اس میں کوتاہی کرتے ہیں کہ وہ قومہ کی دعاؤں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ان دعاؤں کو بھلا دیا گیا ہے۔ عوام و خواص ربنا لک الحمد کے بعد مزید پڑھیں۔ ”حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ“

پہلے مندرجہ بالا سنتیں عمل میں لائیں
پھر نیچے مذکورہ کوتاہیاں دیکھیں

قومہ میں غلطیاں اور ان کی اصلاح

رکوع، سجدہ، جلسہ قومہ میں اطمینان نہ ہونا،

ان کا حکم؟ اور ان کے نقصان کا ازالہ

رکوع سے کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔ اور دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ رکوع، سجدہ، قومہ اور جلسہ ان چاروں جگہوں پر تعدیل اور اطمینان واجب ہے۔ اطمینان اس کو کہتے ہیں کہ وہاں پہنچ کر اعضاء میں سکون ہو جائے۔ ہر عضو اپنی جگہ پر ٹھہر جائے اور ٹھہراؤ اور سکون ایک تسبیح کے بقدر ضروری ہے۔ جو لوگ اطمینان نہیں کرتے اگر قصد ایسا کرتے ہیں تو ان پر واجب ہے کہ دوبارہ نماز پڑھیں۔ اس لئے کہ واجب چھوٹ گیا۔ اگر ایسا بھول کر کیا اور سجدہ سو بھی نہیں کیا تو اس واجب کو چھوڑنے کی وجہ سے دوبارہ نماز پڑھنی چاہئے۔

(شامی ص ۲۳۳ جلد ۱)

قومہ کی دعا ترمذی میں

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ مروی ہیں

سمع الله لمن حمده ربنا لك الحمد ملاء السموات و ملاء الارض
و ملاء ما بينهما و ملاء ما شئت من بعد . (ترمذی ص ۶ جلد ۱)

ترمذی میں ایک جگہ

یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کیلئے کھڑے
ہوتے تو یہ پڑھتے۔ (ترمذی ص ۱۸۰ جلد ۲ کتاب الدعوات)

قومہ اور جلسہ کی ان دعاؤں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ حضور اکرم صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے۔ سنن و نوافل اور انفرادی فرض نماز میں تو
ان دعاؤں کا پڑھنا بلا اختلاف سنت اور مستحب ہے۔ (شامی ص ۴۵۵)

فرض نماز میں امام ہونے کی حالت میں بھی جائز ہے۔ بلکہ موجودہ
زمانے میں جبکہ قومہ اور جلسہ میں بہت کوتاہی پائی جاتی ہے۔ ائمہ کرام کا
پڑھنا بھی مستحب ہے۔ علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہی
رائے ظاہر فرمائی ہے۔ (رد المحتار ص ۴۷۳-۴۷۵ جلد ۱)

علامہ انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ تعالیٰ کے اقوال

(الف) حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ نے فرمایا کہ قومہ اور جلسہ میں
کثرت سے کوتاہی ہوتی ہے۔ اس لئے میں کہتا ہوں کہ ان دونوں
میں بھی اذکار کا اہتمام کرنا چاہئے۔ (فیض الباری ص ۳۰۹ جلد ۲)
(ب) معارف السنن میں بھی حضرت کشمیری رحمہ اللہ تعالیٰ کا اسی طرح کا
قول مذکور ہے۔ (معارف السنن ص ۶۸ جلد ۳)

قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کا قول

قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ نے بھی جلسہ میں مذکورہ دعا کا پڑھنا تحریر
فرمایا ہے۔ (املا بدستہ مترجم ص ۶۲)
ہم اگر اس کا اہتمام کریں گے تو انشاء اللہ نماز صحیح ہوگی۔



قومہ میں کھڑے کھڑے ”اللہ اکبر“ کہنا

ہم میں سے بعض حضرات کھڑے کھڑے ”اللہ اکبر“ کہتے ہیں یہ صحیح نہیں ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ قومہ سے شروع کریں سجدہ تک تسبیح پوری کریں۔ احتیاط یہ کریں کہ لفظ اللہ کو تھوڑا سا لمبا کریں ”اکبر“ سجدے میں پورا کریں بعض حضرات ”اکبر“ کی ”ہا“ کو بہت زیادہ کھینچتے ہیں۔ لمبا کرتے ہیں مناسب نہیں ہے۔ احتیاط فرمائیں۔

سجدہ کی سنتیں مستحبات اور

آداب کا بیان

تکبیر کہنا

سجدہ میں جاتے وقت اللہ اکبر کہنا سنت ہے۔

اعضاء ٹپکنے کی ترتیب

پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر ناک اور پھر پیشانی زمین

پر رکھنا۔

سجدے میں جانے کا مسنون طریقہ

قیام سے سجدہ میں جانے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جھکے ہی تکبیر شروع کر دے اور پہلے دونوں گھٹنوں کو زمین پر رکھے پھر دونوں ہتھیلیوں کو پھر چہرے کو جس میں ناک کو ادلا پھر پیشانی کو زمین پر رکھے۔

(شامی ص ۹۸، مجلد اول ص ۱۳۵)

اگر پیشانی پہلے رکھی

اگر پہلے پیشانی رکھی پھر ناک زمین پر ٹیکا تو یہ بھی سنت کے موافق

ہے۔ (بدائع الشامیہ ص ۱۱)

ناک رکھنے کا مسنون طریقہ

ناک رکھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ناک کی ہڈی زمین پر ٹک جائے ٹیکنا لازم ہے صرف زمین پر رکھنا کافی نہیں۔ (کبری ص ۲۸۳)

سر کا دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہونا

سر کا دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہونا۔ اس طریقہ سے کہ دونوں ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور سیدھی بجانب قبلہ رہیں گی۔

ہتھیلیوں کا کانوں کے مقابل ہونا

اور سنت ہے کہ سجدہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان ہو۔ (نور الایضاح ۷۲)
یعنی سجدہ میں سر کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اس طرح رکھنا کہ دونوں
ہتھیلیاں کانوں کے مقابل ہو جائیں دونوں ہاتھوں کو اس طرح رکھنا کہ
انگوٹھے کان کے مقابل اور بغل کشادہ ہو جائیں افضل ہیں۔

(الشمی ص ۳۹۸)

کلائیوں کا زمین سے جدا رکھنا

مرو کا اپنے پیٹ کو رانوں سے، کہنیوں کو پہلو سے، اور کلائیوں کو
زمین سے جدا رکھنا۔

بازو کو زمین سے الگ رکھنا

اور اپنے بازو کو زمین سے الگ رکھنا یعنی سجدہ کی حالت میں اپنے
ہاتھ یا بازو کو زمین سے اچھی طرح اٹھا کر جدا رکھے نہ زمین سے ملے
اور زمین سے لگے۔ (نور الایضاح ص ۷۶ طحاوی ص)

انگلیوں کا رخ

انگلیوں کا سرا یعنی پورے کا رخ قبلہ کی جانب رہے یہ سنت ہے اسی
طرح ہتھیلیوں میں ذرا بھی خم اور ٹیڑھا پن نہ رکھے نہ دائیں بائیں کرے

اور نہ سر کی جانب ذرا بھی موڑے۔ (السعیہ ۱۹۵)

عورتوں کا انداز سجدہ

عورتوں کا اپنے پیٹ کو رانوں سے، کہنیوں کو پہلو سے ملا کر رکھنا اور
بانہوں کو زمین پر بچھا کر رکھنا۔

بیروں کی انگلیوں کا رخ

سجدہ کی حالت میں دونوں بیروں کی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف
رکھنا اچھی طرح زمین پر جمائے رکھنا نہ ذرا بھی اٹھایا جائے نہ ہلایا جائے
اور نہ ہی حرکت دی جائے۔

تسبیح پڑھنا

تین مرتبہ سجدہ کی تسبیح پڑھنا (سبحان ربی الاعلیٰ) سنت ہے۔

تکبیر کہنا

سجدہ سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا سنت ہے۔

سجدے سے اٹھنے کا طریقہ

سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اور پھر گھٹنوں
کو اٹھانا سنت ہے۔

طرح رکھے کہ انگلیوں کا رخ قبلہ کی جانب ہو۔

ہاتھوں کو رکھنے کا مسنون طریقہ

جلسہ اور تشہد میں ہاتھوں کو ران اور گھٹنوں پر رکھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ہاتھوں کی انگلیاں نہ بالکل ٹلی رہیں اور نہ کشادہ الگ الگ رہیں بلکہ تحریمہ کی طرح اپنی اصلی طبعی حالت پر رہیں گی اور انگلیوں کو سیدھا گھٹنوں پر رکھا جائے گا اس طرح کہ ہتھیلی تو ران پر آجائیں گی اور انگلیوں کا سر اوپر پورا گھٹنوں پر آجائے گا انگلیوں کا رخ سیدھا بجانب قبلہ ہوگا مرکز زمین کی جانب نہ ہوں گی کہ یہ خلاف سنت مکروہ ہے۔

(طحاوی ۱۳۶ فتح)

گھٹنوں کو پکڑنے سے احتراز

خیال رہے کہ جلسہ اور تشہد کی حالت میں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑا نہیں جائے گا جیسے کہ رکوع میں ورنہ تو پھر انگلیوں کے سرے کا رخ زمین کی جانب ہو جائے گا جو خلاف سنت ہے۔ (طحاوی علی الدرر ۲۲۳ شرح منیہ ۳۲۸)

جلبے میں انگلیوں کا پھیلاؤ

جلسہ اور تشہد میں انگلیاں سیدھی پھیلی رہیں گی ان میں قرآن نہ ہوگا۔

(شرح وقایہ ص ۱۳۶)

اٹھنے کی مسنون ترتیب

اٹھنے کی مسنون ترتیب یہ ہے کہ بکبیر کہتا ہوا دلا سر اٹھائے پھر دونوں ہاتھوں کو پھر گھٹنوں کو اور ران دونوں ہاتھوں کو گھٹنے پر رکھتے ہوئے اس کے سہارے سے اٹھے۔ (السعیہ ص ۲۰۹)

جلسہ کرنا

دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کرنا اس طریقہ سے کہ دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر ہوں جس طرح تشہد میں رکھتے ہیں۔

جلبے میں بیٹھنے کی مقدار

پہلے سجدہ کے بعد ایک تسبیح کی مقدار اطمینان سے بیٹھنا کہ اس حالت میں تمام اعضاء اپنی جگہ آکر ساکن معتدل اور مطمئن ہو جائیں سنت ضروری ہے۔ (طحاوی ۱۳۶)

دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا

اور تشہد میں بیٹھنے کی طرح دو سجدے کے درمیان دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا یعنی دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے اور ہاتھ رکھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ران اور گھٹنے کے قریب اس

بازو اور کہنیوں کا حکم

جلسہ اور تشہد کی حالت میں بازو اور کہنیاں ران سے لگی رہیں گی اور پکواٹھی ہوئی نہ رہیں گی یہاں ملانا اور رکنا سنت ہے اور آپ سے ثابت ہے۔ (السعا یہ ۲۱۵)

جلسہ کی دعا

اگر مفرد ہے تہا نماز پڑھ رہا ہے خواہ فرض ہو تو پھر حدیث پاک میں وارد شدہ دعاؤں کو پڑھ سکتا ہے۔ مثلاً اللھم اغفر لی وارحمی و عافینی و اھدنی و ارزقنی۔ (ابوداؤد شانی ۵۰۶۱)

جلسہ اور تشہد میں بیٹھنے کا مسنون طریقہ

جلسہ اور تشہد میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ بائیں ہڈی کو بچالے اور دائیں ہڈی کو کھڑا کر دے یعنی دائیں ہڈی کو کھڑا رکھے اس طرح کہ انگلیوں کا رخ مرکز قبلہ کی جانب ہو جائے اسی طرح بائیں ہڈی کو دائیں ہڈی میں لگا کر اس کی بھی انگلیاں قبلہ رخ کرے بغیر لگائے اور سہارا لئے بائیں ہڈی کی انگلیاں بجانب قبلہ رہیں یہ مسنون ہے، عموماً لوگوں سے اس میں بڑی غفلت ہوتی ہے۔ (در مختار ص ۱۰۱)

بیٹھنے کی حالت میں نگاہ

بیٹھنے کی حالت میں مسنون و مستحب یہ ہے کہ نگاہ گود میں دونوں ہاتھوں کے مابین ہو۔ (طحاوی علی الدرر ص ۲۱۲)

پہلے تشہد کے بعد کھڑا ہونا

پہلے تشہد سے فارغ ہو کر تیسری رکعت کے لئے اٹھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جیسے ہی تشہد کے بعد شہادت سے فارغ ہو ویسے ہی تکبیر کہتا ہوا اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنے پر رکھتے ہوئے اس کے سہارے سے کھڑا ہو۔ (السعا یہ ۲۳۰ کبیری ص ۳۳۱)



پہلے اوپر مذکورہ سنتیں عمل میں لائیں
پھر نیچے مذکورہ غلطیاں دور فرمائیں

سجدہ اور جلسہ میں ہماری غلطیاں اور ان کی اصلاح

﴿قیام سے سجدہ﴾

پہلے سینہ جھکانے کی غلطی

قوم سے سجدہ میں جاتے ہوئے سینہ کو آگے کی طرف نہ جھکائیں۔
بلکہ اس کو سیدھا رکھیں۔ صرف پاؤں موڑ کر نیچے کی طرف جائیں۔ بعض
حضرات پہلے سینہ کو جھکاتے ہیں۔ جس سے ایک زائد رکوع پیدا ہو
جاتا ہے یہ سب سے بڑا گنہگار ہے جب تک گھٹنے زمین تک نہ پہنچ جائیں اور پر کے حصہ کو
جھکانے سے پرہیز کریں۔ (شامی نمائے ۳۳۲ جلد ۱)

سجدہ میں جانے کی کوتاہی
گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں (بغیر جھکے ہوئے سیدھا
نیچے آئیں) پھر گھٹنے زمین پر رکھیں۔ پھر ہاتھ پھر پیشانی، پیشانی کے
ساتھ ناک بھی زمین سے لگتی چاہئے۔ (سنن ترمذی ص ۱۰۰ جلد ۲ دہلی)

ترتیب یہ ہے

گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں پھر ناک پھر پیشانی آج
کل اکثر حضرات سجدہ میں جاتے ہوئے پہلے سینہ کو جھکاتے ہیں اس سے
پرہیز کرنا ضروری ہے۔ بعض حضرات پہلے دونوں ہاتھ زمین پر لگاتے
ہیں اور گھٹنے بعد میں، یہ جالور کی مماثلت ہے خلاف سنت اور مکروہ ہے۔
(شامی دیکھیں)

سجدے میں جاتے وقت پائینچے اوپر کھینچنا

بعض حضرات سجدہ میں جاتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے تہ بند یا
ازار بند کے پائینچے اوپر کو کھینچتے ہیں۔ یہ ایک عبث فعل ہے کہیں نماز کو خراب نہ
کروے۔ پہلے ایک دفعہ درست کر لیں۔ نماز کو خطرہ میں نہیں ڈالنا چاہئے۔

سجدے میں ہاتھ کو گھسیٹنا

خیال رہے کہ ہاتھ کو رکھنا سنت ہے گھسیٹ کر سر کے قریب لے جانا خلاف سنت مکروہ ہے۔ بعضوں کو دیکھا جاتا ہے کہ دونوں ہتھیلیوں کو زمین پر اولاً رکھ دیتے ہیں پھر گھسیٹ کر آگے کانوں کے مقابل لے جاتے ہیں یہ بڑی بری حرکت ہے۔

سجدے میں ناک ٹکی رکھنا

پورے سجدے میں ناک زمین پر ٹکی رہے زمین سے نہ اٹھے۔ کچھ حضرات اٹھا لیتے ہیں نہیں ہونا چاہئے۔

سجدے میں انگلیاں کھلی رکھنا

سجدہ میں دونوں ہاتھ رکھیں تو انگلیاں بند ہوں یعنی ملی ہوئی ہوں ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو۔ (صحیح ابن خزیمہ ۲۲۲ جلد ۱ شامی ص ۲۵۲ جلد ۱)

انگلیاں قبلہ رخ نہ ہونا

پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں حتیٰ کہ انگوٹھا بھی، اس کا خاص خیال رکھیں ہم میں سے اکثر اوپر کی دونوں غلطیوں میں شریک ہیں۔ تھوڑی سی احتیاط سے یہ دور ہو سکتی ہیں۔ ان کا دور کرنا ضروری ہے۔ (شامی)

سجدہ کی ایک اور غلطی

جو اکثر ہم سے ہوتی ہے سجدہ کھل کر کریں۔ یعنی بازو بغل سے دور ہوں۔ بغلیں کھلی ہوئی ہوں، رانیں پیٹ سے جدا رکھیں، پیٹ ران پر نہ ہو۔ (اوپر کی طرح اس میں بھی بے احتیاطی عوام و خواص میں پائی جاتی ہے، احتیاط کریں)۔ (ترمذی و شامی)

سجدہ میں غلطی دونوں کہنیوں کو زمین پر رکھنا

سجدے میں دونوں ہاتھوں کو زمین پر نہ رکھیں۔ صرف ہتھیلی زمین پر رکھیں گے۔ بازوؤں کو اوپر رکھیں گے۔ (ترمذی) اکثر حضرات اس میں بھی اوپر کی طرح غلطی کرتے ہیں۔ احتیاط کرنی چاہئے۔

دونوں کہنیوں کو پھیلاتا

نماز میں بالخصوص فرض نماز میں دونوں کہنیوں کو اتنا نہ پھیلائیں کہ دونوں طرف کے نمازیوں کو تکلیف ہو۔ جتنی گنجائش ہوتی ہی پھیلائیں چہرہ کو دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو کے سامنے ہوں۔

صرف سیدھی انگلیاں رکھ دینا

دونوں پاؤں کی انگلیوں کو موڑ کر قبلہ کی طرف کریں۔ صرف سیدھی انگلیاں زمین پر رکھ دینا خلاف سنت ہے۔ قبلہ کی طرف متوجہ ہونا چاہئے۔

(بخاری)

انگلیوں کو قبلہ کے خلاف رکھنا

بعض حضرات انگلیوں کو قبلہ کی مخالف سمت کی طرف موڑ کر پاؤں کی پشت کو زمین پر رکھتے ہیں۔ یہ بہت غلط ہے، سنت کے خلاف ہے اور مکروہ بھی۔ (عائلیہ)

سجدہ میں پاؤں اٹھا کر رکھنا

بعض حضرات سجدہ کی حالت میں پاؤں کو اٹھا کر رکھتے ہیں۔ زمین پر نہیں رکھتے، اگر پورا سجدہ اس طرح کیا تو نماز ہی نہیں ہوگی۔ سنت کے مطابق کرنا چاہئے۔

دونوں ایڑیوں کو نہ ملانا

سجدہ میں یہ بھی سنت ہے کہ دونوں ایڑیوں کو ملا لینا چاہئے۔ اس میں اکثر حضرات سے کوتاہی ہو جاتی ہے۔ اس سے احتراز ضروری ہے۔

(اعلاء السنن ص ۳۲ جلد ۳۔ صحیح ابن خزمہ ص ۳۲۸ جلد ۱)

امام سے سبقت

ہم میں سے بعض حضرات تکبیر تحریمہ رکوع، سجدہ اور سلام وغیرہ میں سبقت کرتے ہیں۔ اس بارے میں انتہائی سخت وعید وارد ہوئی ہے۔ احتیاط کریں۔ ورنہ خطرہ ہے کہ نماز نہ ہو۔

دوسرے سجدے سے اٹھنا اور اس میں غلطی

دوسرے سجدے سے اٹھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ زمین سے پہلے پیشانی، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے اٹھائیں اور قیام کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ ہم میں سے بعض حضرات پہلے ناک پھر پیشانی پھر گھٹنے اٹھاتے ہیں اور ہاتھ کا سہارا لے کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ہاتھ کا سہارا لیکر کھڑا ہونا خلاف سنت ہے۔ اللہ یہ کہ بوڑھا بیمار یا ضعیف ہو ان معذوروں کیلئے بھی جائز ہے یعنی ایسا کر سکتے ہیں لیکن اولیٰ و افضل نہیں۔ اوپر مذکورہ مجبوری ہو تب بھی دونوں ہاتھوں کے بجائے ایک ہاتھ کا سہارا لیں۔ دونوں ہاتھ لگائیں تو ان کو سامنے رکھنے کے بجائے پٹلیوں کے قریب رکھ کر سہارا لیا جاسکتا ہے۔ اس میں کسی جانور کی مماثلت بھی نہیں ہوگی۔ لیکن اس کے برعکس کرنے سے جانور کی مماثلت ہوگی جو اچھا نہیں۔

جلسہ کے متعلق مسنون طریقہ

دونوں سجدوں کے درمیان جو تھوڑی دیر بیٹھا جاتا ہے اس کو جلسہ کہتے ہیں اور یہ نماز میں واجب ہے۔ اور اس وقفہ میں پورے سکون کے ساتھ کم از کم اتنی دیر بیٹھنا واجب ہے۔ جتنی دیر میں ایک دفعہ ”سبحان اللہ“ کہا جاسکے۔ (شامی)

بیٹھنے کا مسنون طریقہ

دو زانو ہو کر اس طرح بیٹھ جائے کہ داہنا پاؤں کھڑا ہے اور اس کی انگلیاں اور انگوٹھا اندر کی طرف یعنی قبلہ رخ مڑے ہوئے ہوں۔ بائیں پاؤں پھیلا کر نمازی اس طرح اس پر بیٹھ جائے کہ اس کا سارا وزن اسی بائیں پاؤں پر پڑے۔ بائیں پاؤں کی انگلیاں اور انگوٹھا بھی حتی المقدار قبلہ رخ رہنے چاہئیں۔ (بائیں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ رکھنا دیکھنے میں مشکل نظر آتا ہے مگر حیناً دشوار کچھ نہیں ہے۔ صرف ارادہ شرط ہے۔) (بخاری و شامی)

اس کا طریقہ یہ ہے کہ بچے ہوئے پاؤں کی انگلیوں اور انگوٹھے کو دائیں پاؤں کے ساتھ اس طرح ٹھہرا کر بیٹھیں کہ ان کا رخ

اندر یعنی قبلہ رخ ہو جائے۔

(مہذب الصلوٰۃ) یہی طریقہ تشہد یعنی ”التحیات“ میں بیٹھنے کا ہے یہ مسنون ہے۔ تھوڑی سی کوشش کے بعد انشاء اللہ حاصل ہو جائیگا۔

ہاتھ گھٹنوں پر رکھنے کا مسنون طریقہ

دونوں ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں قبلہ رخ رہیں۔ یعنی انگلیوں کے آخری سرے گھٹنوں کے ابتدائی سرے (کنارہ) تک پہنچ جائیں۔

گھٹنوں پر ہاتھ رکھنے میں غلطیاں

بعض حضرات ہاتھوں کو آگے بڑھا کر انگلیوں کو زمین کی طرف جھکا دیتے ہیں اور بعض حضرات انگلیوں کو پھیلا کر گھٹنوں کو گرفت میں لینے کا انداز اختیار کرتے ہیں۔ اور بعض حضرات ہاتھوں کو اندر کی طرف کھینچ کر گھٹنوں سے بہت دور رانوں کی جڑ پر بیٹھ سے ملا کر ہاتھ رکھ کر بیٹھتے ہیں۔ یہ تینوں طریقے خلاف سنت اور مکروہ ہیں احتیاط کریں۔

پاؤں کو کھڑا کرنا مکروہ ہے

جلسہ اور وقفہ میں پاؤں کو کھڑا کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ یہ ایک

ایسی غلطی ہے کہ بندہ کو احساس بھی نہیں ہوتا۔ یہ حضرات دوسرے جگہ سے
میں جانے کی کوشش کرتے ہیں تھوڑی سی غلطی سے ساری محنت ضائع
ہونے کا خدشہ ہے۔

نظر کا غلط استعمال

جلسہ اور قعدہ میں نظر اپنی گود پر ہونی چاہئے (شای) بعض
حضرات سامنے قبلہ رخ دیکھتے ہیں۔ بعض حضرات سجدہ کی جگہ دیکھتے
ہیں۔ بعض سینہ سے تھوڑی کولہ کر سینہ ہی کی طرف دیکھتے ہیں۔ تینوں
غلطی کر رہے ہیں۔ احتیاط کریں۔

قمیض کے دامن کو گھٹنوں پر پھیلاانا

جلسہ میں بیٹھ کر بعض حضرات قمیض کے دامن کو دونوں ہاتھوں سے
گھٹنوں پر پھیلا یا کرتے ہیں۔ یہ فضول حرکت ہے۔ پرہیز فرمائیں،
خلاف سنت امور سے بہت زیادہ پرہیز کریں۔

بار بار داڑھی سے کھیلنا

بعض حضرات قعدہ میں بار بار اپنی داڑھی اور چہرے سے کھیلتے
رہتے ہیں بار بار ہاتھ پھیرتے رہتے ہیں یہ نامناسب حرکت ہے اس
سے پرہیز فرمائیں۔

جلسہ میں مسنون دعا کا چھوڑنا

جلسہ میں مسنون دعا کا ثبوت پیچھے قومہ میں گزر چکا ہے یہاں صرف
حوالہ جات درج کئے جا رہے ہیں۔ اسکے پڑھنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔
فرض سنت لکل سب میں پڑھیں۔ (ترمذی۔ ابوداؤد کؤس ۱۲۳ جلد اول الخ ۷۳)

جلسہ کی مسنون دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْلِيْ
وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَاسْتُرْنِيْ
اللّٰهُ اَكْبَرُ مختصر کرنا

بعض حضرات جلسہ میں بیٹھے بیٹھے ”اللہ اکبر“ کہہ دیتے ہیں
پھر سجدے میں جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ تسبیحات ایک رکن سے دوسرے
رکن تک پڑھنا چاہئے۔ مثلاً جلسہ میں ”اللہ اکبر“ شروع کریں یہ
دوسرے سجدے میں پہنچے ہی ختم ہو۔ نہ کہ بیٹھے بیٹھے کہنا بعض حضرات
قومہ سے سجدہ میں جاتے ہیں تو جب سجدہ میں پہنچ جاتے ہیں پھر مختصر
”اللہ اکبر“ کہہ دیتے ہیں۔ بعض رکوع سے بالکل سیدھے کھڑے
ہو کر ”سمع اللہ لمن حمدہ“ کہتے ہیں۔ یہ مناسب نہیں ہے۔

محدثین اور فقہائے کرام کے اقوال

محدثین اور فقہائے کرام نے اشارہ کے وقت مٹی کے ہاندھنے کی مختلف سنت اور شکل کو احادیث کی روشنی میں بیان کیا ہے۔

(الف) خضر بنمر سب سے چھوٹی اور اس کے بغل والی انگلی موڑے مٹی کی طرح اور بیچ والی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لے یعنی دونوں کے سرے کو ملا لے اور انکشت شہادت کو علی حالہ باقی رکھے اور لا آتے ہی اشارہ کے لئے اٹھالے۔ (الاشامہ ص ۵۰۸)

(ب) چھوٹی اس کے بعد والی اور بیچ والی انگلیوں کو موڑے مٹی کی طرح اور انگوٹھے کے سرے کو بیچ والی انگلی کے بیچ کے جوڑ میں ملا لے اور انکشت شہادت علی حالہ رکھ کر نفی لا کے وقت اس سے اشارہ کرے۔

(الاشامہ ص ۵۰۹ مباحثہ حارثی ص ۳۳۲)

(ج) چھوٹی انگلی اس کے بعد والی انگلی اور بیچ والی انگلی کو مٹی کی طرح موڑ لیں اور انگوٹھے کو انکشت شہادت کی جڑ میں ملا دے اور لا کے وقت اس انکشت شہادت سے اشارہ کرے۔ (العیاض ص ۲۲۰)

اشارہ کس انگلی سے کرنا؟

اشارہ صرف دائیں ہاتھ کے انکشت شہادت سے ہوگا بائیں ہاتھ کی

قعدہ کی سنتیں مستحبات اور

آداب کا بیان

مرد کے پاؤں رکھنے کا طریقہ

مرد کا دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا اور اگلیوں کو حتی الامکان قبلہ رخ رکھنا اور بائیں پیر کو بچھا لینا۔

عورت کے بیٹھنے کا طریقہ

عورتوں کو ”تورک“ کرنا یعنی اپنی بائیں سرین پر بیٹھنا اور دائیں پنڈلی کو بائیں پنڈلی پر رکھنا۔ اور دونوں پیر داہنی طرف نکال دینا۔ اور دونوں ہاتھ بدستور رانوں پر رکھنا۔

اشارہ کرنا

شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا اس طریقہ سے کہ ”لا الہ“ کہتے وقت انگلی اٹھانا اور ”الا اللہ“ کہتے وقت گرا دینا انگلی کو بالکل گرا کر گھٹنے پر ٹکنا نہیں ہے بلکہ تھوڑا سا نیچے کر کے پھر آخر تک اسی طرح رکھیں۔ انگلی اشارے کے بعد تھوڑی سی معمولی نیچے کرویں پھر آخر تک ایسے ہی رکھیں۔ (الدر المنصور۔ حافیہ مشکوٰۃ)

انگلی سے نہیں وہ اپنی حالت پر رہیں گی۔ (الشامیہ ۵۰۹) دونوں ہاتھوں سے ہرگز اشارہ نہیں کیا جائے گا۔ (کبیری ص ۱۳۲۸ الشامیہ ۵۰۹ ج ۱)

انگلی کا رخ

اشارہ کرتے وقت انگلی آسمان کی طرف نہیں اٹھائی جائے گی بلکہ اس کا رخ قبلہ کی جانب کرتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔

انگلی کا صرف اٹھانا

اشارہ کرتے وقت انگلی کو ہلایا اور حرکت نہیں دی جائے گی صرف اٹھایا جائے گا۔ (السعائیہ ج ۲ ص ۲۲۰)

عذر کی بناء پر

اگر کسی کی دائیں ہاتھ کی انگشت شہادت نہ ہو کٹ گئی ہو تو وہ کسی دوسری سے اشارہ نہ کرے گا نہ بائیں ہاتھ کی انگلی سے۔

(طحاوی ص ۱۳۷)

اشارے کے لئے حلقہ کب بنائے؟

شروع سے ہی اشارہ کے لئے حلقہ بنا کر نہیں رکھے گا احتاف کے یہاں جب اشارہ کا وقت آئے گا تب حلقہ بنائے گا اور انگلیوں کو موڑے گا۔

(فتح القدیر ص ۲۲۱)

حلقہ نہ کھولنا

اشارہ کے بعد انگلیوں کے حلقہ کو کھولا نہیں جائے گا بلکہ اسی طرح سلام تک باقی رکھا جائے گا بعض لوگ اشارہ کے بعد انگلیوں کو سیدھی کر لیتے ہیں جیسے کہ بائیں ہاتھ کی انگلی سیدھی کھینے پر رہتی ہے یہ صحیح نہیں ہے۔

(السعائیہ ج ۲ ص ۲۲۱)

درد و شریف پڑھنا

قعدہ آخرہ میں درد و شریف پڑھنا سنت ہے۔

درد و ابراہیمی

درد میں درد و ابراہیمی کا پڑھنا افضل ہے۔ (الشامیہ ص ۵۱۲)

دعائیہ کلمات

درد و پاک کے بعد دعائیہ کلمات پڑھنا سنت ہے، درد و پاک کے بعد ایسی دعاؤں کا پڑھنا جو احادیث پاک میں وارد ہیں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے ثابت ہیں یا قرآن میں مذکور ہیں افضل اور بہتر ہے۔

(شرح منہج ص ۳۳۵)

دعائے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

بہتر ہے کہ دعا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پڑھے جسے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے سوال پر کہ نماز میں کون سی دعا پڑھوں ارشاد فرمایا تھا۔ اللھم انی ظلمت نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاعف عر لی مغفرة من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم۔ (مطہاوی ص ۱۳۹، کبیر ص ۳۳۵، تاجہ برقع القدیر ص ۳۱۸)
امت کا تعامل بھی اسی دعا پر ہے مغفرت پر بڑی جامع ترین دعا ہے۔

دعا کی نیت

دعائے قرآنیہ میں دعا کی نیت ملحوظ ہو تلاوت کی نیت نہ کرے۔

(اشعایہ ص ۲۳۸)

سورہ فاتحہ پڑھنا

فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کا پڑھنا سنت ہے بمقابلہ تسبیح اور خاموش رہنے کے۔

فاتحہ کا حکم

فاتحہ کا یہ حکم فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت کا ہے خواہ امام ہو یا منفرد، واجب، سنت اور نفل کی تیسری اور چوتھی میں پہلی دوسری کی طرح سورہ فاتحہ مع سورت کے واجب ہے۔ (بجرا رائق ص ۳۴۶)



کہ بچے ہوئے پاؤں کے ساتھ بالکل ملا دیں اور بے تکلف قبلہ کی طرف اٹھائیں موڑیں چند دن کے بعد انشاء اللہ آسان ہوگا۔ (تہذیب الصلوٰۃ)

خلاف سنت بیٹھنا

بعض حضرات دونوں ایڑیاں کھڑی کر کے اس پر بیٹھ جاتے ہیں۔ بعض حضرات دونوں پاؤں ایک دوسرے پر رکھ کر اس پر بیٹھتے ہیں۔ یہ سب خلاف سنت ہے اس سے بچنا ضروری ہے۔

قعدہ اور جلسہ میں دونوں ہاتھوں کو

ران پر رکھنے کا طریقہ

قعدہ اور جلسہ میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھے جائیں کہ انگلیاں کھٹنے کی طرف لگی ہوئی نہ ہوں۔ بلکہ قبلہ کی طرف متوجہ ہوں یعنی انگلیوں کے آخری سرے گھٹنوں کے ابتدائی کنارہ تک پہنچ جائیں۔ (شامی) لیکن مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کھٹنے مبارک کو بائیں ہاتھ کا لقمہ بنا جاتے تھے۔ اس لئے بعض علماء یہ

پہلے مذکورہ سنتیں عمل میں لائیں
پھر نیچے مذکورہ کوتاہیاں دور فرمائیں

قعدہ میں ہماری غلطیاں اور

ان کی اصلاح

تشہد میں بیٹھنا

بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھیں اور داہنا پاؤں کھڑا کر کے انگلیوں کو قبلہ کی طرف متوجہ رکھیں (دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں)۔
(بخاری)

پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ کیسے رکھیں؟

دونوں پاؤں کی انگلیاں متوجہ رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں جو بچھا ہوا ہے اس کی انگلیوں اور انگوٹھے کو دائیں پاؤں کے ساتھ اس طرح کر کے بیٹھیں کہ اس کا رخ اندر یعنی قبلہ کی طرف ہو۔ یہ جب ہوگا

فرماتے ہیں کہ بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو کھٹنے پر لٹکائے۔

(مسلم ص ۲۶۶ جلد ۱۱ شرح الطحاوی)

انگلی کو مسلسل متحرک رکھنا

اوپر مذکورہ انگلی ”الا اللہ“ پر نیچے کریں گے بعض حضرات کے قصہ میں بیٹھتے ہی ان کی انگشت شہادت حرکت میں آ جاتی ہے اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس لفظ پر انگلی اٹھاتے ہیں اور پھر گراتے ہیں۔ بعض حضرات دیکھا دیکھی بھی ایسا کرتے ہیں۔ احتیاط فرمائیں۔ (تہذیب السنۃ)

اشارہ کرنے میں غلطی

شہادت کی انگلی اٹھانا

داہنے ہاتھ کو بھی شروع میں ران پر رکھ لیں گے اور ”التحیات“ پڑھیں گے جب ”اعوذ“ پر پہنچے گے توجہ کی انگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنا لیں گے اور چھوٹی اور اس کے بعد والی کو بند کر لیں گے اور شہادت کی انگلی کو قبلہ کی طرف اٹھا کر اشارہ کر لیں گے ”اعوذ ان لا“ پر اٹھائیں گے اور ”الا اللہ“ پر گرا دیں گے گرا دینے کا مطلب تھوڑی سی نیچے کر لیں گے انگلی کھٹنے پر ٹیکنا نہیں کھٹنے پر نکا دینا غلطی ہے۔ (الدر المنصور۔ حامیہ مشکوٰۃ) باقی

انگلیوں کی بیعت اسی طرح آخر تک برقرار رکھیں گے۔

(رفع التردد فی عقال الا صباغ عند التشہد
لا بن عابدین الشامی)

قبلہ رخ اٹھانا

شہادت کی انگلی کو آسمان کی طرف نہیں اٹھائیں گے صرف قبلہ کی طرف اٹھائیں گے بالکل سیدھی آسمان کی طرف اٹھانا مناسب نہیں۔ (نمازیں ستع کے مطابق پڑھیں)

دوسرا طریقہ اشارہ انگلی کا

چھوٹی انگلی اس کے بعد والی اور بیچ والی انگلی کو موڑے مٹھی کی طرح اور انگوٹھے کے سرے کو بیچ والی انگلی کے بیچ کے جوڑ میں ملائے اور انگشت شہادت اپنی حالت پر رکھے۔ (الاعیہ ۵۰۵)

تیسرا اشارہ انگلی کا

چھوٹی انگلی اس کے بعد والی انگلی اور بیچ والی انگلی کو مٹھی کی طرح موڑے اور انگوٹھے کو انگشت شہادت کی جڑ میں ملا دے اور لا کے وقت انگشت شہادت سے اشارہ کرے۔ (الاعیہ ۲۲۰)

سلام میں سنتیں مستحبات اور

آداب کا بیان

سلام پھیرنا

سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں طرف منہ پھیرنا اور منہ پھیرتے وقت پہلے دائیں پھر بائیں طرف منہ پھیرنا۔

سلام کی مسنون ترتیب

پہلے دائیں جانب کرتا ہے یعنی سلام کی یہ ترتیب سنت ہے کہ پہلے دائیں جانب سلام کرے اس کے بعد بائیں جانب سلام کرے۔

(طحاوی ص ۱۱۲۸ الشامی ص ۵۲۳)

گردن کس قدر گھمائے

گردن کو سلام میں دائیں جانب بائیں جانب مکمل طور پر اس طرح گھمائے کہ آگے پیچھے دائیں جانب والے کو اس دایاں رخسار نظر آجائے اور بائیں جانب والے کو پایاں رخسار نظر آجائے۔ (الشامی ص ۵۲۳ فتح القدیر ص ۳۱۹)

صرف انگلی سے اشارہ کرنا

بعض حضرات تشہد میں بیٹھتے ہی انگلی سے اشارہ کرتے ہیں یہ خلاف سنت ہے اسی طرح اشارہ کرتے ہی ہاتھ کو واپس اپنی اصلی حالت میں چھوڑ دیتے ہیں یہ بھی خلاف سنت ہے۔ اشارے کی مینہ آخر تک دینی چاہئے۔

انگلی کا اشارہ دیکھنا اور نیت

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انگلی سے اشارہ فرماتے تو اللہ اسی انگلی مبارک پر رکھتے اشارہ کے وقت نیت توحید کی کرتے۔

(مسند احمد الخ جلد ۳ ص ۱۵) (سنن کبریٰ جلد نمبر دوم ص ۱۳۳)



چہرہ کو پورا گھمانا

سنت یہ ہے کہ چہرے کو تھوڑا نہ گھمائے بلکہ پورا گھمائے بعض لوگ ذرا سا چہرہ گھما لیتے ہیں اور سلام کر لیتے ہیں خلاف سنت ہے۔

(الشامیہ ص ۵۲۳)

پورا جملہ ادا کرنا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تک ادا کرنا سنت ہے سلام علیکم کہے گا تو سنت کے خلاف ہوگا۔ (جز ۳۵۲)

نظر کا کندھے پر رکھنا

سلام میں چہرہ اتنا گھمائے کہ اس کی نظر کندھے پر آجائے یہ مننون و مستحب ہے۔ (مرآتی الفلاح ص ۱۵۱)

دوسرے سلام میں آواز ہلکی رکھنا

دوسرا سلام پہلے سلام کے مقابلے میں کچھ ہلکی آواز سے پھیرنا۔ اتنی ہلکی نہ کرے کہ مقتدی کو آواز نہ آئے۔ (جزرائق ص ۳۵۲ کبیری ص ۳۴۰)

مقتدی کا سلام امام کے سلام سے ملا ہوا ہونا

مقتدی کا سلام امام کے سلام کے ساتھ ملا ہونا یعنی جیسے ہی امام سے

السلام کی آواز سننے فوراً مقتدی بھی السلام شروع کر دے تاکہ امام کے ساتھ سلام میں شریک ہو جائے اور مقارنت ہو جائے تاخیر نہ ہو۔

(طحاوی ص ۱۳۸)

امام کے ساتھ سلام میں شریک ہونا

اگر مقتدی کا ورد دیا اس کی دعا پوری نہ ہوئی ہو اور ابھی درمیان ہی میں ہو اور امام نے سلام پھیر دیا تو دعا درود چھوڑ کر امام کے ساتھ سلام پھیرنے میں شریک ہو جائے اس کے پورا کرنے میں تاخیر نہ کرے۔

(شامی ص ۳۹۶)

مصبوق کا سلام کے لئے انتظار کرنا

سنت ہے کہ مصبوق اپنے امام کے سلام پھیرنے کا انتظار کرے یعنی مصبوق جس کی ایک دو رکعت چھوٹ گئی ہو اس کے لئے سنت یہ ہے کہ امام کے سلام کی آواز سنتے ہی فوراً کھڑا نہ ہو جائے بلکہ دونوں سلام سے فارغ ہونے کے بعد اپنی رکعت پوری کرنے کے لئے کھڑا ہوا سے دوسرے سلام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا سنت ہے۔ (الشامی ص ۳۷۷)

سلام میں امام، مقتدی اور منفرد کیا نیت کرے؟

(الف) امام کا دونوں سلاموں میں نمازیوں، فرشتوں اور نیک جنات کی

پہلے اوپر مذکورہ سنتیں عمل میں لائیں
پھر نیچے درج ذیل کوتاہیاں دور فرمائیں

سلام میں ہماری غلطیاں اور انکی اصلاح

مسنون طریقہ سلام

سلام پھرتے وقت دونوں طرف اتنی گردن موڑیں کہ پیچھے کے
لوگوں کو رخسار نظر آجائیں۔ (بخاری شریف۔ مسلم)
نوٹ: دہنی طرف سلام پھیر کر چہرہ قبلہ کی طرف متوجہ کریں۔ پھر
یہاں سے بائیں طرف سلام پھیریں۔ بعض حضرات نہیں (بلکہ
اکثر حضرات) دہنی طرف چہرہ رکھتے ہوئے ہی سلام کی ابتداء
کرتے ہیں اور بائیں طرف لاتے ہیں۔ یہ ٹھیک نہیں جس
طرف لفظ ”علیکم“ زبان سے ادا ہو۔ اس وقت چہرہ دائیں یا بائیں پھرا
ہونا چاہئے۔ (حوالہ نماز کی پابندی اور انکی حفاظت)

نیت کرنا۔

(ب) مقتدی کا نماز یوں، فرشتوں نیک جنات کے ساتھ جس طرف
امام ہو اس طرف امام کی بھی نیت کرنا۔ اگر بالکل سامنے ہو تو
دونوں سلاموں میں امام کی نیت کرنا۔
(ج) منفرد کو دونوں سلاموں میں صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔



سلام میں غلطیاں جو کہ اکثر کرتے ہیں

سلام پھرتے وقت بعض حضرات گردن بالکل ٹیڑھی کر کے آگے ہو کر آخر صف تک دیکھتے ہیں۔ اور بعض حضرات تو بالکل جان بوجھ کر پیچھے کے نمازیوں کو دیکھتے ہیں۔ بعض صرف اشارہ کرتے ہیں کن اکھیوں سے۔ یہ سب طریقے خلاف سنت ہیں انکو چھوڑنا چاہئے۔ حالانکہ نظر دونوں طرف صرف کندھوں پر ہو۔ ادھر ادھر آگے پیچھے دوسرے نمازیوں کو دیکھنا نامناسب ہے احتیاط کرنی چاہئے۔ بعض حضرات ایک طرف سلام پھیر کر اسی طرف کچھ دیر دیکھتے رہتے ہیں شاید دوسری طرف سلام پھرنا کچھ دیر کیلئے بھول جاتے ہیں۔ بعض حضرات سلام تو پھیرتے ہیں لیکن زبان سے کچھ ادا کرنا گوارا نہیں کرتے صرف دیکھنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ احتیاط فرمائیں۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہئے کہ سنت کیا ہے۔ نہ کہ یہ دیکھنا کہ جائز ہے یا نہیں؟

امام سے کافی دیر بعد سلام پھیرنا

بعض حضرات امام صاحب کے سلام پھیرنے کے بعد سلام پھیرتے ہیں۔ حالانکہ بہتر یہ ہے کہ امام کے ساتھ سلام پھیریں۔ چاہے کچھ پڑھنے کیلئے رہتا ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن کوئی بعد میں کرتا ہے تو جائز ہے افضل نہیں۔

سلام میں ایک کوتاہی

دائیں طرف سلام پھیرتے ہوئے آواز تھوڑی زیادہ اونچی ہو با نسبت بائیں طرف سلام پھیرنے کے لوگ آجکل اس کے برعکس معاملہ کرتے ہیں۔ احتیاط فرمائیں۔

کچھ اہم باتیں

ہاتھوں کا چادر یا آستین سے نکالنا

اگر کوئی عذر نہ ہو تو تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو اپنے دونوں ہاتھ آستین یا چادر وغیرہ سے نکالنا اور عورتوں کو ہاتھ باہر نہ نکالنا بلکہ چادر یا دوپٹہ وغیرہ میں چھپائے رکھنا ہی بہتر ہے۔ (المطہادی علی مرقی الفلاح)

ارکان صلوٰۃ میں نگاہ کہاں ہو؟

نمازی کو بحالت نماز کھڑے ہونے کی حالت میں اپنی نگاہ سجدہ کی جگہ پر جمائے رکھنا اور رکوع میں قدموں پر سجدے میں ناک پر بیٹھنے کی حالت میں اپنی گود میں اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر رکھنا چاہئے۔

کھانسی اور جمائی کو روکنے کا مجرب عمل

کھانسی اور جمائی کو روکنے میں دانتوں سے نچلے ہونٹ کو دبائیں پھر بھی نہ رکے تو قیام کی حالت میں داہنا ہاتھ رکھ کر روکیں اور قیام کے علاوہ نماز کی باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کے ذریعے روکنے کی کوشش کریں نیز جمائی روکنے کا ایک عمدہ اور مجرب طریقہ یہ ہے کہ جب جمائی کی ابتداء ہو تو فوراً اپنے دل میں یہ خیال کریں کہ انبیاء علیہم السلام کو بھی سنائی نہیں آئی صاحب قدوری رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا اور ٹھیک پایا علامہ شای رحمہ اللہ تعالیٰ لکھتے ہیں کہ میں نے بھی اس نسخے کو آزمایا اور صحیح پایا آپ بھی تجربہ کر لیجئے۔

جماعت کے لئے کھڑے ہونے کی تین صورتیں
جب جماعت کے لئے اقامت کہی جائے تو نماز اسی وقت کھڑے ہوں اس میں تین آداب ہیں

(۱) اگر پہلے سے امام محراب کے قریب موجود ہو تو حی علی الفلاح تک نمازی بیٹھ رہ سکتے ہیں حضرت امام زفر رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حی علی الصلوٰۃ پر کھڑے ہو جائیں۔

(۲) اگر امام محراب کے قریب پہلے سے موجود نہ ہو بلکہ نمازیوں کے

پچھے سے آ رہا ہو تو جس صف میں امام پہنچے وہ صف کھڑی ہوتی جائے۔

(۳) اگر امام مسجد کے سامنے سے آ رہا ہو تو جو نبی اس پر نظر پڑے تو سارے نمازی کھڑے ہو جائیں۔ (در مختار لمطاوی علی مراقی الفلاح)

امام کو فوراً تکبیر کہنا

امام کو قدامت الصلوٰۃ کے فوراً بعد تکبیر تحریمہ کہنا۔ لیکن زیادہ صحیح یہ ہے کہ اقامت ختم ہونے کے بعد تکبیر تحریمہ کہے۔

(در مختار لمطاوی علی مراقی الفلاح)

التحیات پڑھنا

پہلے اور آخری قعدہ میں وہی خاص التحیات پڑھنا جو عموماً پڑھی جاتی ہے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے۔

دعائے قنوت

وتر میں دعائے قنوت کی وہی خاص دعا پڑھنا جو عام طور پر معمول ہے یعنی اللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ الْخِ اور اس کیساتھ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ پڑھنا بھی ادنیٰ ہے۔

(علم الفقہ)

۲۔ کمر پر ہاتھ رکھنا ممنوع ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے کے متعلق فرمایا کہ یہ اہل جہنم کے راحت کی صورت ہے۔ (ابوداؤد ۱۲۶)

۳۔ بالوں کی چوٹیاں باندھنا

بالوں کی چوٹیاں باندھ کر مردوں کو نماز پڑھنا منع ہے۔ (مجمع ۸۶)

۴۔ منہ بند کرنا

منہ بند کر کے نماز پڑھنا منع ہے۔ (ابوداؤد ۹۳)

ف: چادر یا کسی رومال کو اس طرح لپیٹ اور باندھ کر نماز پڑھنا کہ منہ بند ہو جائے مکروہ ہے۔ (کبریٰ ۳۳۵)

۵۔ محراب میں نماز کا حکم

مسجد کے محراب میں نماز مکروہ ہے۔ (مجمع الزوائد ۱۳۸)

۶۔ امام اور مقتدی کے درمیان اونچ نیچ کا فرق

امام کا اونچائی پر اور مقتدی کا نیچے کھڑا ہونا مکروہ ہے۔

(ابوداؤد ۸۸)

مستحبات کا حکم

ان کا حکم یہ ہے کہ انہیں اختیار کرنا افضل ہے اور چھوڑ دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوتا اور نہ نماز میں کوئی کراہت آتی ہے۔ (در مختار)

مکروہات اور ممنوعات نماز کے سلسلہ میں

آپ ﷺ کے پاکیزہ تعلیمات کا بیان

۱۔ انگلیاں چٹکانا

(الف) نماز میں آپ ﷺ انگلیوں کے چٹکانے سے منع فرماتے۔

(کنز العمال جلد ۷ ص ۵۱۵)

(ب) شرح معنی میں ہے کہ انگلیوں کو خواہ کھینچے یا دبائے جس سے آواز

نکلے مکروہ ہے شامی میں ہے کہ مکروہ تحریمی ہے۔ (ص ۶۳۲)

(ج) مصمعی کے حوالے سے ہے کہ انگلیوں کا چٹکانا لوٹیوں کی عادت

ہے اور لوٹیوں کی مشابہت مکروہ ہے۔ (کبریٰ ص ۳۳۹)

(د) مسجد میں بیٹھے ہوئے بھی انگلیاں چٹکانا مکروہ ہے۔ (شامی ص ۶۳۲)

۷۔ ناک اور آنکھیں بند کرنا

ناک و آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا منع ہے۔ (مجمع ص ۸۲ جلد ۲)

۸۔ شدید بھوک کی حالت میں نماز کا حکم

شدید بھوک کی حالت میں نماز مکروہ ہے۔ (بخاری ص ۱۹۲ ابن ماجہ ص)

۹۔ جاندار کی تصویر کی ممانعت

سامنے یا بغل میں تصویر جاندار کی ہو تو نماز مکروہ ہے۔

(ترمذی جلد ۲ ص ۱۰۸)

۱۰۔ رنگین کپڑے پہن کر نماز پڑھنا

خوشنما، رنگین، چمکیلے لباس پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(بخاری جلد ۲ صفحہ ۸۶۵)

۱۱۔ زور سے قرأت کرنا

چلا کر خوب زور سے قرأت مکروہ ہے۔ (مطالب عالیہ جلد ۱ صفحہ ۱۳)

۱۲۔ کپڑوں کو سمیٹنے کی ممانعت

کرتے یا کپڑے کو نماز میں سمیٹنا ممنوع ہے۔ (بنایہ ص ۳۵۵)

نماز کی حالت میں کپڑے یا دامن کو سمیٹنا مکروہ ہے بعض لوگوں کی

عادت ہوتی ہے کہ سجدے میں جاتے ہوئے کپڑے کو سیدھا کرتے ہیں یہ بھی مکروہ ہے۔ اسی طرح آستین کا موڑنا یا سمیٹنا خواہ نہ کھلے اسے بھی مکروہ لکھا ہے۔ (شامی ص ۶۳۰)

۱۳۔ نماز میں کپڑا الٹا کرنا

کسی کپڑے کو بلا ہاندھے الٹا کر نماز ممنوع ہے۔ (ابوداؤد ص ۹۴)

۱۴۔ نماز میں اوگھنا

اوگھ کی حالت میں نماز پڑھنا منع ہے۔ (ترمذی ص ۸۱)

۱۵۔ رکوع، سجدہ میں تلاوت کرنا

رکوع اور سجدہ میں قرآن کی کسی آیت کا پڑھنا منع ہے۔

(مجمع ص ۸۵)

۱۶۔ نماز میں جمائی لینا

نماز میں جمائی لینا مکروہ ہے۔ (مجمع ص ۸۶)

۱۷۔ نماز میں کپڑے سے کھیلنا

نماز میں کپڑے یا جسم کو ہاتھ لگائے رہنا اور کھیلنا مکروہ ہے۔

(بنایہ ص ۳۳۳)

۱۸۔ نماز میں ہنستا

نماز میں ہنستا مکروہ ہے۔ (کنز العمال جلد ۸ ص ۱۹۹)

۱۹۔ تقاضہ کی حالت میں نماز

پاخانہ پیشاب کے تقاضہ کے وقت نماز مکروہ ہے۔ (ابوداؤد ص ۱۲)

۲۰۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جوڑنا

کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں جوڑ کر ملارکھا تھا۔ آپ نے ان کی انگلیاں کھول دیں۔ (ابن ماجہ ۶۸)

ف: حدیث پاک میں تھمیک ہے جس کا مفہوم ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنا ہے۔

۲۱۔ میلے کپڑوں میں نماز پڑھنا

انتہائی میلے کپڑوں میں نماز پڑھنا منع ہے۔ (مجمع ص ۵۱)

۲۲۔ عورتوں کے کپڑوں میں نماز

عورتوں کے کپڑوں میں نماز پڑھنا منع ہے۔ (ترمذی ص ۱۶۱)

۲۳۔ انگڑائی لینا

نماز میں انگڑائی لینا منع ہے۔ (کنز العمال ج ۷ ص ۵۱۵)

۲۴۔ داڑھی چھوٹا

نماز میں داڑھی کے بالوں کو چھوٹا اور خلال کرنا منع ہے۔

(اعلام ص ۱۳۰)

۲۵۔ قبلہ رخ نہ تھو کے

طارق عماری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو سامنے نہ تھو کے اور نہ دائیں جانب بلکہ بائیں جانب اگر خالی ہو۔ (کوئی نہ ہو) یا بائیں

بجہ کے نیچے تھو کے اور رگڑ دے۔ (ابوداؤد ص ۶۸)

۲۵۔ خاص حصے کو نماز کے لئے متعین کرنا

مسجد کے کسی خاص حصے کو نماز کے لئے متعین کرنا مکروہ ہے۔

(ابوداؤد ص ۱۲۵)

۲۷۔ صف اول میں یا امام کے قریب جگہ متعین کرنا

مطلب یہ ہے کہ مسجد کے کسی حصے اور جگہ کو خاص کر لینا اور وہیں پر نماز پڑھے اور عادت بنالے یہ مکروہ ہے ”مسجد کے تمام حصے برابر ہیں“

خشوع اور خضوع کے سلسلے میں

آپ ﷺ کے پاکیزہ اسوہ کا بیان

نماز میں خشوع کا حکم

نماز میں خشوع کا اہتمام کرنا سنت ہے۔ (مجمع الزوائد ص ۸۰ ج ۲)

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے احتراز

حضرت عبداللہ بن ابی رافع کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ

عنه سے اللہ کے قول اللہین ہم فی صلواتہم غشعون کا مطلب پوچھا

کیا تو انہوں نے کہا

(الف) خشوع فی القلب یعنی دل کا خشوع ہے۔

(ب) اور یہ بھی ہے کہ تم اپنے بازو کو مسلمان کے لئے نرم رکھو۔

(ج) اور یہ بھی ہے کہ نماز میں (سکون اختیار کرو) ادھر ادھر نگاہ کرنے

سے بچو۔ (سنن کبریٰ ص ۲۷۹)

چنانچہ بعض لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ مسجد کے کنارے کو منتخب کر لیتے ہیں اور بلا اوقات وہاں کپڑا وغیرہ رکھ لیا کرتے ہیں اور جگہ کو مقید کر لینا بھی درست نہیں اس سے آپ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ ہاں صف اول کا اہتمام امام کے قریب کا اہتمام یہ مکروہ نہیں ہے یہ جگہ کا تعین نہیں ہے بلکہ فضیلت کے حصول کا اہتمام ہے ریاض الجہیز میں اور اس کے ستونوں کے قریب کی اجازت ہے۔ (اعلاء السنن ج ۵ ص ۱۰۹)

۲۸۔ کپڑوں کا ٹخنوں سے نیچے ہونا

مٹنے سے نیچے کپڑے کا ہونا مکروہ تحریمی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس بندے

کی نماز قبول نہیں فرماتے جو مٹنے سے نیچے کپڑے لٹکائے نماز پڑھ رہا ہو۔

(الہوداؤد ص ۹۳، درس مشکوٰۃ، اعلام السنن)



حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا نظر جھکانا

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے تو اپنا سر آسمان کی جانب کئے رہتے تھے (وحی کی انتظار میں) اور آنکھوں سے ادھر ادھر دیکھ لیتے تھے تو اللہ نے قد الفلح المتو متون الدین ہم فی صلواتہم خشعون ○ نازل فرمائی۔ (تو آپ نے سر جھکا لیا اور نگاہ زمین کی جانب فرمائی) امین عون نے سر جھکا کر دکھایا۔ (سنن کبریٰ ص ۲۸۳ ج ۲)

مخلص نمازی پر اللہ کی توجہ

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب تک بندہ نماز میں ادھر ادھر نہیں دیکھتا خدا کی توجہ رہتی ہے جب بندہ کی توجہ ہٹ جاتی ہے تو خدا کی توجہ بھی ہٹ جاتی ہے۔ بلا خشوع و اطمینان کے نماز قبول نہیں۔

(ترغیب ج ۱ ص ۳۳۸)

خشوع و خضوع فرض ہے

امام غزالی اور قرطبی اور بعض دوسرے حضرات نے فرمایا نماز میں خشوع فرض ہے اگر پوری نماز بغیر خشوع کے گزر جائے تو نماز ادا ہی نہیں

ہوگی۔ (معارف القرآن ج ۶ ص ۲۹۶)

بلا سکون نماز پڑھنا خلاف خشوع ہے

سکون اور طمانیت کے خلاف نماز ادا کرنا خشوع کے خلاف ہے۔

(روح المعانی ج ۱۸ ص ۴)

کوئی نماز نمازی کو بدو عادیتی ہے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ جو نماز دقت کی رعایت کے ساتھ نہ پڑھی جائے نہ اچھی طرح وضو کیا جائے اور نہ خشوع اور خضوع کے ساتھ پڑھی گئی ہو اور نہ رکوع سجود بہتر طور پر ادا کیا گیا ہو تو وہ سیاہ کالی ہو کر نمودار ہوتی ہے اور بدو عادیتی ہوئے کہتی ہے جس طرح تو نے مجھ کو ضائع اور برباد کیا اسی طرح خدا بھی تجھے برباد کرے پھر وہ نماز پرانے کپڑے کی طرح نمازی کی منہ پر ماردی جاتی ہے۔

(ترغیب ج ۱ ص ۳۳۹)

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نماز میں بکثرت روتے

آپ نماز میں ہانڈی کے اٹکنے کی طرح روتے تھے۔ کبھی اس قدر روتے کہ گلیوں میں آواز سنی جاتی تھی بعض اوقات نماز میں روتے روتے آپ نے صبح کر دی۔ (ترغیب ج ۱ ص ۳۵۲)

نماز میں جمائی اور کھانسی سے بچنا

آپ ﷺ نماز میں جمائی کو پسند نہ فرماتے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نماز میں جمائی کا آنا کھانسی کا آنا شیطان کے اثر سے ہوتا ہے۔ (مجمع الزوائد ج ۲ ص ۸۲)

نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے ممانعت

آپ ﷺ نماز میں پیشانی کو نہ جھارتے جو نماز پڑھتا ہے اور ادھر ادھر رخ کرتا ہے اللہ اس کی نماز رد کر دیتے ہیں۔ (مجمع ج ۲ ص ۸۱)

اپنی ہر نماز کو زندگی کی آخری نماز سمجھنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھو تو گویا آخری نماز پڑھو اس شخص کی طرح جس کو گمان ہو کہ اب اس کے بعد نماز کا موقع نہ ملے گا۔

(اعلاء السنن ج ۳ ص ۱۷۱)

اللہ کا استحضار ہونا

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے کہ نماز اس طرح پڑھو گویا آخری نماز ہے گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو پس اگر

تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو تو وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔ (اعلاء السنن)

داڑھی چھوٹا خلاف خشوع ہے

داڑھی میں ہاتھ لگانا خشوع کے خلاف ہے۔ (اتحاف السادۃ ج ۳ ص ۲۳)

خشوع پہلے اٹھایا جائے گا

سب سے پہلی چیز جو لوگوں سے اٹھائی جائے گی وہ خشوع ہوگا حنظلہ ایسا زمانہ آئے گا کہ تم دیکھو گے کہ جب جامع مسجد میں داخل ہو گے تو ایک آدمی بھی خشوع والا (خشوع کے ساتھ نماز پڑھے والا نہیں پاؤ گے)۔ (ترمذی ج ۲ ص ۹۳)

ثواب بقدر خشوع

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ آدمی جب نماز سے فارغ ہو جاتا ہے تو اس کے لئے ثواب کا دسواں حصہ لکھا جاتا ہے (کسی کے لئے نواں، کسی کے لئے آٹھواں ساتواں حصہ پانچواں چوتھاتہائی آدھا حصہ لکھا جاتا ہے)۔ (ابوداؤد)

کسی شخص کو نماز کا کامل پورا ثواب ملتا ہے کسی کو ان میں سے نصف

کسی کو تہائی کسی کو چوتھائی کسی کو دسواں حصہ۔ (ترغیب ص ۳۲۱)

خشوع پر نماز کی دعا

خشوع خضوع اور توجہ سے نماز پڑھنے پر نماز کی دعائے حفاظت۔

(ترغیب ص ۳۲۹)

حضرت محمد بن نصر کا نماز میں خشوع

حضرت محمد بن نصر مشہور محدث ہیں اس انہماک سے نماز پڑھتے تھے کہ جس کی نظیر مشکل ہے ایک مرتبہ پیشانی پر بھڑنے نماز میں کاناجس کی وجہ سے خون بھی نکل آیا مگر حرکت نہ ہوئی نہ خشوع اور خضوع میں کوئی فرق آیا نماز میں لکڑی کی طرح سے بے حرکت کھڑے رہتے تھے۔

(فضائل نماز ص ۶۷)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غایت درجہ کا خشوع

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا مشہور قصہ ہے جب لڑائی میں ان کو تیر لگ جاتے تو وہ نماز ہی میں نکالے جاتے چنانچہ ایک مرتبہ ران میں تیر گھس گیا لوگوں نے نکالنے کی کوشش کی نہ نکل سکا آپس میں مشورہ کیا کہ جب یہ نماز میں مشغول ہوں اس وقت نکالا جائے آپ نے جب نظمیں شروع کیں اور سجدہ میں گئے تو ان لوگوں نے اس کو زور سے کھینچ لیا جب

نماز سے فارغ ہوئے تو آس پاس مجمع دیکھا اور فرمایا تم تیر نکالنے کے واسطے آئے ہو لوگوں نے عرض کیا وہ تو ہم نے نکال بھی لیا آپ نے فرمایا مجھے خبر ہی نہیں ہوئی۔ (حکایت صحابہ ص ۸۵)

دعا کا مسنون طریقہ

(۱) دعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آجائیں۔ دونوں ہاتھوں کے درمیان معمولی سا فاصلہ ہو۔ نہ ہاتھوں کو بالکل ملائیں اور دونوں کے درمیان زیادہ فاصلہ رکھیں۔ ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں۔

(نماز میں سنت کے مطابق پڑھیں)

امام کن نمازوں میں مختصر دعائے مانگے

(۲) امام کا ظہر، مغرب عشاء کی نماز کے بعد اللهم انت السلام الخ کی مقدار مختصر دعاؤں کا مانگنا اس سے زائد مانگنا اور طویل کرنا خلاف سنت مکروہ ہے۔ (مرآۃ منطلعی ص ۱۷۱)

امام کن نمازوں میں طویل دعائے مانگے

(۳) جن نمازوں کے بعد سنت نہیں جیسے عصر اور فجر میں مقتدیوں

دعا میں ہماری غلطیاں اور ان کی اصلاح

دعا کے بارے میں بھی ہم میں سے اکثر غلطی کرتے ہیں۔ اس میں عوام و خواص ہم سب سے غلطی ہو رہی ہے۔ تھوڑا سا دھیان دیں تو انشاء اللہ سب کوتاہیاں دور ہو جائیں گی۔

دعا نہ مانگنا

بعض حضرات تو نماز کے بعد دعا کئے بغیر چلے جاتے ہیں دعا مومن کا زبردست ہتھیار ہے۔ اور دعا عبادت کا مغز ہے (مزدوری کریں جب معاوضہ ملنے کا وقت ہو تو چلے جائیں کیوں؟) جو شخص نماز کے بعد فوری چلا جائے تو فرشتے تعجب سے کہتے ہیں کہ دیکھو یہ شخص مستغنی ہے ایسے ہی ہمارا گاجار ہا ہے۔ (تنبیہ الغافلین)

دعا کے بارے میں فتویٰ

فرائض کے بعد اجتماعی دعا کے تمام اجزاء یعنی نفس دعا پر دونوں ہاتھ اٹھا کر آمین کہنا اور ختم دعا پر دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرنا سب

کی طرف دائیں بائیں رخ ہو کر دعا اور ادو و وظائف ادا کرنا۔
(۴) جن نمازوں کے بعد سنت ہے ان نمازوں کے بعد قبلہ رخ ہی مختصر دعا کرنا۔

(۵) اپنی جگہ سے ہٹ کر امام اور مقتدی کا سنت اور نوافل میں مشغول ہونا۔
(۶) جن نمازوں کے بعد سنت نہیں ہے عصر اور فجر یہاں مقتدی کی جانب رخ کر کے وظائف اور امثالاً آیۃ الکرسی، تسبیح فاطمی وغیرہ پڑھ کر دعا مانگنی سنت ہے اس سے معلوم ہوا کہ

(۷) جو لوگ ہر نماز کے بعد ظہر مغرب عشاء کے بعد بھی مقتدی کی طرف رخ کر کے دعا مانگتے ہیں ثابت نہیں ہے۔ (الکاشانی ص ۵۳۱ ج ۱)

نوٹ: (چہرے کے سامنے کا مطلب یہ نہیں کہ انگلیاں آسمان کی طرف ہوں۔ بلکہ انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں)



(۶) بعض مکمل دعا میں کسی منظر کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ بالکل دھیان نہیں ہوتا کہ کس سے درخواست کر رہے ہیں۔ فقیر ایک روپیہ مانگنے کیلئے کیسی شکل و ہیئت مانا ہے۔ کیسے بلبلاتا ہے اس کی ہیئت کدھیت انسان کی جیب کو کچھ نہ کچھ نکالنے پر مجبور کر دیتی ہے کیا ہمارے لئے سبق نہیں ہے؟

دعا کی قبولیت

دعا اخلاص یقین کامل اور استخفاف کے ساتھ کی جائے تو انشاء اللہ ضرور قبول ہوگی لیکن غفلت عدم توجہ بے یقینی سستی سے ہو تو نہیں معلوم کہ اس دعا کا کیا ہوگا؟ اور اس دعا کی پرواز کہاں تک ہوگی؟
نوٹ: صاحب حسن حصین نے اور صاحب الدعاء المسنون نے دعا کے تمام مسنون آداب جمع کر دیئے ہیں دیکھ لیں تو مناسب ہے تقریباً چالیس سے زیادہ آداب ہیں سب پر عمل ہو تو مناسب ہے۔



احادیث طیبہ سے ثابت ہے۔ لہذا اس مجموعہ کو بدعت کہنا درست نہیں۔ البتہ یہ دعا آہستہ آہستہ اور چپکے چپکے مانگنا افضل ہے قرآن اور سنت میں اسکی ترغیب دی ہے۔ اگر کبھی امام بلند آواز سے دعا کرے اور مقتدی اس پر آمین کہیں تو تعلیماً جائز ہے۔ لیکن بہت سے بہت سنت مستحبہ ہے فرض و واجب کا درجہ نہ دیا جائے۔ (فقہی مسائل)

دعا مانگنے میں عمومی غلطیاں

- (۱) بعض حضرات دعا میں ایک ہاتھ کے اوپر دوسرا ہاتھ رکھ دیتے ہیں اس سے احتیاط فرمائیں۔
- (۲) بعض حضرات دعا کے وقت ہاتھ منہ پر رکھ دیتے ہیں۔ احتیاط فرمائیں۔
- (۳) بعض حضرات ہاتھوں کو آپس میں ملا دیتے ہیں۔ حالانکہ تھوڑا سا فاصلہ رکھیں۔
- (۴) بعض حضرات دونوں ہاتھوں کے درمیان کا فاصلہ رکھتے ہیں۔
- (۵) بعض حضرات ہاتھوں کو متحرک رکھتے ہیں۔ کبھی شمال کبھی جنوب کبھی اوپر کبھی نیچے۔

کھانے کے بعد کلی یا خلل نہ کرنا

پھر دانتوں میں پھنسا ہوا کھانا نماز میں کھانا کچھ حضرات کھانے کے فوری بعد نماز کیلئے تشریف لے جاتے ہیں تو کلی وغیرہ نہیں کر پاتے پھر دانتوں میں پھنسا ہوا کھانا کھا لیتے ہیں۔ حدیث میں ممانعت ہے۔ احتیاط فرمائیں۔

نمازیوں کے کاندھوں پر سے گزرنا حدیث میں وعید ہے ایسے شخص کیلئے جو پھلانگ کر نماز کے آگے سے گزرتا ہے۔ (ترمذی) یہ بُری عادت ہے۔ ہاں اگر نمازیوں کے درمیان خلا پیدا ہوا ہو تو وہاں سے پاؤں کو اونچا کئے بغیر گزرتا چاہئے۔

تسبیحات مختصر پڑھنا

(ایک رکن سے دوسرے رکن تک نہ پڑھنا) یہ غلطی تقریباً اکثر حضرات سے ہو جاتی ہے کہ ایک رکن سے دوسرے رکن تک تسبیحات نہیں پڑھتے۔ مثلاً قومہ کے بعد جب سجدہ میں پہنچ جاتے ہیں تو پھر اللہ اکبر کہہ دیتے ہیں۔ یا رکوع سے بالکل کھڑے ہو جاتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ”سمع اللہ لمن حمدہ“ اسی طرح جلسہ سے

متفرق غلطیاں اور ان کی اصلاح

بلا کسی ضرورت شدید کے کھٹکھارنا یا گلا صاف کرنا یا عادتاً اوہ اوہ کرنا

بعض حضرات تو مجبوری سے ایسا کرتے ہیں لیکن کچھ حضرات کی عادت بن جاتی ہے اس لئے ایسا کرتے ہیں۔ حالانکہ بیمار بھی نہیں ہوتے۔ اس عادت کو چھوڑنا چاہئے۔

اقامت کا جواب نہ دینا

کچھ حضرات جماعت میں صفِ اوّل میں کھڑے ہوتے ہیں لیکن علم نہ ہونے کی وجہ سے اقامت کا جواب نہیں دے پاتے ثواب سے محروم ہوتے ہیں۔ مشکل نہیں ہر لفظ کا جواب دینی پڑھنا ہے صرف ”قد قامت الصلوٰۃ“ کے جواب میں ”اقامہا اللہ و اداہا“ ضرور پڑھیں۔ اس وقت ادھر ادھر دیکھنا دوسروں کو نصیحت کرنا خود بڑی تعلیم سے محروم رہنا اچھا ٹھون نہیں ہے۔

دوسرا جبدہ وغیرہ اور اسی طرح تکبیر تحریمہ وغیرہ انہیں احتیاط فرمائیں۔

امام پر سبقت کرنا

کچھ حضرات امام سے سبقت کرتے ہیں۔ تحریمہ، رکوع، جبدہ اور سلام میں یہ مناسب نہیں اس پر سخت وعید ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو محفوظ رکھے، آمین۔

جماعت میں شامل نہ ہونا

جو شخص دینی مسائل کے پڑھنے پڑھانے میں دن رات مشغول رہتا ہو اور جماعت میں حاضر نہ ہوتا ہو۔ اس کو معذور نہ سمجھا جائیگا اور تارک جماعت ہونے کے سبب سے اسکی گواہی مقبول نہ ہوگی۔ (البحر الرائق جلد اول)

منہ بند کر کے نماز پڑھنا

کچھ حضرات بالکل منہ بند کر دیتے ہیں۔ یہ مناسب نہیں ہے کم از کم اتنا محسوس ہو کہ کچھ پڑھا جا رہا ہے۔ لہذا احتیاط فرمائیں۔

مسجد میں اکٹھے ہو کر باتیں کرنا

بعض حضرات مجمع بنا کر مسجد میں دنیاوی یا کاروباری باتیں کرتے ہیں۔ یہ بُری بات ہے۔ ذکر اذکار یا تلاوت کریں۔

عمل کثیر

عمل کثیر کے معنی بہت زیادہ کام کرنا اور اس کی تعریف مختلف فقہاء اور محققین نے مختلف طریقوں سے کی ہے

(الف) بعض فقہاء فرماتے ہیں کہ عمل کثیر وہ ہے جس کو کرنے میں آدمی کو دونوں ہاتھ لگانے پڑیں۔

(ب) بعض نے فرمایا ایک رکن میں تین سے زیادہ بار حرکت کرنا۔

(ج) جس کو دیکھ کر کوئی بھی غیر نمازی یہ سمجھے کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا۔ بہر حال اس سے احتیاط فرمائیں اس کی نوبت ہی نہ آئے۔

نمازیوں کو نماز میں تکلیف پہنچانا

بعض حضرات مسلسل متحرک رہتے ہیں آگے پیچھے ہلتے رہتے ہیں اسی طرح بعض حضرات ادھر ادھر خارش کرتے ہیں داڑھی اور کپڑوں کو ٹھیک کرتے ہیں اسی طرح بعض پاؤں نیچے سے پھیلا کر بعض جگہ سے کہیں کو مثلاً جنوباً پھیلاتے ہیں جس سے نمازیوں کو تکلیف ہوتی ہے احتیاط کرنی چاہئے کہیں ساری محنت رائیگاں نہ جائے۔

آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا

کچھ حضرات خشوع خضوع حاصل کرنے کیلئے مشق کرتے ہیں، خیالات کے خلاف جنگ کرتے ہیں۔ عرض کیا جا چکا ہے کہ خلاف سنت عمل کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا

”گناہ بے لذت“ میں اور دوسری نماز کی کتابوں میں اس سے منع کیا گیا ہے۔

کپڑا سمیٹنا

کپڑا سمیٹنے کی حرکت اکثر حضرات سے سرزد ہوتی ہے۔ جب وہ جلسہ یا قعدہ میں بیٹھتے ہیں تو ان کی عادت ہوتی ہے کہ قمیص کا دامن دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر پھیلاتے ہیں جو مناسب نہیں اس سے احتیاط فرمائیں۔

پیٹ کو رانوں سے ملانا

بعض حضرات سجدہ میں بالکل سکر جاتے ہیں ایسے اکٹھے ہو جاتے ہیں کہ ان کی ران پیٹ سے مل جاتی ہے یہ خلاف سنت ہے۔ احتیاط فرمائیں۔

سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا

یہ کوتاہی بھی آج کل اکثر حضرات سے ہو رہی ہے۔ کہ جب سجدہ میں جاتے ہیں تو اپنے ہاتھ زمین پر نکا دیتے ہیں ان کا یہ عمل خلاف سنت ہے۔ احتیاط فرمائیں۔

جماعت میں شامل ہونے میں رکاوٹ بننا

بعض حضرات راستہ میں یا پیچھے کھڑے ہو کر سنت یا نوافل پڑھنا شروع کر دیتے ہیں ان کا یہ عمل دوسروں کیلئے رکاوٹ بنتا ہے۔ تھوڑا آگے بڑھیں صف اول یا صف دوم میں پڑھیں تاکہ رکاوٹ نہ بنیں بہتر یہ ہے کہ گھر میں پڑھ کر آئیں۔

سب سے زیادہ غلطی رکوع، سجدہ، قنوت اور جلسہ میں کرتے ہیں بدترین چورہ نمازی ہے جو رکوع اور سجدہ اچھی طرح نہیں کرتا۔ اس غلطی میں نمازیوں کی کثیر تعداد شامل ہے۔ نماز کو برباد نہ کیا جائے۔

حی علی الصلاة کے بعد کھڑے ہونے کو ناجائز سمجھنا

ہم میں سے کچھ حضرات ”حی علی الصلاة“ پر کھڑا ہونے کو بدعت

سمعتے ہیں حالانکہ فقہاء کرام نے لکھا ہے جائز ہے۔ اس دور میں اہل بدعت نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ بدعت ہے۔ تفصیل فقہ کی کتابوں میں دیکھیں۔ ہاں اس دور میں خاص حضرات کا شعار بن چکا ہے اس لئے احتیاط بہتر ہے۔

آمین نہ کہنا

بعض حضرات فقہاء امام کے پیچھے سورۃ ”الاحقہ“ کے ختم پر ”آمین“ نہیں کہتے، حالانکہ حدیث میں ہے۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جائے اس کے پچھلے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری ص ۱۰۸ جلد ۱)

احکاف کی نیت نہ کرنا

مسجد میں پہنچتے ہی احکاف کی نیت کرنا چاہئے، بڑا ثواب ہے، اس سے محرومی بڑی بات ہے۔

مسجد کی طرف آتے وقت دعا کا نہ پڑھنا محرومی ہے

مسجد میں آتے وقت یہ دعا پڑھ لیں تو سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(اللهم بحق السائلین عليك و بحق مخرجی

هذا فانی لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا رياء ولا

سمعة خرجت ابتغاء مرضاتك و اتقاء سخطك
اسئلك ان تعيذني من النار و تدخلني الجنة۔

(ابن تیمیہ ص ۱۸۴ از کار ص ۲۵)

نماز کے بعد تسبیح فاطمی نہ پڑھنا

بڑی خیر سے محرومی کا باعث ہے

جو بندہ نماز کے بعد تسبیح فاطمی نہیں پڑھتا ہے تو وہ محض عیناً بڑی خیر و اجر سے محروم ہے احادیث میں اس کی بہت فضیلت آئی ہے۔ بعض حضرات وقت نہ ہونے کا بہانہ بناتے ہیں حالانکہ تمہوڑا سا غور فرمائیں کتنا وقت لایعنی کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

نماز میں کبھی اور پھر اڑاتے رہنا

اکثر حضرات نماز میں پھر اور کھیاں اڑاتے رہتے ہیں حضرات فقہاء کرام نے ایک ہاتھ کو حرکت دینے کی اجازت دی ہے تو اس سے ناجائز قائدہ اٹھانا مناسب نہیں ہے۔

شیطانی جملہ، سنت کیا فرض ہے یا واجب

بعض حضرات سنت کی تعریف پڑھ کر سنت کی طرف توجہ کم فرماتے

ہیں کہ اسکے چھوڑنے سے نماز تو ہو جائیگی پھر کیا ضرورت؟ کچھ تو شیطانی جملہ کہتے ہیں کہ کیا اس پر عمل (یعنی جو سنت ہے) فرض یا واجب ہے۔؟ یعنی اگر فرض یا واجب نہیں تو العیاذ باللہ عمل ضروری نہیں ہے۔ احتیاط فرمائیں یہ جملہ خطرہ کی نشانی ہے۔

پہلی رکعت لمبی ہوتی تھی

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی رکعت کو دوسری رکعت کے مقابلے میں لمبا کرتے تھے۔ (ابن ماجہ)

صبح کی سنتوں میں کیا پڑھیں

قل یا اہل الکافرون اور قل ہواللہ احد پڑھتے یا قولوا آمنا باللہ و ما نزل سے مسلمان تک اور دوسری رکعت میں سورۃ آل عمران کی ساتویں رکوع کی آیت (قل یا اہل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سے ہانا مسلمان تک)۔ (حسن صیمن)

ثناء پڑھنا

ہر ایک کے لئے سنت ہے اگر امام نے قرأت شروع کر دی تو مقتدی ثناء نہیں پڑھے گا البتہ ظہر اور عصر میں ثناء ہر صورت میں پڑھے گا۔

سورت کی قرأت سے پہلے بسم اللہ پڑھنا
سورت فاتحہ کے بعد اور سورت سے پہلے بسم اللہ پڑھ لے تو اجازت ہے مگر احناف کے نزدیک سنت نہیں ہے۔ (مفتی کے مطابق نماز پڑھنے)

قرأت میں مکروہ عمل

(۱) دوسری رکعت کا پہلی رکعت کے مقابلے میں لمبی کرنا

(۲) البتہ ایک دو آیات کا فرق مکروہ نہیں ہے

(۳) نفل میں اس کی اجازت ہے

(۴) دو چھوٹی سورتوں کے درمیان ایک چھوٹی سورت کا چھوڑنا مکروہ

ہے۔ (شامی)

(۵) ایک ہی رکعت میں دو سورتوں کا جمع کرنا مکروہ ہے

(۶) ترتیب کے خلاف پڑھنا بھی مکروہ ہے۔ (شامی ۵۴۲) بعض حضرات

کھڑے ادھر ادھر دیکھتے رہتے ہیں فصاحت وغیرہ کرتے رہتے ہیں

تکبیر تحریر امام کے ساتھ نہیں کہتے حالانکہ اکٹھے کہنا چاہیے۔

ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

ہاتھ کہیں تک اس طرح اٹھائیں کہ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف

اجزائے نماز کی فضیلت

خشوع و خضوع

نماز میں ہر رکن کے فضائل پر نظر رکھیں تو نماز میں خشوع و خضوع خود بخود پیدا ہوگا ایک تو ڈھانچہ سنت کے عین مطابق ہو، دوسرا ہر رکن کے فضائل پر نظر ہو تو انشاء اللہ نماز میں لطف و مزہ ہی اور ہوگا۔ یہ بات مد نظر رکھیں کہ نماز مزہ کیلئے نہ ہو۔ نماز میں لطف طے یا نہ طے بہر حال پڑھنی ہے۔ بہر حاجتیں ہوں تو خشوع انشاء اللہ بڑھ جائیگا، آزما کر دیکھیں۔

حضرت مفتی اعظم پاکستان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی
حضرت تھانوی قدس اللہ سرہ کے نام تحریر

حضرت مفتی اعظم پاکستان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت تھانوی قدس اللہ سرہ کو لکھا کہ ”نماز میں بالخصوص آخر شب میں ایک وقت عجیب ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی گریہ طاری ہوتا ہے۔ جو رکن شروع کرتا ہوں اسکو

ہو اور آنکھوں کے سرے کان کی لوسے یا تو بالکل مل جائیں یا اس کے برابر آجائیں اور باقی انگلیاں اوپر کی طرف سیدھی ہوں بعض لوگ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرنے کے بجائے کانوں کی طرف کر لیتے ہیں بعض لوگ کانوں کو ہاتھوں سے ڈھک لیتے ہیں۔ بعض لوگ ہاتھ پوری طرح کانوں تک اٹھائے بغیر ہلکا سا اشارہ کر لیتے ہیں بعض لوگ کان کی لو کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں یہ سب طریقے غلط اور خلاف سنت ہیں ان کو چھوڑنا چاہیے۔ (شامی، نمازیں سنت کے مطابق پڑھیں)



چھوڑنے کا اس وقت تک دل نہیں چاہتا جب تک بدن تھک نہ جائے
بالخصوص سجدے میں زیادہ ٹھہرنے کو دل چاہتا ہے۔

اللہ اکبر کی فضیلت

سب سے پہلی تکبیر دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ (میری نماز)

قرآن کی فضیلت

جس نے نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھا اسکے ایک ایک حرف
کے بدلے سو سو گناہ معاف ہوئے۔ سو سو درجے جنت میں بلند ہوئے۔
حضرت امین عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”الم“ الف کے بدلے
سو نیکیاں ملیں گی سو گناہ معاف ہو گئے اور جنت میں سو درجے بلند
ہو گئے۔ (مقولہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

جب نمازی ”فاتحہ“ پڑھتا ہے تو اس کو ایک حج و عمرہ کا ثواب ملتا
ہے۔ جو امام کے ساتھ فاتحہ میں شریک رہا تو ایسا ہے جیسے جہاد میں ابتداء
سے شریک رہ کر کفار کے ملک کو فتح کیا۔ (میری نماز)

قیام کی فضیلت

قیام میں نمازی کے سر پر نیکیاں بارش کی طرح برساکی جاتی ہیں۔
(جامع صغیر سیوطی)

رکوع کی فضیلت

اپنے وزن کے برابر سونا خیرات کرنے کا ثواب پاتا ہے ”سبحان
رسی العظیم“ کا ثواب جیسے اس نے تمام آسمانی کتابوں کو تلاوت کیا
ہو۔ (میری نماز)

سجدہ کی فضیلت

تمام جنات و انسان کے شمار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ”سبحان ربی
الاعلیٰ“ کہتا ہے تو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔
(شرح اربعین نوویہ)

دروود شریف کی فضیلت

قیامت میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ لوگ ہو گئے جنہوں
نے سب سے زیادہ درود پڑھا ہوگا۔ (غلامہ حدیث ترمذی)

سلام کی فضیلت

جب نمازی نماز سے فارغ ہوتا ہے اور سلام پھیرتا ہے تو اس کے
بدلے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیتے ہیں
کہ اب تجھ کو اختیار ہے جس دروازے سے جنت میں داخل ہو جا۔
(شرح اربعین نوویہ)

نماز مغرب

مغرب کی تین رکعتیں سب سے پہلے حضرت داؤد علیہ السلام نے ادا فرمائیں۔

نماز عشاء

عشاء کی چار رکعت ایک قول کے مطابق سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ادا فرمائیں جب دس سال بعد مصر واپس تشریف لا رہے تھے۔ (بیری نماز)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان

”تمہارے جتنے فرائض ہیں اور جتنی ذمہ داریاں ہیں میرے نزدیک ان میں سب سے اہم چیز نماز ہے۔ جس نے اس کا حق ادا کیا تو میں توقع رکھتا ہوں کہ وہ باقی فرائض بھی خوش اسلوبی سے انجام دے گا۔ اور جس شخص نے نماز کو ضائع کر دیا وہ دوسرے فرائض کو اس سے زیادہ ضائع کرے گا اور ان میں کوتاہی کرے گا۔“

مسجد میں بیٹھ کر ذکر کریں

مسجد میں بیٹھ کر یہ ذکر کثرت سے کریں ”سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر“۔

پانچوں نمازوں کی اہمیت اور فرضیت

ان پانچوں نمازوں کی اہمیت کے بارے میں بھی بعض روایات میں عجیب بات بیان کی گئی ہے۔ (بیری نماز)

نماز فجر

سب سے پہلے نماز فجر حضرت آدم علیہ السلام نے ادا کی۔ کیونکہ جب حضرت آدم جنت کی روشنی سے دنیا کی تاریکی میں تشریف لائے تو رات چھائی ہوئی تھی۔ پریشان ہوئے، پھر صبح ہوئی تو نماز شکرانہ ادا فرمائی۔

نماز ظہر

یہ سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ادا فرمائی جب حضرت اسماعیل علیہ السلام کو اللہ کے فرمان کی تعمیل میں قربان کرنے کے امتحان میں کامیاب ہو گئے۔

نماز عصر

نماز عصر کی چار رکعت سب سے پہلے حضرت یونس علیہ السلام نے ادا فرمائیں جب مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے۔

سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ میں فرق

سنت مؤکدہ کی نماز فرض نماز کی طرح ہے لیکن تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ ملانا ہوتی ہے۔ جبکہ فرائض میں ایسا نہیں ہوتا سنت، نفل اور وتر کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھیں گے۔ سنت غیر مؤکدہ میں پہلے قعدہ میں التحیات کے بعد درود شریف اور دعا پڑھ لینا بہتر ہے اور تیسری رکعت میں ثناء فاتحہ اور سورۃ ملائیں گے۔

نوٹ: اگر فرض سے پہلے ظہر کی چار سنت چھوٹ جائے تو پھر نماز مکمل کر کے سب سے آخر میں پڑھیں۔ فجر کی سنت رہ جائے تو اشراق کے بعد پڑھیں۔



نوافل

نماز اشراق

سورج نکلنے کے تقریباً بیس منٹ بعد دو یا چار رکعت نفل پڑھنا اشراق کہلاتا ہے۔ اس کا بڑا ثواب ہے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی سارا دن مدد فرماتے ہیں۔ اور اسکے گناہ بخش دیتے ہیں۔ (آئینہ نماز)

چاشت کی نماز

دن کو تقریباً گیارہ بجے دو رکعت سے بارہ رکعت تک نفل پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ فرمایا انسان کے بدن میں ۳۶۰ جوڑ ہیں ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہوتا ہے۔ اور چاشت کی نماز ہر جوڑ کے بدلے میں صدقہ ہے۔ اس کے علاوہ اس کی بہت فضیلتیں وارد ہوئی ہیں۔ (آئینہ نماز)

صلوۃ التوبہ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو معاف فرمائے گناہگار تو ہم ہیں کوشش کریں کہ روزانہ دو رکعت نفل توبہ کی نیت کے ساتھ پڑھیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اس کا کوئی خاص وقت نہیں کسی بھی وقت پڑھیں اگر تہجد کے

ساتھ پڑھیں تو بہتر ہے ورنہ آسانی جس میں ہو اس کا طریقہ عام نفل کی طرح ہے صرف نیت تو یہ کی کریں۔

نماز تحیۃ الوضو

جب انسان وضو کرے اور اس وقت مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھنا چاہئے۔ بڑی فضیلت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قدموں کی آہٹ جنت میں سنائی دی وہ اسی دو رکعت نفل کی وجہ سے تھی۔ (آئینہ نماز)

نماز تحیۃ المسجد

جب مسجد جائیں مکروہ وقت کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھیں۔ یہ مسجد کی تعظیم کیلئے ہے۔ (وقت تھوڑا ہو تو تھپہ نماز کی سنتوں کے ساتھ نیت کر لیں۔ اس وقت بھی نہ ہو تو فرض کے ساتھ بھی نیت کر سکتے ہیں۔) (آئینہ نماز)

نماز حاجت

جب بھی کوئی ضرورت ہو تو دو رکعت نفل پڑھیں پھر اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگیں۔ یا کوئی مصیبت اور پریشانی لاحق ہو تو یہ پڑھیں دور ہو جائیگی۔ انشاء اللہ (آئینہ نماز)

نماز اوابین

جس نے مغرب کے بعد چھ رکعت نماز نفل پڑھی اور فرض نماز اور اوابین کے درمیان کوئی بُری بات نہ کی تو یہ بارہ سال کی عبادت کے برابر ہوگی۔ (آئینہ نماز)

نماز تہجد

تہجد میں دو رکعت سے آٹھ رکعت تک پڑھنا مسنون ہے۔ اس کی بڑی فضیلت ہے۔ (آئینہ نماز)

نماز استسحارہ

جب کوئی کام کرو، شادی، سفر اور تجارت وغیرہ تو استسحارہ کر لو۔ استسحارہ کی برکت سے کام اچھا ہوگا۔ پشیمانی نہیں ہوگی۔ ایک دن سے سات دن تک استسحارہ کر لیں۔ استسحارہ میں خواب یا کسی چیز کا نظر آنا، کچھ ضروری نہیں، اس کی حقیقت یہ ہے کہ دل کو جب اس کام کے بارے میں اطمینان ہو جائے تو پھر وہ کام شروع کر لو۔ اس میں برکت ہوگی۔ (آئینہ نماز)



دوسرے سجدہ سے اٹھ کر دوسری رکعت میں کھڑا
ہونے سے پہلے دس مرتبہ پڑھے۔

(۱۰)

۷۵

اس طرح یہ تسبیح ایک رکعت میں ۷۵ مرتبہ ہو گئی۔ اس کے بعد
دوسری رکعت میں کھڑا ہو جائے۔ اور سورۃ فاتحہ اور قراءت کے بعد یہ تسبیح
پھر وہ مرتبہ پڑھے۔ اسی طرح باقی رکعتوں میں پڑھے۔ چار رکعتوں میں
یہ تین سو مرتبہ پڑھے جائیں گے۔ (فضائل اعمال)



صلوۃ التسبیح

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ
تعالیٰ عنہ کو فرمایا: کہ ہو سکتے تو روزانہ در نہ ہر جمعہ کو اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو
تمام عمر میں ایک مرتبہ ضرور پڑھ لو۔ اس کے پڑھنے سے انسان کے اگلے
پچھلے، صغیرہ، کبیرہ، پوشیدہ، ظاہر، دانستہ یا نادانستہ طور پر ہونے والے
تمام گناہ اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔

مندرجہ ذیل کلمے اس ترتیب سے پڑھے جاتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
نیت باندھ کر ثناء یعنی سبحانک للہم، الحمد شریف اور سورۃ کے بعد
۱۵ مرتبہ پڑھیں۔ (۱۵)

رکوع میں سبحان ربی العظیم کے بعد دس مرتبہ پڑھے (۱۰)

رکوع سے سیدھا کھڑا ہو کر قومہ میں دس مرتبہ پڑھے۔ (۱۰)

پہلے سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ (۱۰)

پہلے سجدہ سے اٹھ کر بیٹھیں اور دس مرتبہ پڑھیں۔ (۱۰)

پھر دوسرے سجدہ میں تسبیح کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ (۱۰)

عورت کے سجدہ کا مسنون طریقہ معلوم ہوا کہ اسے بالکل سمٹ کر اور زمین سے چپک کر سجدہ کرنا چاہئے۔ وہاں دو اہم ترین اصول بھی معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ نماز کے تمام احکام اول سے آخر تک مردوں اور عورتوں کے لئے یکساں نہیں بلکہ بعض احکام مردوں کے لئے الگ ہیں اور عورتوں کے لئے ان سے مختلف۔ ہر صنف کو ان احکام کی پابندی لازم ہے جو اس سے متعلق ہوں۔ مردوں کو عورتوں کی اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت کی اجازت نہیں۔

دوسرا اہم اصول یہ معلوم ہوا کہ عورتوں کے لئے نماز کی وہ بھیبت مسنون ہے جس میں زیادہ سے زیادہ ستر ہو چونکہ مرد و عورت کی نماز میں یہ فرق آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے خود فرما کر اس کے لئے ایک اصولی قاعدہ ارشاد فرمایا اس لئے امت کا تعامل و توارث اس کے مطابق چلا آتا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: ”جب عورت سجدہ کرے تو اسے چاہئے کہ اپنی رانوں کو پیٹ سے ملایا کرے۔“

حضرات فقہاء جب عورتوں کے ان مسائل کو جن کی طرف سوال میں اشارہ کیا گیا ہے، ذکر کرتے ہیں تو اسی اصول کو پیش نظر رکھتے ہیں جو

عورتوں کی نماز مردوں و عورتوں کی نماز میں فرق

مرد و عورت کی نماز میں یہ فرق خود آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سے ثابت ہے چنانچہ مراسل ابی داؤد (ص ۸ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی) میں یزید ابن ابی حبیب سے مرسل روایت ہے۔

ترجمہ: ”رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم دو عورتوں کے پاس سے گزرے جو نماز پڑھ رہی تھیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ان سے فرمایا جب تم سجدہ کرو تو اپنے جسم کا کچھ حصہ زمین سے ملایا کرو کیونکہ عورت کا حکم اس بارے میں مرد جیسا نہیں۔“

کنز العمال (ص ۵۳۹ ج ۷ طبع جدید) میں بیہقی اور ابن عدی کے حوالہ سے بروایت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشاد نقل کیا ہے۔

ترجمہ: ”عورت جب سجدہ کرے تو اپنا پیٹ رانوں سے چپکا لے ایسے طور پر کہ اس کے لئے زیادہ سے زیادہ پردے کا موجب ہو۔“

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے ان ارشادات سے جہاں

اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، چنانچہ حدایہ میں عورت کے سجدے کی کیفیت کو ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

ترجمہ: ”عورت اپنے سجدے میں سمٹ جائے اور اپنا پیٹ اپنی رانوں سے ملا لے کیونکہ یہ اس کے لئے زیادہ پردہ کی چیز ہے۔“

یہ قریب قریب وہی الفاظ ہیں جو اوپر حدیث میں منقول ہوئے ہیں اور فقہ کی ہیئت کو ذکر کرتے ہوئے صاحب حدایہ لکھتے ہیں:

ترجمہ: ”اگر عورت ہو تو اپنے سرین پر بیٹھ جائے اور پاؤں دائیں جانب نکال لے چونکہ یہ اسکے لئے زیادہ پردہ کی چیز ہے۔“

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے اس ارشاد فرمودہ اصول کی رعایت صرف فقہائے احناف ہی نے نہیں کی، بلکہ قریب قریب تمام ائمہ اور فقہاء امت نے اس اصول کو ملحوظ رکھا ہے، جیسا کہ ان کی کتب فقہیہ سے واضح ہے۔ واللہ الموفق۔ (اختلاف امت اور صراطِ مستقیم)



عورتوں کی نماز کا طریقہ

عورتوں کی نماز کا یہ طریقہ شاکل کبریٰ سے لیا گیا ہے

بدن کا ڈھانکنا

عورتوں کو نماز شروع کرنے سے پہلے پورے بدن کا ڈھانکنا ضروری ہے صرف چہرہ دونوں ہتھیلیاں اور دونوں قدم کھلے رہ سکتے ہیں بعض عورتوں کی کلائیوں سر کے بال کھلے رہ جاتے ہیں اس سے نماز نہیں ہوتی۔

ہاتھوں کا کندھوں تک اٹھانا

عورتوں کو دونوں ہاتھ کندھے تک اٹھانا سنت ہے۔

ہاتھوں کا چادر کے اندر اٹھانا

عورتیں دونوں ہاتھ دوپٹے یا چادر کے اندر ہی اندر کندھوں تک اٹھائیں گی دوپٹے یا چادر سے باہر ہاتھ نہ نکالیں گیں۔

ہاتھوں کا سینہ پر باندھنا

عورتیں ہاتھ سینے پر باندھیں گی دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی

ہتھیلی پر رکھ دیں گی۔

رکوع میں کم جھکنے

رکوع میں عورتیں پیٹھ اور کمر برابر نہ کریں گی تھوڑا کم جھکیں گی۔

انگلیوں کا ملانا

رکوع کی حالت میں عورتیں ٹخنوں پر انگلیاں ملی رکھیں گی کھلی یا کشادہ نہ رکھیں گی۔

پاؤں کو سیدھا نہ رکھنا

عورتیں رکوع میں پاؤں کو بالکل سیدھا نہ رکھیں گی بلکہ ٹخنوں کو ۲ گے کی طرف کر کے جھکائے رکھیں گی۔

بازو کا پہلو سے ملا ہوا ہونا

رکوع میں عورتوں کے بازو پہلو سے ملے اور گے رہیں گے الگ اور علیحدہ نہ ہونگے۔

پاؤں کا ملانا

دونوں پاؤں قریب اور ملے رہیں گے قدم کے درمیان فاصلہ اور فرق نہ رہے۔

رکوع میں گھٹنوں کا ملانا

رکوع میں بھی دونوں گھٹنے قریب قریب ملے رہیں گے۔

سجدے میں جاتے ہوئے سینہ جھکانا

عورتیں سجدہ میں جاتے ہوئے سینہ جھکاتے ہوئے جائیں گیں۔

اعضاء کا ملانا

عورتیں سجدے کی حالت میں تمام اعضاء کو ایک دوسرے سے ملا کر رکھیں گی یعنی پیٹ ران سے بازو پہلو سے مل جائے اسی طرح تمام اعضاء ایک دوسرے سے ملے رہیں گے۔

کھنی زمین پر بچھانا

عورتیں سجدے میں کھنی بازو سمیت زمین پر بچھا دیں گی۔

بیٹھنے کا طریقہ

عورتیں بیٹھنے کی حالت میں اپنے پیروں کو داہنے جانب نکال کر سرین پر بیٹھیں گی یعنی سرین زمین پر رکھ دیں گی اور دائیں پیر کی پنڈلی کو بائیں ہڈ پر رکھیں گی اور بائیں کوٹھے پر بیٹھیں گی یہی طریقہ دونوں سجدوں کے درمیان اور پہلے اور دوسرے تشہد میں بیٹھنے کا ہے۔

عورتوں کی نماز کے درج ذیل مسائل کتاب
 ”آپ کے مسائل اور ان کا حل جلد ثانی“
 سے لئے گئے ہیں۔

(۱) عورت پر جمعہ فرض نہیں

عورتوں پر جمعہ فرض نہیں ہے اگر جمعہ کی نماز میں شریک ہو جائیں تو
 ان کی نماز جمعہ ادا ہو جائے گی اور نماز ظہر ساقط ہو جائے گی۔

(۲) عورتوں کا مسجد میں آنا

فتنے فساد کی وجہ عورتوں کا مسجد کی جماعت میں حاضر ہونا مکروہ ہے۔

(۳) عورتوں کا نماز اول وقت میں پڑھنا

عورتوں کو فجر کی نماز جلدی اندھیرے میں پڑھنا افضل ہے۔ اور
 تمام نمازیں اول وقت میں پڑھنا مستحب ہے۔

(۴) عورت خاص ایام میں نماز کے بجائے ذکر و تسبیح کرے

عورت کو خاص ایام میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں اور خاص ایام

جمعہ میں انگلیوں کا ملانا

جمعہ میں اور بیٹھنے کی حالت میں انگلیاں ایک دوسرے سے ملی
 رہیں گی اور ان کے درمیان کشادگی نہ رہے گی۔

فجر کی نماز میں جلدی کرنا

فجر کی نماز عورتوں کو صبح صادق کے بعد جلد اندھیرے میں پڑھنا
 مسنون ہے۔

قرأت آہستہ کرنا

عورتوں کو نماز میں زور سے قرأت کرنا ممنوع ہے۔

نماز انفرادی طور پر پڑھنا

عورتوں کی جماعت مکروہ ہے خواہ فرائض کی ہوں یا نوافل کی۔

مسجد میں نماز ممنوع ہے

عورتوں کا مسجد میں تنہا یا جماعت میں شریک ہو کر نماز پڑھنا
 ممنوع ہے۔

تراویح کی نماز باجماعت پڑھنا

عورتیں تراویح کی نماز گھروں میں مرو کے پیچھے باجماعت ادا کر

سکتی ہیں۔ (شامی ص ۵۰۴، اربعہ الرافعی، مشکوٰۃ ص ۱۹۹ ج ۶)

درج ذیل مسائل کتاب
”آپ کے مسائل ان کا حل“
 سے لئے گئے ہیں۔

(۱) مسجد میں دوسری جماعت کروانا:

بعض اہل علم کے نزدیک مسجد میں دوسری جماعت کروانا بشرط یہ کہ
 جبکہ تہذیب ہو یعنی مسجد کے اندر نہ آتی ہو جائز ہے۔

(۲) بغیر عذر گھر میں نماز پڑھنا

بغیر کسی عذر شرعی کہ گھر میں نماز پڑھنا اور جماعت میں شریک نہ ہونا
 گناہ کبیرہ ہے۔

(۳) امام بالائی منزل پر ہو تو چلی منزل والوں کی نماز

اگر بالائی منزل پر امام کے ساتھ کچھ مقتدی بھی ہوں تو چلی منزل
 والوں کی اقتداء صحیح ہے بلا عذر امام صاحب کو چلی منزل چھوڑ کر
 اوپر کی منزل میں جماعت کرانا مکروہ ہے۔

میں عورت کے لئے بہتر یہ ہے وضو کر کے مصلیٰ پر بیٹھ جائے اور
 ذکر تسبیح کر لیا کرے۔

(۵) عورت کا امامت کرنا

عورت مردوں کی امام نہیں بن سکتی اور عورتوں کی امامت کرائے تو
 بھی مکروہ ہے۔

اس رسالے میں حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کی
 اجازت سے ان کے رسالے ”نمازیں ملت کے مطابق پڑھیں“ کو بھی
 شامل کر دیا گیا ہے۔



(۴) امام کی اقتداء میں مقتدی سلام کب پھیرے

اگر مقتدی نے ابھی التحیات نہیں پڑھی تو اسے پورا کرے اگر التحیات پڑھ چکا تھا تو امام کے ساتھ سلام پھیر لے اور درود شریف اور دعائے پڑھے۔

(۵) مقتدی امام سے پہلے دعا مانگ کر جاسکتا ہے

امام کے ساتھ دعا مانگنا کوئی ضروری نہیں چاہے آپ نماز کے بعد مختصر دعا کر کے جاسکتے ہیں۔

(۶) مسبوق اپنی نماز کیسے پوری کرے

اگر ایک رکعت رہ گئی ہو تو اٹھ کر جس طرح پہلی رکعت پڑھی جاتی ہے سبحانک اللہم سے شروع کر دے اور سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھ کر رکعت پوری کرے اور اگر دو رکعتیں رہ گئی ہوں تو اٹھ کر پہلی دو رکعتوں کی طرح پڑھے یعنی پہلی رکعت میں سبحانک اللہم سے شروع کرے اور سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھ کر رکوع کرے دوسری رکعت سورہ فاتحہ سے شروع کرے اور اگر تین رکعتیں رہ گئی ہوں تو پہلی رکعت سبحانک اللہم سے شروع کر کے سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھے

اور اسی رکعت میں التحیات میں بیٹھے دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ پڑھے تیسری رکعت میں صرف سورہ فاتحہ پڑھے اور آخری قعدہ کرے اور سلام پھیر دے۔

(۷) نمازی کے سامنے سے گزرنا

نمازی کے آگے سے گزرنا گناہ ہے مگر اس سے نماز نہیں ٹوٹتی اگر کوئی بھولے سے گزر جائے تو معاف ہے اگر نمازی کے سامنے سے گزرنا ہو تو تین منوں کے بعد گزرنے کی گنجائش ہے جو شخص نماز ی کے سامنے بیٹھا ہو اس کو اٹھ کر جانے کی اجازت ہے۔

(۸) اگر نماز میں آپ ﷺ کے نام پر درود شریف پڑھ لیا

نماز میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے پاک نام پر درود شریف نہیں پڑھا جاتا لیکن اگر پڑھ لیا تو اس سے نماز فاسد نہیں ہوگی۔

(۹) صبح کی نماز چھوڑنے والا کب نماز ادا کرے

اگر کسی کی خدا خواست آنکھ نہ کھلے تو بیدار ہونے کے فوراً بعد فجر کی قضاء نماز پڑھ لینا چاہئے ورنہ کرے۔

یہ تمام مسائل بہشتی زیور سے لئے گئے ہیں

جماعت میں شامل ہونے نہ ہونے کے مسائل

(۱) اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچا کہ وہاں نماز ہو چکی تھی تو اس کے لئے مستحب ہے کہ چاہے وہ بغرض جماعت جائے یا گھر میں آدمیوں کو جمع کر کے جماعت کر لے۔

(۲) اگر کسی کی نفل نماز کے دوران فرض نماز جماعت سے ہونے لگے تو وہ نماز نہ توڑے بلکہ دو رکعت پوری کرنے کے بعد سلام پھیر لے اگرچہ نیت چار رکعت کی ہو۔

(۳) اگر ظہر یا جمعہ کی سنت مؤکدہ کے دوران فرض نماز ہونے لگے تو بعض کے نزدیک دو رکعت کے بعد سلام پھیر لے اور بعض کے نزدیک چار کے بعد اگر تیسری رکعت شروع کر دی تو چار کا پورا کرنا ضروری ہے۔

(۴) اگر فرض نماز ہو رہی ہو تو پھر سنت وغیرہ نہ شروع کی جائے بشرطیکہ کسی رکعت کے چلے جانے کا خوف ہو۔

(۵) اگر جماعت کا قعدہ مل جائے اور رکعتیں نہ ملیں تب بھی جماعت کا ثواب مل جائے گا۔

(۶) جس رکعت کا رکوع امام کے ساتھ مل جائے تو سمجھا جاوے گا کہ وہ رکعت مل گئی اگر نہ ملے تو اس کا شمار ملنے میں نہ ہوگا۔

(بہشتی زیور ص ۱۳، ۱۴)

نماز جن چیزوں سے فاسد ہوتی ہے

(۱) حالت نماز میں اپنے امام کے سوا کسی اور کو قرآن مجید کے قلم پڑھنے پر آگاہ کرنا منفسد نماز ہے۔

(۲) امام اگر بقدر ضرورت قرأت کر چکا ہو تو رکوع کروے مقتدیوں کو لقمہ دینے پر مجبور نہ کرے اور مقتدی بھی جب تک شدید ضرورت پیش نہ آئے امام کو لقمہ نہ دیں۔

(۳) اگر کوئی نماز پڑھنے والے کو لقمہ دے اور وہ نماز میں نہ ہو تو یہ شخص اگر لقمہ لے لے تو اس لقمہ لینے والے کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

(۴) اگر کوئی نماز پڑھنے والا کسی ایسے شخص کو لقمہ دے جو اس کا امام بھی نہیں ہے خواہ نماز میں ہو یا نہیں ہر حال میں لقمہ دینے والے کی نماز

نماز میں حدت ہو جانے کا بیان

(۱) منفرد کو اگر حدت ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ فوراً وضو کرے اور جس قدر جلد ممکن ہو وضو سے فراغت حاصل کرے بعد وضو چاہے وہیں اپنی بقیہ نماز تمام کرے یہی افضل ہے اور چاہے وہاں سے پڑھے جہاں پہلے تھا۔

(۲) اگر امام کو حدت ہو جائے اگرچہ قعدہ اخیرہ میں ہو تو اس کو چاہئے کہ فوراً وضو کرنے کے لئے چلا جائے اور بہتر یہ ہے کہ جس کو امامت کے لائق سمجھتا ہو اس کو اپنی جگہ کھڑا کر دے مد رک کو خلیفہ کرنا بہتر ہے اگر مسبوق کو کر دے تب بھی جائز ہے۔

(۳) امام خلیفہ کر دینے کے بعد امام نہیں رہتا بلکہ اپنے خلیفہ کا مقتدی بن جاتا ہے جماعت ہو جانے کے بعد امام اپنی نماز لاحق کی طرح پوری کرے گا اگر امام کسی کو خلیفہ نہ کرے بلکہ مقتدی خود کسی کو خلیفہ کر دیں یا خود کوئی امام کی جگہ پر کھڑا ہو جائے اور امام ہونے کی نیت کر لے تو درست ہے بشرطیکہ امام مسجد سے باہر نہ نکلا ہو یا

فاسد ہو جائے گی۔

(۵) اگر مقتدی کسی شخص کا پڑھنا سن کر یا قرآن میں دیکھ کر امام کو قعدہ دے اور وہ لے لے تو دونوں کی نماز فاسد ہو جائے گی مگر یہ کہ دوسرے سے سن کر خود کو یاد آگیا اور پھر اپنی یاد پر قعدہ دیا تو فاسد نہ ہوگی۔

(۶) اسی طرح حالت نماز میں قرآن مجید دیکھ کر ایک آیت قرأت کی جائے جب بھی نماز فاسد ہو جائے گی مگر یہ کہ وہ آیت اسے پہلے سے یاد ہو یا ایک آیت سے کم دیکھ کر پڑھا۔

(۷) عورت کا مرد کے ساتھ اس طرح کھڑا ہو جانا کہ ایک کا کوئی عضو دوسرے کے کسی عضو کے مقابل ہو جائے نماز کو فاسد کرتا ہے۔

(۸) اگر امام بعد حدت کے بے خلیفہ کئے ہوئے مسجد سے باہر نکل گیا تو مقتدیوں کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

(۹) امام نے کسی ایسے شخص کو خلیفہ بنا دیا جس میں امامت کی صلاحیت نہ تھی تو سب کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

(۱۰) اگر مرد نماز میں ہو اور عورت اسی مرد کا حالت نماز میں بوسہ لے لے تو اس مرد کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ (بہشتی زیور ص ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷)

صفوں سے یا سترے سے آگے نہ بڑھا ہوا اگر بڑھ گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اب کوئی دوسرا امام نہیں بن سکتا۔

(۴) اگر امام مسبوق کو اپنی جگہ پر کھڑا کر دے تو اس کو چاہئے کہ جس قدر رکعتیں امام پر باقی تھیں ان کو ادا کر کے کسی مد رک کو اپنی جگہ کر دے تاکہ وہ مد رک سلام پھیر دے اور مسبوق پھر اپنی گئی ہوئی رکعتیں ادا کرنے میں مصروف ہو۔

(۵) اگر کسی کو قعدہ اخیرہ میں التحیات کے بعد جنون ہو جائے یا حدث اکبر ہو جائے یا بلا قصد حدث اصغر ہو جائے یا بے ہوش ہو جائے تو نماز فاسد ہو جائے گی اور پھر اس نماز کا اعادہ کرنا ہوگا۔ (بہشتی زیور ص ۷۱۸، ۷۱۹)

سہو کے بعض مسائل

(۱) اگر آہستہ آواز کی نماز میں کوئی شخص خواہ امام ہو یا مقتدی بلند آواز سے قرأت کر جائے یا بلند آواز کی نماز میں امام آہستہ آواز سے قرأت کرے تو اس کو سجدہ سہو کرنا چاہئے ہاں اگر آہستہ آواز کی نماز میں بہت تھوڑی قرأت بلند آواز سے کی جائے جو نماز صحیح ہونے

کے لئے کافی نہ ہو مثلاً دو تین الفاظ بلند آواز سے نکل جائیں یا جہری نماز میں امام اسی قدر آہستہ پڑھ دے تو سجدہ سہو لازم نہیں یہی صحیح ہے۔ (بہشتی زیور ص ۷۱۹)



درج ذیل مسائل کتاب ”آپ کے مسائل اور ان کا حل“ سے لئے گئے ہیں

(۲) قیام میں التحیات یا تسبیح پڑھنا یا رکوع سجود میں قرأت کرنا

قیام میں التحیات پڑھنے سے سجدہ سہو واجب ہو جاتا ہے اور دعاء یا تسبیح پڑھنے سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا رکوع سجود میں قرأت نہیں کی جاتی لیکن اس سے سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا۔

(۳) دعائے قنوت بھول جائے تو سجدہ سہو کرے

دعائے قنوت واجب ہے اگر بھول جائے تو سجدہ سہو کر لینے سے نماز صحیح ہو جائے گی۔

(۴) التحیات کی جگہ سورۃ فاتحہ یا کوئی سورۃ پڑھ لی

اگر التحیات میں سورۃ فاتحہ یا سورۃ پڑھ لی تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔

(۵) اگر دو کے بجائے تین سجدے کر لئے

اگر کسی رکعت میں بھول کر دو کے بجائے تین سجدے کر لئے تو سجدہ

سہو واجب ہو جاتا ہے اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز کو لوٹنا نا واجب ہے۔

(۶) اگر مسبوق نے درود شریف یا دعا پڑھی اور امام کے ساتھ سلام پھیرا اگر کسی شخص کی نماز ابھی باقی ہے اگر وہ آخری رکعت میں درود شریف اور دعا پڑھ لے اور بھول سے امام کے ساتھ سلام بھی پھیر لے اور یاد آنے پر فوراً کھڑا ہو جائے تو سجدہ سہو ضروری نہیں لیکن اگر امام کے سلام پھیرنے کے بعد سلام پھیرا تو سجدہ سہو لازم ہے۔

(۷) جمعہ اور عیدین میں سجدہ سہو نہ کرنے کی گنجائش ہے

جمعہ اور عیدین کی نماز میں اگر مجمع بہت زیادہ ہو اور سجدہ سہو کرنے سے نمازیوں کی پریشانی کا اندیشہ ہو تو سجدہ سہو نہ کرنا بہتر ہے لیکن اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو نماز لوٹنا نا واجب ہے۔

(۸) اگر نماز کے بعد یاد آیا کہ سجدہ سہو کرنا تھا تو اگر

اگر سلام پھیرنے کے بعد یاد آیا کہ سجدہ سہو کرنا تھا اگر آپ نے سلام پھیرنے کے بعد کوئی ایسا عمل نہیں کیا تو اسی حالت میں بیٹھے ہوئے سجدہ سہو کر لیں التحیات پڑھیں اور دونوں طرف سلام پھیر لیں اور اگر ایسا کوئی کام کر لیا جس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے تو نماز کو دوبارہ لوٹنا نا واجب ہے۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل)

نماز قضا ہو جانے کے مسائل

(۱) اگر چند لوگوں کی نماز کسی وقت کی قضا ہو جائے تو ان کو چاہئے کہ کراس نماز کو جماعت سے ادا کریں اگر بلند آواز کی نماز ہو تو بلند آواز سے قرأت کی جائے اور آہستہ آواز کی ہو تو آہستہ آواز سے۔
(بخاری زیورہ ۷۱)

مریض کے بعض مسائل

(۱) اگر کوئی معذور اشارے سے رکوع و سجود ادا کر چکا ہو اس کے بعد نماز کے اندر ہی رکوع و سجود پر قدرت ہو گئی تو وہ نماز فاسد ہو جائے گی پھر نئے سرے سے اس پر نماز پڑھنا واجب ہے اگر ابھی اشارے سے رکوع و سجود نہ کیا ہو کہ تندرست ہو گیا تو پہلی نماز صحیح ہے اس پر بناء جائز ہے۔
(۲) اگر کوئی شخص قرأت کے طویل ہونے کے سبب سے کھڑے کھڑے تھک گیا اور تکلیف کے سبب کسی دیوار یا درخت یا لکڑی وغیرہ سے تکیہ لگا لیا تو مکروہ نہیں۔ (بخاری زیورہ ۷۲۰)

نماز جن چیزوں سے مکروہ ہو جاتی ہے

- (۱) مردہ سر نماز پڑھنا مکروہ ہے مگر یہ کہ خشوع کی وجہ سے ایسا کرے تو کوئی مضاقتہ نہیں۔
- (۲) اگر کسی کی ٹوپی یا عمامہ وغیرہ نماز کی حالت میں گر جائے تو اس کو اسی حالت میں اٹھا کر پھینکے بشرطیکہ اس کے پہننے میں عمل کثیر نہ ہو۔
- (۳) مردوں کو اپنے دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کا سجدہ کی حالت میں زمین پر بچھا دینا مکروہ تحریمی ہے۔
- (۴) مقتدی کو اپنے امام سے پہلے کوئی فعل شروع کرنا مکروہ تحریمی ہے۔
- (۵) مقتدی کو جبکہ امام قیام میں قرأت کر رہا ہو کوئی دعا وغیرہ یا قرآن مجید کی قرأت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔ (بخاری زیورہ ۷۱۶، ۷۱۷)



یہ تمام مسائل کتاب

”جدید فقہی مسائل (جلد اول)“

سے لئے گئے ہیں

کھڑے ہو کر پیشاب کرنا

بلا عذر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کو فقہاء نے مکروہ قرار دیا ہے
ہاں عذر کی بناء پر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی اجازت ہے۔

کاغذ سے استنجاء

کاغذ سے استنجاء کرنا مکروہ ہے البتہ مجبوری کی حالت اس سے مستثنیٰ
ہے ہاں جو خاص اسی مقصد کے لئے تیار کئے جاتے ہیں (جیسے نشو
پہچہ) ان کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

پیٹرول سے پاکی حاصل کرنا

پیٹرول سے کپڑے وغیرہ کا دھونا یا کسی بھی محسوس نجاست کا اس

کے ذریعہ ازالہ درست ہے۔

ناخن پالش

وضو کرتے وقت ضروری ہوگا کہ ناخن پالش کو کمرچ کرتہ تک پانی
پہنچایا جائے ورنہ وضو درست نہ ہوگا۔

مصنوعی دانتوں کی صورت میں
وضو غسل کے احکام

مصنوعی دانت دو طرح کے ہوتے ہیں مستقل اور غیر مستقل مستقل
دانتوں کو نکال کر تہ تک پانی پہنچانا ضروری نہیں البتہ غیر مستقل کو نکال کر
تہ تک پانی پہنچانا ضروری ہے ورنہ وضو اور غسل درست نہ ہوگا۔

تھ اور آئرننگ وغیرہ کے احکام

تھ اور آئرننگ وغیرہ اگر تنگ ہو تو ان کو حرکت دینا نکال کر پانی
پہنچانا ضروری ہوگا۔ اگر ڈھیلی ہو کہ اس کے بغیر بھی پانی پہنچ جاتا ہو تو
نکالنے کی ضرورت نہیں۔

پلاسٹر پر مسح کرنا

پلاسٹر پر مسح کرنا بدرجہ مجبوری جائز ہے اور اس کے لئے کوئی مدت بھی متعین نہیں جب تک صحت یاب نہ ہو مسح کرتا رہے۔

انجیکشن سے وضو ٹوٹنے کا مسئلہ

فقہاء کہتے ہیں کہ اگر انجیکشن کے بعد خون نکلنے کی مقدار اتنی کم ہو کہ بہہ نہ سکے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

آنکھوں سے گرنے والا پانی

اس مسئلہ کی اصل اور بنیاد یہ ہے کہ آنکھ سے گرنے والا پانی کس نوعیت کا ہے؟ اگر دغھ سے رسنے والا پیپ اور پانی ہے تو نجس ہے اور وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر ایسا نہیں ہے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

مسواک کی جگہ ٹوتھ پیسٹ اور برش

مسواک کے دو پہلو ہیں (۱) صفائی و سترائی (۲) آلہ مسواک ٹوتھ پیسٹ، برش اور منجن اس سے پہلی سنت تو ادا ہو جائے گی البتہ دوسری

سنت اس وقت ادا ہوگی جب مسواک لکڑی کی ہو یا اس کی بھیبت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فرمان مبارک کے مطابق ہو۔

ٹرین وغیرہ کی دیواروں پر تیمم

اگر ٹرین یا بس وغیرہ کی دیواروں پر گرد و غبار ہو تو تیمم کرنا درست ہے ورنہ نہیں۔

نزدودھ کی صورت میں غسل کا وجوب

نزدودھ کے ساتھ جماعت کرنے کی صورت میں بھی غسل واجب ہوگا کیونکہ اس کے باوجود طرفین لذت یاب ہوتے ہیں۔

غسل و وضو میں بال کے مصنوعی جوڑوں کا حکم

ان کی حیثیت ایک خارجی چیز کی ہوگی غسل میں اصل بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانا اور وضو میں اصل بالوں پر چوتھائی سر کا مسح کرنا لازمی ہے۔

قرآنی آیات کی کیسٹ بے وضو چھونا

قرآنی آیات کی کیسٹ کو بے وضو چھونے کی بھی اجازت دی گئی

ہے مگر افضل یہ ہے کہ با وضو چھو جائے۔

جنابت میں قرآن کی کتابت و ٹائپنگ
جنابت کی حالت میں قرآن مجید کا لکھنا یا کمپوزنگ کرنا درست نہیں ہے۔

قرآن مجید کی خلاف نما جلد
اگر جلد ایسی ہو کہ اس کا الگ کرنا ممکن نہ ہو تو ناپاک کو اس کا چھونا درست نہیں اور اگر اس کا الگ کرنا ممکن ہو تو بلا وضو اس کا چھونا اور پکڑنا درست ہے۔

قرآنی آیات کے تمنّے یا تعویذ
جس پر غسل واجب ہو اس کے لئے ان کا اپنے جسم پر لٹکانا یا باندھنا درست نہیں اور بلا وضو کے لئے اگر پوری آیت ہو تو اعضاء وضو مثلاً ہاتھ سے نہ چھوئے اور اعضاء وضو کے علاوہ سے بعض کے نزدیک درست اور بعض کے نزدیک درست نہیں ہے ایسے تمنّے اور قرآن مجید کو بیت الخلاء میں لے جانا بھی مکروہ ہے۔

ترجمہ قرآن کا حکم
قرآن مجید کا ترجمہ خواہ کسی زبان میں ہو مسلمان کیلئے اس کا بلا وضو پڑھنا مکروہ ہے۔

سینٹ کا استعمال

ایسا سینٹ جس میں الکحل کا استعمال کیا جاتا ہے اس کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے۔ (نوٹ: دارالعلوم کراچی کا فتویٰ جواز کا ہے)

پیشاب فلتہ کرنے کے بعد

اس کا پینا یا وضو غسل وغیرہ کے لئے اس کا استعمال جائز نہیں ہوگا اور جسم کے جس حصے پر لگ جائے اسے ناپاک سمجھا جائے گا۔

کتے کی زبان کا مرہم

کتے کی زبان کا مرہم بغیر کسی شدید ضرورت کے استعمال کرنا درست نہ ہوگا۔

جہاں بعض نمازوں کے اوقات نہ آتے ہوں
ایسے مقامات پر نمازیں اعزاز سے ادا کی جائیں گی جن کے اوقات نہ آتے ہوں وہ اوقات نماز کے درمیان جو فصل ہے اس کا تناسب ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھی جائیں گی۔

ننگے سر نماز

جہاں سر ڈھکنے کو جزو احترام تصور کیا جاتا ہے بلا عذر کھلے سر نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

ٹیپ ریکارڈ اور ریڈیو کی قرأت پر سجدہ تلاوت

ٹیپ ریکارڈ اور ریڈیو کی قرأت پر سجدہ تلاوت واجب نہ ہوگا اس کے لئے ضروری ہے کہ خود اس سے سنے یا اس کی زبان اس کے لئے متحرک ہو۔

لاؤڈ اسپیکر پر اذان

لاؤڈ اسپیکر پر اذان دینا بہتر اور مستحسن ہے۔

قرأت قرآن میں موسیقی

قرأت قرآن میں غنائیت اور موسیقیت پیدا کرنا مکروہ اور نا پسندیدہ ہے۔

مسجدوں میں پینٹ کا استعمال

اگر پینٹ میں بدبو نہ ہو تو اس کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں اور اگر بدبو ہو تو بلا ضرورت اس کا استعمال مناسب نہیں۔

ٹرین میں استقبال قبلہ

ٹرین میں فرض نمازوں کے آغاز کے وقت بھی اور دوران نماز بھی قبلہ کا استقبال ضروری ہے۔

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال

لاؤڈ اسپیکر سے نماز یا امامت کے جائز ہونے پر علماء کا اتفاق ہے۔

ٹیپ ریکارڈ سے امامت و اذان

ٹیپ ریکارڈ سے امامت درست ہے اور نہ اذان اس لئے کہ امام اور مؤذن وہی ہو سکتا ہے جو ناطق اور گویا ہو۔

نماز میں گھڑی دیکھنا

اگر کوئی شخص نماز میں وقت دیکھ لے اور سمجھ لے مگر زبان سے اس کا تلفظ نہ کرے تو نماز قاسد نہ ہوگی۔

تصویر والے کپڑوں میں نماز

تصویر والے کپڑوں میں نماز پڑھنے کو فقہاء نے صراحہ مکروہ قرار دیا ہے۔

مسجدوں میں تقفے

مسجدوں میں تقفے لگانا مکروہ ہے۔

محراب میں تصویریں یا بزرگوں کے نام
محراب میں تصویروں کی نقاشی اور بزرگوں کے نام لکھنا مکروہ ہے۔

مساجد میں سونا اور رہنا

مساجد کو بطور مسافر خانہ کے استعمال کرنا مکروہ اور مسجد کے احترام
کے منافی ہے ہاں اگر دینی ضرورت کی بناء پر سونا پڑے تو کوئی مضائقہ
نہیں۔ (جدید فقہی مسائل)



درود اور سلام کے فضائل

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پر درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ
دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

(۱) ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ
درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔“

(صحیح مسلم اصول ۶۱۶۴)

ایک مرتبہ درود پڑھنے پر دس نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں
(۱) ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے حصے
(نامہ اعمال) میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

(احمد، باقی مسند المنورین ۷۳۵)

ایک مرتبہ درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں
دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجات بلند فرماتے ہیں

(۱) ترجمہ: حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی میرے

او پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے، دس گناہ معاف فرمائیں اور دس درجے بلند فرمائیں گے۔

(نسائی کتاب السنہ ۱۷۸۰)

دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام درود شریف پڑھنا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کا باعث ہے

(۱) ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔

(المطہانی، مجمع البیان مع اشعار الامام ابی ہانی، ۶۲۳۳، بحوالہ درود شریف کے مسائل)

کثرت درود قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی قربت کا باعث ہوگا۔

(۱) ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ

درود بھیجتے ہیں۔ (ترمذی الصلوۃ ۶۲۶)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم سلام کہنے والے کو سلام کا

جواب دیتے ہیں۔

(۱) ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح واپس لوٹاتا ہے اور میں اس سلام کا جواب

دیتا ہوں۔ (ابوداؤد السننک ۷۴۵)

امت کا درود اور سلام رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم تک فرشتے پہنچاتے ہیں

(۱) ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ جل جلالہ کے فرشتے زمین میں پھرا کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے

پہنچاتے ہیں۔ (نسائی کتاب السنہ ۱۲۶۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

(نسائی کتاب السنہ ۱۲۶۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

(ابوداؤد السنن ۸۳۱۶)

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى الْإِبْرَاهِيمِ كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلَى الْإِبْرَاهِيمِ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(ابن ابی شیبہ، ۲: ۵۰۸)

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(اچھ منہد اصحاب بعد اشر، ۱۶۲۱۶)

وہ درود جس کا ثواب ستر فرشتے لکھیں گے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا (یعنی ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے)

جَزَى اللَّهُ عَنْنا مُحَمَّدًا ﷺ مَا هُوَ أَهْلُهُ

(الترغیب، ۵۰۴)

صبح و شام دس مرتبہ درود کی فضیلت

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے

فرمایا جو صبح و شام مجھ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائے گا۔ (طبرانی، معجم الزوائد ج ۱۰ ص ۱۲۰)

پچاس مرتبہ کی فضیلت

حضرت عبدالرحمن بن عیسیٰ رحمہ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن میں مجھ پر پچاس مرتبہ درود پڑھا کرے گا قیامت کے دن میں اسے مصافحہ کروں گا۔ (القول البدیع ص ۱۳۰)

۱۰۰ مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت

مسند رک حاکم کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے خدائے پاک اس پر سو رحمتیں نازل فرماتے ہیں اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھتا ہے خدائے پاک اس کی پیشانی پر ”برأة من العفاق وبرأة من النار“ یعنی نفاق اور جہنم سے برأت لکھ دیتے ہیں اور قیامت کے دن اس کو شہداء کے ساتھ رکھیں گے۔

(القول البدیع ص ۹۹)

ہر دن سو مرتبہ درود کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر دن مجھ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْعَافِلُونَ (حاشیہ حسن)

جب مدینہ النبی ﷺ میں حاضری کی توفیق ہو

جب مدینہ طیبہ میں حاضری کی توفیق ہو تو کثرت درود شریف کے ساتھ ساتھ مواجدہ شریف پر حاضری کا خصوصیت سے اہتمام رکھیں، اس میں لا پرواہی نہ کریں اور ہر حاضری کے وقت اپنے قلب کو ہیبت و تعظیم سے پر رکھتے ہوئے یہ یقین رکھیں کہ حضور ﷺ اور حضرت ائمہ اطہر میں حیات ہیں اور میرا سلام سن رہے ہیں اور جواب بھی مرحمت فرما رہے ہیں اور میرے لیے استغفار بھی فرما رہے ہیں اور توجہ بھی (یہ سب امور احادیث سے ثابت ہیں) سلف میں مختصر سلام عرض کرنے کا معمول ہے یعنی:

السلام علیک ایہا النبی ورحمة اللہ وبرکاتہ

درود پڑھنے والے کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

کا بوسہ لینا

شیخ ابن حجر کی رحمہ اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے کہ ایک مرد صالح نے معمول مقرر کیا تھا کہ ہر رات کو سوتے وقت درود پڑھا کرتا تھا ایک رات

سو مرتبہ درود پڑھے گا اس کی سوا چھتیس پوری ہوں گی ستر آخرت سے متعلق تیس دنیا سے متعلق۔ (جلاء الافہام ص ۳۴۰)

ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مجھ پر ہر دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھے گا اس وقت تک نہ مرے گا جب تک کہ جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے گا۔
(الترغیب ج ۲ ص ۵۰۱، القول البدیع ص ۱۳۱، ابوالشیخ)

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کی بخشش کی وجہ

روحۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابرہیم سے جو امام شافعی رحمہ اللہ کے بڑے شاگردوں میں ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعی کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم و احترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں اور یہ سب برکت ایک درود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا میں نے پوچھا وہ کونسا درود ہے؟ فرمایا یہ ہے :

درود کی وجہ سے مغفرت

علامہ سقادی بعض تواریخ سے نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بہت گناہ گار تھا جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کو ویسے ہی زمین پر پھینک دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اس کو غسل دے کر اس پر جنازہ کی نماز پڑھیں میں نے اس شخص کی مغفرت کر دی حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ یہ کیسے ہو گیا؟ اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ اس نے ایک دفعہ تورات کو کھولا تھا اس میں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام دیکھا تھا تو اس نے ان پر درود پڑھا تھا تو میں اس کی وجہ سے اس کی مغفرت کر دی۔ (بدیع)



خواب میں دیکھا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اس کے پاس تشریف لائے اور تمام گھر اس کا روشن ہو گیا آپ ﷺ نے فرمایا وہ منہ لاؤ جو درود پڑھتا ہے کہ بوسہ دوں اس شخص نے شرم کی وجہ سے رخسار سامنے کر دیا آپ نے اس رخسار پر بوسہ دیا اس کے بعد وہ بیدار ہو گیا اور سارے گھر میں اس کی خوشبو باقی رہی۔

کثرت سے درود پڑھنا

علامہ سقادی لکھتے ہیں کہ رشید عطار نے بیان کیا کہ ہمارے یہاں مصر میں ایک بزرگ تھے جن کا نام ابوسعید خیاط تھا وہ بہت یک سو رہتے تھے لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے اس کے بعد انہوں نے ابن رشیق رحمہ اللہ تعالیٰ کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کر دیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے لوگوں کو اس پر تعجب ہوا لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور کہا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے خواب میں ارشاد فرمایا کہ ان کی مجلس میں جایا کر اس لئے کہ یہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

باول کی طرح سایہ کئے رہتی ہے اس دعا کی ٹھنڈک الحمد للہ محسوس کرتا ہوں بہار کی ہوا کی طرح جو ٹھنڈے جھونکے عام طور پر محسوس ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ میرے لئے اور میرے والدین کے لئے اور اپنے بھائیوں جیسے دوستوں کے لئے جنہوں نے اس میں تعاون کیا اور سب کے لئے ذریعہ آخرت بنائے۔ (آمین) اللہ جل شانہ بہترین صلہ عطا فرمائے محترم راشد صاحب کو جنگی کوشش و تعاون سے یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا اور جناب محترم فضل ربی صاحب اور جناب محترم وقار ستار صاحب اور جناب محترم عبدالنواب طالقانی صاحب اور جناب قاری انس پونس صاحب جنہوں نے صحیح کام حمد کی سے سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے آمین۔

جَزَى اللّٰهُ نَعَالِيْ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ

آخری گزارش

درجہ احسان یعنی نماز میں استحضار

آخر میں دوبارہ عرض کر دوں کہ نماز میں فتویٰ کو نہ دیکھیں بلکہ احتیاط اور سنت کو دیکھیں کیونکہ بہت سی باتیں نماز میں جائز تو ہیں لیکن خلاف سنت ہیں مثلاً کپڑا درست کرنا، کھیاں اڑانا، سامنے دیکھنا وغیرہ۔ لیکن سب خلاف سنت امور ہیں اس لئے ان سے بچنا ضروری ہے پھر انشاء اللہ درجہ احسان اور استحضار نصیب ہوگا اور نماز نماز کامل بن جائے گی لیکن یاد رکھیں خشوع کے بغیر نماز ذمہ سے ساقط تو ہو جاتی ہے لیکن قبول نہیں ہوتی، کیا فائدہ ایسی محنت کا جو نہ پر مادی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

الحمد للہ شکر ادا کرتا ہوں خالق الارض والسموت کا جس نے اس رسالے کی ترتیب کی توفیق عطا فرمائی جو کہ والدین بالخصوص والدہ کی دعاؤں سے ہوئی۔ میرا اپنا اس میں کچھ نہیں ہے یہ تو صرف اور صرف والدین کی دعاؤں کا ثمرہ ہے بالخصوص پیاری امی جان کی دعا جو ہمیشہ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ لَا اُحْصِي ثَنَاءَ
عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ حَمْدًا
كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ خَيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا

اختر حسین بہاولپورق فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی

محمد ﷺ